Kitab-i-Sadhu.
by
Tasadduq Husain

ملنے کا پتہ۔ سید محمد تصدق حسین ہیڈ کنسٹبل۔ سہارنپور۔ پولیس لائن

کتاب سادھو

معروف بہ

افشائے راز سادھوان

بلا امداد اُستاد مجبر اور جبر تعدی کے مصنوعی سادھوؤں کو گرفتار کرانے والی ہندوستان میں سب سے پہلی کتاب

بمنظوری

عالیجناب معلّٰی القاب حضور ڈی۔ ایم۔ اسٹریٹ صاحب بہادر انسپکٹر جنرل پولیس دام اقبالہٗ بموجب آرڈر نمبر ۳۲۳۲ محکومہ ۱۴ جولائی ۱۹۱۳ء و عالیجناب حضور ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر محکمہ سی۔ آئی۔ ڈی و عالیجناب حضور پی۔ براملی صاحب بہادر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس سرکل متحدہ آگرہ دام اقبالہٗ و جناب صاحب سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر ریاست بھرت پور۔

جسکو

سید محمد تصدق حسین ہیڈ کنسٹبل سابق کنکھل ضلع سہارنپور چوکی پولیس۔ حال تعینہ پولیس لائن سہارنپور نے اپنے ذاتی تجربہ کے بعد تصنیف کیا

اور ۱۹۱۳ء میں

منشی کرم بخش پرنٹر کے اہتمام سے

بلالی اسٹیم پریس ساڈھورہ ضلع انبالہ میں چھپوائی

پہلی بار پانچہزار جلد

قیمت فی مجلد عہ

محصولڈاک ۱؎

غلط نامۂ کتاب سادھو معروف از افشاء سادھو

نمبر سلسلہ	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۱	۶	پی براملی صاحب بہادر	پی بی براملی صاحب بہادر
۲	۲	۳	پی براملی صاحب بہادر	پی بی براملی صاحب بہادر
۳	۵	۴	پی براملی صاحب بہادر	پی بی براملی صاحب بہادر
۴	۶	۶	دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند	دفعہ ۲۰۴ تعزیرات ہند
۵	۶	۱۴	سچے وجھوٹے سارہو	سچے وجھوٹے سادھو
۶	۱۱	۱۲	بہرگوکہ ترہے	بہرگوگوترہے
۷	۱۲	۹	ان دن ناموں سے	ان دس ناموں سے
۸	۱۳	۶	بھیرن اکھاڑہ	بھیروں اکھاڑہ
۹	۱۶	۸	اُلٹے پیزوں چل کر	اُلٹے پیروں چل کر
۱۰	۱۶	۱۸	مگر کہیں کتروانا منع	مگر یہیں کتروانا منع
۱۱	۱۹	۱۳	سگیری مٹ کو	سنگیری مٹ کو
۱۲	۲۰	۱۷	زیادہ تراق میل	زیادہ نزاسی میل
۱۳	۲۲	۲۰	دسوتی بھگوائی	دھوتی بھگوائی
۱۴	۲۳	۱۸	جاکیر۔	جاگیر۔
۱۵	۲۸	۱۶	(۱) آدمت۔	(۱) آئی مت

صحیح	غلط	سطر	صفحہ	نمبر سلسلہ
(۳) نا ٹی سری	(۳) نا سُیری	۱۶	۲۸	۱۶
(۶) ویراگ مُت	(۶) وَیراگ سَت	۱۷	۲۸	۱۷
(۹) راتول مُت	(۹) راتول سَت	۱۸	۲۸	۱۸
(۱۱) پاگل پھنتی	(۱۱) پایگ پھنتی	۱۸	۲۸	۱۹
کورکھ چھتر مقامات	کلنجر۔ مقامات	۱۵	۳۰	۲۰
	اول کی تین سطر جو صفحہ ۳۶ میں تحریر ہیں وہ صفحہ ۳۶ بعد دو سطر کے پڑھنا چاہئے	۲	۳۶	۲۱
سمت ۱۶۸۰ میں چھوڑا	سمت ۱۶۸ میں چھوڑا	۷	۵۰	۲۲
آپ بیربل وزیر	آپ بیربر وزیر	۶	۵۱	۲۳
قصور معاف کردیا	قصور معاف لردیا	۱۱	۵۳	۲۴
اپنے گرو رانٹے داس	اپنے گرو رائے داس	۵	۵۷	۲۵
آپ کی چیلے ہوگی	آپ لی چیلے ہوگی	۱۲	۵۷	۲۶
چال وچلن کی نگرانی کرتا ہے	چال وچلن کی گرانی کرتا ہے	۹	۶۱	۲۷
اگر کوئی خطاوار ہو	اگر کوئی خط دماوار ہو	۱۷	۶۱	۲۸
جسے گوپال کہتے ہیں	جسے گوکل کہتے ہیں	۴	۶۴	۲۹
میرا باٹی راجہ میرتا	اُمیرا بائی راجہ میرتا	۳	۶۵	۳۰
ٹھاکر جی کے درشن	ٹھ گز جی کے درشن	۶	۶۵	۳۱

نمبر سلسلہ	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۲	۶۵	۱۰	میرگرو گرو سر گوپال	میرا گرو گر دھر گوپال
۳۳	۶۶	۱۲	پھلی سے پرہیز	مچھلی سے پرہیز
۳۴	۶۸	۹	مگر خ ص	مگر خاص
۳۵	۷۳	۱۴	اہی اتفاق نہیں ہے	باہمی اتفاق نہیں ہے
۳۶	۷۷	۵	اب ضرو راجہ مجکو	اب ضرور راجہ مجھکو
۳۷	۷۷	۱۷	لسی داس	تلسی داس
۳۸	۸۰	۶	بیگم - بند - اچور -	بیگم - بندر - چور
۳۹	۸۰	۱۹	ست نامی پہل پہل	ست نامی پہلے پہل
۴۰	۸۴	۴	سومی دیکا نندجی مہالرج	شوامی دیکا نندجی مہاراج
۴۱	۸۷	۴	اکثر اگھوی لوگ	اکثر اگھوری لوگ
۴۲	۸۷	۱۴	سنا ہے کہ یہ اگھوی	سنا ہے کہ یہ اگھوری
۴۳	۹۰	۴	یہ دونوں اکھانڑے رستے ہیں	یہ دونوں اکھاڑے رہتے ہیں
۴۴	۱۰۲	۴	اور اپنے کھنڈل کو بھی	اور اپنے کمنڈل کو بھی
۴۵	۱۰۲	۱۲	تو سنیاسی پریم بہارتی سادہو	تو سنیاسی سادھو نام پریم بہارتی
۴۶	۱۰۹	۴	تاکہ دوسہ ے جنم کی مکتی	تاکہ دوسرے جنم کی مکتی
۴۷	۱۰۹	۱۱	مرور تہوڑی دیر تک	ضرور تہوڑی دیر تک
۴۸	۱۱۰	۱۷	اس صرف دھیان	اس طرف دھیان

نمبر سلسلہ	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۹	۱۱۱	۱۱	یہ دیکھکر چپا یا پنے	یہ دیکھ کر چیلہ اپنے
۵۰	۱۱۱	۱۸	اوس چور کو یہ بھے ہوا	اُس چور کو یہ بھی ڈر ہوا
۵۱	۱۱۲	۱	اوس چیلہ کو دیدی	اُس چور کو دیدی
۵۲	۱۲۰	۲	اگر سنسار کی موکش موجود ہوں	اگر سنسار کی نمش موجود ہوں
۵۳	۱۲۳	۱۷	مگر فقط ہمت ہی کا فرق ہے	مگر فقط قیمت ہی کا فرق ہے

DEDICATION.

The author begs to dedicate this book "Afsha-i-raz Sadhu" to P. Bromley Esqr. Deputy Inspector General of Police which will permanently commemorate his excellent administration, bravery, love of justice and the perfect peace, and safety that the public has enjoyed during his time.

S. M. TASADDUQ HUSSAIN,
Head Constable, Saharanpur,
(U. P.)

فوٹو مصنف
سید محمد تصدق حسین ہیڈ کنسٹبل
سادھو نام
پریم بھارتی۔ چیلہ کپل منی

انڈیکس

منظوری

ناظرین! یہ کتاب سادھو معروف بہ "افشائے راز سادھوان"
پہلے پہل حضور مسٹر سی۔ ایچ گارڈن صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع سہارنپور کی
خدمت مین پیش ہوئی۔ حضور ممدوح نے منظور فرما کر ارشاد فرمایا کہ یہ کتاب عالیجناب
معلی القاب حضور پی۔ براملی صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس متحدہ آگرہ
کی خدمت مین ملاحظہ کے لئے پیش کی جائے۔

چنانچہ حضور انور نے بھی پسند فرما کر اظہار خوشنودی کے بعد حکم دیا کہ ما بدولت
اس کتاب کو محکمہ سی آئی۔ ڈی مین بھیجتے ہین کیونکہ خفیہ پولیس کے لئے یہ
ایک اعلیٰ درجہ کی مفید اور کار آمد کتاب ہے۔

پس یہ کتاب محکمہ سی۔ آئی۔ ڈی مین بھیجی گئی اور ملاحظہ سے گذری اور پسند
آکر بغرض منظوری عالیجناب معلی القاب حضور ڈی ایم۔ اسٹریٹ صاحب بہادر
انسپکٹر جنرل پولیس دام اقبالہ ابلاغ کی گئی۔ اور حضور ممدوح کے پیشگاہ سے
۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۳ء کو ذریعہ آرڈر نمبر ۳۲۲۳ محکومہ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۱۳ء منظوری کا فخر
حاصل کیا۔ اور حضور انور نے حکم چھپوانے تعدادی پانچ ہزار جلد بقیمت (عہ) اس کتاب کی نسبت
صادر فرمایا ہے۔ اور حضور ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر محکمہ سی آئی ڈی نے ۵۰ جلد کی خریداری
بقیمت بالا منظور فرمائی۔ اور جناب سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر ریاست بھرتپور نے
تیس جلد کی خریداری کا حکم صادر فرمایا ہے

سید محمد تصدق حسین ہیڈ کنسٹبل
مقام سہارنپور۔ پولیس لائن

انٹروڈکشن

رگ رگ مین ترا نمک ہے داتا
پر شکر۔ ترا نہین بن آتا

معزز ناظرین! ظاہر ہے کہ اسوقت تک افسران پولیس ہندوستان کے ہر ایک فرقہ کے سادھوان کے حالات سے محض ناواقف ہین یہی تو ایک خاص سبب ہی کہ وہ اصلی اور بناوٹی سادھو کو شناخت ہی نہین کر سکتے اور اُنکی گرفتاری سے مجبور رہتے ہین۔ اس کتاب کو ایکبار پڑھنے سے ہر ایک افسر پولیس جملہ سادھوان کے فرقون کے حالات سے واقف کار ہو کر شرطیہ بلا جبر و تعدّی و سرگردانی بناوٹی سادھو کو گرفتار کر کے زیر دفعہ ۱۰۹ ضابطہ اور دفعہ ۴۳۰ تعزیرات ہند سزایاب کرا سکتے ہین اور جرائم زہر خورانی۔ ڈھوکا دہی اور چوری وغیرہ وغیرہ کا انسداد کافی طور پر کر سکتے ہین۔ کیونکہ ہر ایک فرقہ کے سادھوان کے مشرح حالات از ابتدا تا انتہا درج ہین مثلاً سادھوان کے استھان۔ جھنت اور گرو کے نام۔ اور اُنکی عیرتہ گاہین۔ اُنکا لباس۔ وضع قطع۔ گرو منتر۔ پوجا پاٹ کے طریقے اور اُنکے اصلی فوٹو وغیرہ وغیرہ ایسے آسان طریقہ سے درج کیے ہین کہ اُنکے سمجھنے مین ذرا دقت نہو۔ اور آخر مین سادھو لباس دھارن کرنیکا طریقہ اور اپدیش اور مجمن بھی تحریر کیے ہین تاکہ پولیس افسر کے سادھو روپ کو کوئی پہچان ہی نہ سکے یہ کتاب ہر ایک افسر پولیس کو سچے و جھوٹے سادھو کی تمیز اور گرفتاری مین ایک سچے مخبر کا کام دیگی اور رعایا کو بھی نفع پہونچے گا۔ اسلیے کہ آجکل مجرم زہر خورانی ڈھوکا دہی اور چوری وغیرہ وغیرہ بدمعاشان اکثر سادھو کے لباس مین کرتے ہین جس کا تجربہ مجکو خود بھی بحالت تعیناتی مقامات کنکھل و ہردوار مین کئی بار ہو چکا ہے اور سراغرسانی مین بلباس سادھو چند بار کامیابی اور انعامات بھی حاصل کیے ہین۔

سید محمد تصدق حسین خلف سید محمد نور الحسن متوطن نہٹور ضلع بجنور
ہیڈ کنسٹبل سہارنپور پولیس لائن

ان سنسکرت الفاظ کے معنی جو اس کتاب مین مستعمل ہوئے ہین

(ا)

ایشور - خدا -
اپاسنا - بندگی
اچھا - خواہش -
ادھرم - اصول مذہب کے خلاف -
امرت - آبحیات
انیک - ایک سے زیادہ -
اگیا - حکم -
اگیان - بے عقل -
آشرم - ٹھکانہ
اپدیش - نصیحت -
اپ دھوت فرقہ ساد ھو کا -
استھان ٹھکانہ -
اوستھا - عمر -

(ب)

بھوگ - مستقدر کا تحفہ ہمہ اوست -
برہم - ذات حق -
باسنا - خواہش -
بدوان - ہوشیار -
بید - چار کتابین علم الٰہی (۱) رگ بید (۲) یجر بید (۳) شام بید (۴) اتھربن +

برہم چاری - مجرد طالب علم کو کہتے ہین -
بان پرست - آدمی کی عمر بارہ برس کی مانحر چار حصتون مین تقسیم کی گئی ہے - اول - برہم اشچرج - دوم - گرہست اشرم - تیسرے بان پرست - چوتھے - سنیت آشرم - انھین مین سے تیسرا آشرم بان پرست ہے جو کہ پچاس سال سے شروع ہو کر پچہتر برس تک رہتا ہے -
بھگتی - بندگی -

(پ)

پرم ہنس - ایک فرقہ سادھوان کا -
پریمی - عاشق -
پرش - آدمی -
پنتھ - راہ - مذہب فرقہ -
پرکرتی - طاقت
پرپنچ - کل پیدائش
پران - نفس - دم -
پدمی - درجہ - مرتبہ

پرارتھنا - عرض -
پراپت - نتیجہ -

(ت)

تیاگ - چھوڑ دینا

(ج)

جنم - پیدا ہونا -
جگ - خیرات -
جیو - بندہ -
جنم بھومی پیدائش کی جگہہ -
جٹا - لمبے لمبے بال

(چ)

چیت - دل -
چیتن روح ذات

(د)

دہرم - فعل مطابق شاستر -
درشٹی - نظر -
دیو - بڑا -

(ر)

ریتی - قاعدہ -
روپ دھارن بھیس بدلنا -

راتری بشام - شب -

(س)

سامرتھ - طاقت والا -
سجنون اچھے آدمی
سمپرداٰئی - مرید چیلہ -
سمبرداہ - اولاد دوستو وغیرہ -
سادھو سنتون - سچے سادھو -
سوامی - بزرگ -
سیمپ - بزرگ -
سوکرم - اچھے اعمال
سنتوہی صبر کرنیوالا

(ش)

شبد یعنی ناد - وہ آواز جس سے کل اپدیش علم - نور وجود - شہود

(ک)

کھنڈن - منسوخ -
کھان پان - کھانا پینا

(گ)

گپت - پوشیدہ -

(م)

موکش - نجات -
منڈل - گردہ
مٹ - مکان -
مت - مذہب
مہاتما - بزرگ

مہنت - سب سے بڑا سادھو + منش - آدمی + مکتی - نجات + مکت - نجات +

(ن)

نرگن - گیان سے بطرہوا +

اصطلاحات

اہل ہنود صاحبان کے مذہبی فرقون کو سمپرداے یعنی مت کہتے ہین یہ لوگ پانچ متون کو مانتے ہین (۱) وشنو جنکے کہ دیوتا وشنو جی مہاراج ہین (۲) شیو - جنکے کہ دیوتا شیو جی مہاراج ہین (۳) شاکت جنکے کہ دیوتا شکتی جی مہاراج ہین (۴) سورج - جنکے کہ دیوتا سورج نارائن ہین (۵) گانپتیا - جنکے کہ دیوتا گنیش جی مہاراج ہین ✣

تمام اہل ہنود عام طور پر اپنے جملہ دیوتاؤن کی پرستش کرتے ہین - مگر ہر ایک مت کا ایک خاص دیوتا ہے - اُس مت کا پیرو اُسی دیوتا کی خاص طور پر تعظیم کرتا ہے - اور جملہ دیوتاؤن سے اُس کا مرتبہ افضل جانتا ہے - ہر ایک مت مین دو قسم کے لوگ ہوتے ہین گرہستی یعنی کہ گھر بار والے - دوسرے برہمچاری یعنی مجرد - برہمچاری کی زیادہ توقیر ہے - ہر ایک مت جدا جدا شاخون مین تقسیم ہے - یہ شاخین اُنکے بانیون کے نام سے مشہور و معروف ہوتی ہین -

گرو منتر - اُسکو کہتے ہین جو کہ گرو مہاراج چیلہ کے کان مین پھونکتے ہین -

منتر - اُسکو کہتے ہین جو کہ ہر ایک مت کا خاص دیوتا کے نام سے اور تھوڑے سے لفظون مین ہوتا ہے -

اُس منتر کو ہر روز مقررہ وقتون پر جپنا پڑتا ہے اور جو کہ زیادہ تر بھگت ہوتے ہین وُہ ہر وقت بھی جپتے ہین -

تلک - مٹی - صندل یا راکھ سے پیشانی پر یا اور بدن کے حصون پر جو نشان کرتے ہین اُسکو کہتے ہین - ہر ایک مت کے تلک جدا جدا ہین کہ جنکی وجہ سے

شناخت مین غلطی نہین ہوسکتی۔

کنٹھی - وہ مالا جو کہ گلے مین پہنتے ہین اُسکو کنٹھی کہتے ہین۔ بعض مت کے پیرو تُلسی کی اور بعض رُدراکش کی پہنتے ہین۔

مالا - جو کہ ہاتھ مین رکھتے ہین۔ اکثر مت کے پیرو تُلسی کی اور بعض رُدراکش کی پہنتے ہین۔

بھیس - لباس کو کہتے ہین۔ ہر ایک مت کے پیرو جُدا جُدا رکھتے ہین مثلاً کوئی تو سر کے بال داڑھی۔ مونچھ وغیرہ منڈاتے ہین۔ اور کوئی اسکے خلاف داڑھی مونچھ اور جٹا وغیرہ رکھتے ہین۔ بعض تو بدن پر بھبوت یعنی راکھ ملتے ہین اور بعض نہین ملتے۔ بعض گاتی وغیرہ لگاتے ہین اور بعض ننگے رہتے ہین جنکے مفصل حالات کتاب ہذا مین ہر ایک مت کے پیرو کے بیان درج کئے گئے ہین

آپسمین سلام کے طریقے | **رسومات** ہر ایک فرقہ کے جُدا جُدا ہین جیسے:- "نمو نمائے" "نمسکار" "ناتھا ٹیکون" "اوم نمو نارائن" وغیرہ وغیرہ۔ جنکی تشریح ہر فرقہ کے ساتھ درج کتاب کی گئی ہے +

فوٹو ایلکھیا سادھو!
متعلقہ حالات
سنیاسی سادھوان۔ صفحہ ۱۰ تا صفحہ ۱۴

سگل سرشٹ کو راجا دکھیا
ہر کا نام جپت ہو سکھیا
لاکھ کروڑے بندھن پڑے
ہر کا نام جپت نستر ے
انگ مایا رنگ ترکھ نہ بجھاوے
ہر کا نام جپت اگھارے
جہ مارگ اہہ جات اکیلا
تہہ ہر کا نام سنگ ہوت سوہیلا

ایسا نام من سدا دھیائے
نانک گور مکھ پرم گت پائے

(۳)

چھوٹت ناہین کوٹ لکھ باہین
نام جپت تہہ پار پرایین
انگ بگھن جہان آئے سگھارے
ہر کا نام تت کال اودھارے
انک جون جنمے مرجا م
نام جپت پاوین بسرام
ہون میلا ل کبھون نہ دھووے
ہر کا نام کوٹ پاپ کھووے

ایسا نام جپو من ہر رنگ
نانک پائے سادھ کی سنگ

(۴)

جہ مارگ کے گنے جائے نہ کوسا
ہر کا نام اوہان سنگ توسا
جہ پینڈے مہان اندھ گو بارا
ہر کا نام سنگ اوجیارا
جہ پنتھ تیرا کوہ نہ سیانو
ہر کا نام تہہ نال پچھانو
جہان مہان بھیان تپت بھوگھام
تہان ہر کے نام کی تم اوپر چھام
جہان ترکھا من تجہ آئے کرکے
تہان نانک ہر ہرامرت برکھے

بھگت جناں کے ورتنی نام
سنت جناں کے من بسرام

(۵)

ہر کا نام داس کی اوٹ
ہر کے نام اودھرے جن کوٹ
ہر جن کرت سنت دن رات
ہر ہر اوکھد شادھ کمات
ہر جن کے ہر نام ندھان
پار برہم جن کینوں دان
من تن نام رتے رنگ ایکے
نام جن کے برت بیکے

(۶)

ہر کا نام جن کو کمت جگت
ہر کے نام جنکے ترپت بھوگت
ہر کا نام جن کا روپ رنگ
ہر نام جپت کچھ پڑے نہ بھنگ
ہر کا نام جن کی بڈیائے
ہر کے نام جن سوبھا پائے
ہر کا نام جن کو بھوگ جوگ
ہر کا نام جپت کچھ نا تھ یوگ
جن راتا ہر نام کی سیوا
نانک پوجے ہر ہر دیوا

(۷)

ہر ہر جن کو مال خزینہ
ہر دھن جنکو آپ پربھ دینا
ہر ہر جنکی اوٹ ستانے
ہر ہر تاپ جن اور نہ جاتے
اوٹ پوٹ جن ہر رس راتے
سن سمادھ نام رس ماتے

آٹھ پہر جن ہر ہر جپے | ہر کا بھگت پرگٹ نہین ماتے
ہر کے بھگت مکت بوہ کرے
نانک پرجن سنگ کیتی ترے

(۸)

بار جات ایہہ ہر کو نام | کام دہن ہر ہر گن گام
سب تے اوتم ہر کی کتھا | نام سنت درد دکھ لتھا
نام کے مہان سنت رو بسے | سنت پرتاپ دوت سب نسے
سنت کا سنگ دوبھاگے پائے | سنت کی سیوا نام دھیائے
نام تل کچھ اور نہ ہوئے
نانک گورمکھ نام پاوے جنگوئے

سلوک ۸

من ساچا۔ مکھ ساچا۔ سوئی اور نہ پیکھے کوئی
ایکس نانک ایہہ چھن برہم گیانی ہوئی

اشٹ پدی

برہم گیانی سدا نرلیپ | جیسے جل مین کول الیپ
برہم گیانی سدا انر دوکھ | جیسے سور سرب کو سوکھ
برہم گیانی کی درشٹ سمان | جیسے راج رنگ کو لاگے تل پوان
برہم گیانی کے دھیرج ایک | جیون بسدا کو کھودے کو ادخپن لیا

برہم گیانی کا ابھے گناؤ
نانک جیون پاوگ کا سہج ہو بھاؤ

(۲)

برہم گیانی نرل تے نرملا | جیسے سیل نہ لاگے جلا
برہم گیانی کی من ہوئی پرکاس | جیسے دھرتی اوپر اکاس
برہم گیانی کے متر سترسمان | برہم گیانی کے ناہین بھمان
برہم گیانی اوچ تے اوچا | من اپنے منہہ تے سچا

برہم گیانی سے جن بھیئے
نانک جن پربھ آپ کرے

(۳)

برہم گیانی سگل کے رینا ن | اتم رس برہم گیانی چنیان
برہم گیانی کے سب اوپر پیار | برہم گیانی نے کچھ برانہ بھیا
برہم گیانی سدا سیم درسے | برہم گیانی کے درشٹ امرت برسے
برہم گیانی بندھن تے گنار | برہم گیانی کے نرل جگتار

برہم گیانی کا بھوجن گیان
نانک برہم گیانی کا برہم دھیان

(۴)

برہم گیانی کی ایک اوپر آس | برہم گیانی کا نہین نباس
برہم گیانی کے غریبی سماہا | برہم گیانی پراوپکار اوماہا

برہم گیانی کے ناہین دھندا | برہم گیانی کے دھاوت بندا

برہم گیانی سنگ سکل اودھار

نانک برہم گیانی جپے سنسار

(۵)

برہم گیانی کے ایکے رنگ | برہم گیانی کے بسے پربھ سنگ

برہم گیانی کے نام اودھار | برہم گیانی کے نام پروار

برہم گیانی سدا سد جاگت | برہم گیانی آہنگ بدھ تیاگت

برہم گیانی کے من پریم آنند | برہم گیانی کے گھر سدا آنند

برہم گیانی کا سکھ سہج نواس

نانک برہم گیانی کا نہین بناس

(۶)

برہم گیانی برہم کا بیتا | برہم گیانی ایک سنگ ہتیا

برہم گیانی کے ہوئے اچنت | برہم گیانی کا نرمل منت

برہم گیانی کا جس کوئے پربھ آپ | برہم گیانی کا بڑا پرتاپ

برہم گیانی کا درس بدبھاگے پائے | برہم گیانی کے بل بل جائے

برہم گیانی کو کھوجے مہیشر

نانک برہم گیانی آپ پرمیشر

(۷)

برہم گیانی کی قیمت نا نہہ | برہم گیانی کے سگل من ماںہہ

برہم گیانی کا کون جانے بھید | برہم گیانی کو سدا ادیس
برہم گیانی کہتا نہ جانے ادھا گھر | برہم گیانی سرب کا ٹھاکر
برہم گیانی کی قیمت کون بکھانے | برہم گیانی کی گت برہم گیانی جانے

برہم گیانی کا انت نہ پار
نانک برہم گیانی کو سدا نمسکار

(۸)

برہم گیانی سبھ سرشٹ کا کرتا | برہم گیانی سدا جیو نہیں مرتا
برہم گیانی مکت جگت جی کا داتا | برہم گیانی پورن پورکھ بدھاتا
برہم گیانی اناتھہ کا ناتھہ | برہم گیانی کا سبھہ اوپر ہاتھ
برہم گیانی کا سکل اکار | برہم گیانی آپ نرنکار

برہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنے
نانک برہم گیانی سرب کا دھنے

بھجن

گو بند انہیں گایا تو نے۔ گایا گیا رے باؤرے

ماٹی کا کلبوت بنایا۔ دھرا آدمی نام رے | اس نگری کو چھوڑ تن۔ اور بسایا گانون رے
آکھن تو پیر تو بو وے۔ کھایا چاہے آم رے | ہر بھج اپنا جان لے۔ تو آگے ہو جا آم رے
پتی ۔ برتا۔ بھو کے مرین اور بدھوا چابن پان رے | شادھ سنت کا جنگل ڈیرا۔ آل سنکھرے کھائیں رے

اہرن کی چوری کرے۔ کرے سوئی کا دان رے
چڑھ چوبارے دیکھن لاگی کب آترین بلوان رے
کاغذ کی تو ناؤ بناوے۔ اترا چاہے پار رے
کہین کبیر سنو بھئی سادھو۔ ہر بھج اترین پار رے

بھجن

سیّان نکس گئے مین نا لڑی تھی!

دس دروازے۔ کایا نگر کے
نہ جانون۔ کون کھڑکی کھلی تھی

پانچ جیٹھیان۔ دس دورنیان
نہ جانون مین۔ کون لڑی تھی

نا مین بولی۔ نا مین چالی
تانے دوپٹہ۔ اکیلی پڑی تھی

کہت "دئی" کبیر کی بیٹی؟
ایسی بیاہی سے۔ کنواری بھلی تھی!

بھجن

پربھو میرے۔ شرن تیری مین آیا
بھجن باجھون۔ جنم برا تھا گنوایا

تو ہی داتا۔ تو ہی جگدیش میرا
کرو کرپا۔ مین اک پتر ہوں تیرا

بنا تیرے۔ نہین کوئی ہمارا
تو ہی سوامی۔ تو ہی پریتم پیارا

پیالا پریم کا۔ آپنے پلاؤ
پتا پتر ہین۔ اپنا بناؤ

حکم سارے بجا لادین۔ تمہارے
سپھل جیون تبھی ہووے ہمارا

چھپیون ویدون کو۔ گھر گھر جا پھیلاون
یہ مارگ موکش کا ہم کو بتادین

نہیں کوئی نہیں بھائی ہے میرا
بھروسہ مجھکو ہے - کیول ہی تیرا

بھجن

لگا ایشور سے چت پیارے - اگر مکتی کو پانا ہے
دگر نہ یاس و حسرت کے سوا - کیا ہاتھ آنا ہے

یہ دنیا چند روزہ ہے - یہاں رہنا نہیں دائم
جوان ہو - پیر ہو طفلک سبھوں کو چھوڑ جانا ہے

کروڑوں ہو گئے جودھا - جو بھارت کے ستارے تھے
نشاں کچھ انکا کہاں باقی - کہاں انکا ٹھکانا ہے

بہار زندگی پر کس لئے پھولا پھرے ناداں
خزاں کو یاد رکھ جس کو نشان تیرا مٹانا ہے

بھجن

دل درویش - دنی سے نیارا
ایک دن نیارا - ہونا رے

باپ کہے - یہ پتر ہمارا
مان کہے - یہ جایا میرا

بہن کہے - بل بیر ہمارا
کال کہے - یہ کھا جا رے

چار دنا کی ہے زندگانی
مٹ گیا - کھیل کھلونا رے

کال للا کی - چھٹیاں آگئی
بیاہ کیا - پھر گونا رے

پانی گدلا - صابن تھوڑا
کیا مل مل تن دھوتا رے

اندر داغ لگا قدرت کا
دیکھ دیکھ کیا روتا رے

کاغذ کی کشتی کھل جاوے
پانی بیچ بتاشہ رے

کہت کبیر۔ سُنو بھائی سادھو
دُنیا عجب تماشا رے

بھجن

ڈر لاگے۔ اور ہانسی آوے۔ عجب زمانہ آیا رے

دھن دولت لے مال خزانہ۔ بیسوا ناچ نچایا رے
مُٹھی بھر اَن سنت کوئی مانگے۔ کہین ناج نہین آیا رے

کتھا ہووے تہان نا جاوین۔ بجتا ہونڈ بچایا رے
ہووے جہان کہین سوانگ تماشہ۔ تنک نہ نیند ستایا رے

بھنگ۔ تماکو۔ سُلفہ۔ گانجھا۔ سوکھا خوب اُڑایا رے
پربھو چرنامرت نہ دھارو۔ مدھوا چاکھن آیو رے

اُلٹی چلین چلی دُنیا مین۔ جا مین جیا گھبرایا رے
کہت کبیر سُنو بھائی سادھو پھر پیچھے پچھتایا رے

بھجن

جاگتے رہنا مسافر! یہ ٹھگون کا کام ہے

آنکھین کھول اے بیخبر! کیا خواب غفلت مین پڑا
دِن تو سارا ہو چکا۔ اب سر پہ آئی شام ہے

تجھ سا غافل آجتک ہمنے کہین دیکھا نہین
رہنے والا ہے کہا لکا! کیا تمھارا نام ہے

جاہلون کی بات کیا؟ چکر لگے عاقل یہان
تجھکو جو سوجھے وہ کر۔ کہہ دنیا اپنا کام ہے

تن برہنہ خالی ہاتھون سوئے پر کچھ بھے نہین
سوچ ہے تر بھے یہی اپنی نہ تیری دام ہے

تمام شُد

مہنتوں کی پرارتھنا

یہ پستک محمد تصدق حسین ہیڈ کنسبل کنکھل نے بنائی ہے۔ اسمین ہماری بھیک یعنی خاندان کے تمام سچے سچے اور پورے حالات درج ہین۔

یہ پستک جھوٹے اور سچے سادھو کی شناخت اور تمیز کرنے مین بے مثل ہے۔

اور تمام سادھوؤان کے فوٹو بھی اصلی اصلی ہین۔

ہم لوگ اس کتاب کے چھپ جانے سے نہایت ہی پرسندھ ہونگے اسلئے کہ سچے مہنت۔ اور سادھو۔ اور آنکی بھیک یعنی کہ خاندان بدنامی سے محفوظ رہے گا۔

جھوٹے سادھو جو کہ جرایم سنگین مثلاً دھوکہ دہی چوری وغیرہ کرکے پبلک کو نقصان اور دکھ دیتے ہین ان بدمعاشان سے امن و امان ملجاویگی۔

ہماری پرارتھنا یہ ہے کہ یہ پستک منظور فرماکر اور اسکی اجازت چھپوانے کی مصنف مذکور کو دیجائے۔ یہ ہم مہنتون اور سادھوؤن پر سرکار دولتمدار کا بڑا بھاری احسان ہوگا اور ہم لوگ مہنت اور سادھو سرکار کو آسیس دینگے ؞

العبد
مہنت کشن داس جی مہاراج جونا اکھاڑہ یعنی بھیبیرون اکھاڑہ کنکھل

العبد
مہنت گنگیسر گر نربانی اکھاڑہ کنکھل بخط ہندی

العبد
بجرنگ داس بیراگی سادھو کنکھل بخط ہندی

العبد
ہیرا سنگھ کوٹھاری نرملہ اکھاڑہ کنکھل بخط ہندی
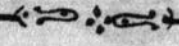
رامانج سمپرداہ کے سادھونیتر کے اوپر یعنی بھون کی برابر کھڑا تلک لگاتے ہین۔

بشنوسوامی جی مہاراج کے سادھونیتر سے کھڑا تلک لگاتے ہین۔

نم بارک سمپرداہ کے سادھوآدھی ناک سے کھڑا تلک لگاتے ہین۔

مادھواچارج سمپرداہ کے سادھونوک ناک سے کھڑا تلک لگاتے ہین۔

ان سادھوؤں کے نام "داس" "نند" پر ہوتے ہین۔ جسکو کہ نند اور داس کی پدمی بولتے ہین۔

جس وقت براگی سادھوروپ کسی چیلہ کو دیا جاویگا اُس وقت اُسکو جنیؤ اور کھنٹی تلسی جی کی دیجاویگی۔ اور پیلے یا سفید کپڑے اُسکو پہنائے جاوینگے یہ اختیاری امر ہے کہ وہ گاتی لگائے یا نہ لگائے۔ اور کرتہ پہننے کی بھی مناہی نہین ہے۔ اور ہاتھ مین تلسی جی کی مالابھی ہوگی۔ جسکے دانے ایک سو آٹھ ہونگے اور ایک بڑا دانہ جسکو ہیرا کہتے ہین وہ بیچ مین ہوتا ہے۔

یہ اختیاری بات ہے کہ سر پر جٹا رکھے یا سر منڈائے۔

اور دھونی یعنی آگ جلانا۔ تمباکو کھانا۔ پینا اُنکی مرضی پر منحصر ہے۔

بھبوت اکھاڑہ سے باہر مل سکتا ہے۔ اور لنگوٹ۔ گاتی لگاویگا۔

اور سر داڑھی منڈانا بھی انکی مرضی پر ہے۔ اشنان دونون وقت صبح و شام کرتے ہین۔ اور گرومنتر کی مالا جپا کرتے ہین۔ کوئی تعداد مالا پھیرنے کی نہین ہے۔ یہ بھی امر انکی مرضی پر ہے۔

اور رامانندی کی اوپاسن کو رامچندر جی مہاراج کا منتر ہے۔

اور سری کرشن جی کی او پاسن کو کرشن جی مہاراج کا نتر ہے -
دونون وقت آرتی ہوتی ہے - اور سوائے ان پوجن کے اور کسی کا پوجن نہین
کرتے -

اور چرنداس جی مہاراج کا مت بھی اسی مت مین شامل ہے - وہی ایک
پوجن دونون مت کی ہے - بلکہ دھرم وشن اور وشنو دونون ایک ہی مت
ہین - البتہ شیو مت ان سے جدا ہے -

اس مت کے سات اکھاڑے اور باون دوارے ہین -

اور سات اکھاڑے یہ ہین :-
(۱) ڈگمبر اکھاڑہ (۲) نربانی اکھاڑہ (۳) نرموہی اکھاڑہ - یہ تو تین اکھاڑے
عمدہ یعنی بڑے ہین :- "راجی ڈگمبر - شاجی ڈگمبر - راماننذ نربانی"
(۴) ہری باشی نربانی (۵) راماننذی نرموہی (۶) مالادھاری نرموہی
(۷) جھاڑیا نرموہی +

ڈگمبر اکھاڑہ مین دو اکھاڑے ہین (۱) راجی (۲) شاجی +
نربانی اکھاڑہ مین دو اکھاڑے ہین (۱) راماننذی (۲) ہری باشی
نرموہی اکھاڑہ مین تین اکھاڑے ہین (۱) راماننذی (۲) مالادھاری
(۳) جھاڑیا +

یہ سات اکھاڑے بشنو بیراگی ہین جو کہ پورب دیس دکھن مین ہر ایک
مقامات پر موجود ہین - مثلاً جگن ناتھ جی - اجودھیا جی - بندرابن
چھاؤنی نیچ - چترکوٹ وغیرہ +

آور اِن ساتٗ اکھاڑون کا مِل جُول آپسمین بھی ہے۔

اور ایک دوسرے کے کھان پان مین شریک اِمداد ہوتے ہین۔

گُرو منتر جملہ اکھارون کا ایک ہی ہے۔ وہ یہ ہے :۔

جو کہ کرشن جی مہاراج کی اوپاسن کرتے ہین اُن کا تو منتر یہ ہے :۔

اُوم - نار - برھم - پرمیشر - نرنجن - نراکار - تت سروپ

اننت انتنھتہ نمے

اور جو کہ رامچندر جی مہاراج کی اوپاسن کرتے ہین اُنکے دُو منتر یہ ہین :۔

پہلا منتر :۔ اُوم رام رامان نمس سوائے ٭

دُوسرا منتر :۔ اُوم رام رامان نمہ ٭

حالات چرنداسی سادھوان

سلسلۂ بیراگیان

بیراگی سادھوؤن کا آچرگوتر ہے اور دیوی مائی سیتا جی ہین۔ سنگل برن ہے رام تاری منتر ہے۔ اجودھیا دھرم شالہ ہے۔

جانکی یعنی اچپٹ اسٹ ہنومان دیوتا ہین۔ سیتا رام اوپاسی ہین۔

ایک مت چرنداسی جوکہ اسی مت مین مشہور ہو رہا ہے۔ اکثر سادھو اپنے آپکو چرنداسی سادھو بتایا کرتے ہین۔ چونکہ یہ مت بیراگی سادھو مین شامل ہے اور گرو منتر اور اوپاسن ایک ہی ہے۔ صرف اتنا فرق ہے کہ عام بیراگی تو سادھو کے مکان کو دوارہ بولتے ہین اور چرنداسی جی والے بجائے دوارہ کے تھم کہتے ہین۔

مہاراج رنجیت سنگھ پتر مرلیدھر قوم ڈھوسر مہاجن ساکن ڈیرہ ریاست الور مین پیدا ہوئے اور صغیر سنی کے زمانہ مین اکثر آپ بچون کے ساتھ جنگل کو کھیلنے جایا کرتے تھے۔

ایک دن آپ بچون کے ساتھ موضع ڈیرہ کے نزدیک ایک ندی ہے کھیلتے کھیلتے وہان جاپہنچے اس سمے آپکی اوستھا پانچ برس کی تھی۔

وہان پر آپ کو ندی کے کنارے پر ایک سادھو بیٹھا ہوا دکھلائی دیا۔ آپ کے ساتھی بچے تو اس سادھو کو دیکھتے ہی بھاگ گئے اور اکیلے آپ ہی آپ رہ گئے۔ آپ نے فوراً جاکر اس سادھو کے چرنون مین سیس جا نوایا۔

تو اُس سادھو نے آپکی کمر پر اپنا ہاتھ رکھدیا۔ پھر آپ اپنے گھر کو چلے آئے مگر آپکی طبیعت جب ہی سے کچھ پریشان رہنے لگی اور کسی چیز مین آپکو سواد معلوم نہو تا تھا اور ہر دم اُسی سادھو کا چہرہ دے مین دھیان بسا رہتا تھا۔ آخر کار دس برس کی اوستھا مین آپ اُس سادھو کی تلاش مین گھر سے چل نکلے اور دیش بدیش اُس مہاتما جی مہاراج کی تلاش بہت ہی کچھ کی مگر کہین پتہ نہین لگا۔

پھر آپ سُکھ تال جو کہ گنگا جی کے کنارے پر ہے پہنچے تو یہان پر آپ کو اُنہین مہاتمانے درشن دیئے۔ یہ مہاتما کون تھے؟ سری سُکھ دیو جی مہاراج تھے

اب تو

مہاراج رنجیت سنگھ جی کو سری سُکھ دیو مہاراج نے اپنا چیلہ کر کے اور اپدیش دیا۔ اور کھنٹی۔ چوٹی بھی دیدی اور آپ کا نام چرنداسی جی رکھا۔ پھر آپ نے دھلی شہر مین آنکر سمادی لگادی۔

یہ زمانہ بادشاہ عالمگیر تھا۔ آپ نے دھلی مین اپنا استھان قرار دیا۔ جبکہ عالمگیر کے کانون مین خبر آپ کی پرچہ دینے کی پہنچی کہ ایک ہندو فقیر بڑا کامل آیا ہے اور لوگ باگ لابھ اُٹھا رہے ہین۔ پھر تو بادشاہ نے اپنا ایک ایلچی مہاراج کی سیوا مین بھیجا۔ جبکہ مہاراج کے پاس ایلچی حاضر ہوا اور پیغام بادشاہ کا عرض کیا تو مہاراج نے فرمایا کہ اِس بادشاہ کی عمر تھوڑی رہ گئی ہے۔ اِسکی جگہہ کابل سے بادشاہ آنے والا ہے۔

اِس ایلچی نے یہ خبر بادشاہ کے حضور جا کر عرض کی۔ یہ سُنکر بادشاہ نہایت

ملول اور غمگین ہو کر بلا اجازت حاصل کئے مہاراج کے درشن کے لئے پہنچا تو بھی
آپ نے بادشاہ سے یہی کہا۔

آخر کار تھوڑے دنون کے بعد محمد شاہ ایران سے آنکر دھلی کا تخت نشین ہوا
اور اُسی سمے مین مہاراج کی ماتا کنجو بائی دھلی تشریف لائی تھین اور دھلی اُنکا اُنکا نکلنے
اِس مت کے لوگ سری کرشن جی مہاراج کی اوپاسنا کرتے ہین اور وہی
منتر ہے. جو کہ بیراگی مت مین ہم پہلے لکھ چکے ہین۔

چرنداس جی مہاراج نے دُوارے جنکو کہ تھم بولتے ہین یعنی مکانات قایم
کئے ہین۔ اِس مت مین چوٹی۔ جنیو۔ کھنٹی تیاگ نہین کرتے ہین۔

اور اِس مت مین پرم ہنس۔ ناگا سادھو بھی ہوتے ہین۔

اور بھگوا کپڑے کوئی نہین پہنتا بلکہ پیلے یا سفید پہنتے ہین چوٹی کھنٹی تُلسی جی کی
ضرور ہوتی ہے۔ اِس مت مین آرتی و پوجن چرنداس جی مہاراج اور کرشن جی مہاراج
کی ہوتی ہے۔ سوائے اِنکی پوجن کے اور کسی کی پوجن نہین رکھی گئی ہے۔ بلکہ
منائی ہے۔

یہ مت برہماجی مہاراج سے نکلا ہے۔ برہماجی مہاراج اور بشنو جی مہاراج دونو
ایک تو ہین۔ جہان جہان مہاراج چرنداس جی نے قیام فرمایا ہے وہین وہین
پر ایک تھم یعنی دُوارہ بھی بنا دیا ہے۔ بھبوت ملنے کی کوئی منائی نہین ہے
مگر اِس مت مین تمباکو پینا اور کھانا منع ہے۔ ہان رسم و رواج کے موافق اکثر
سادھو کھاتے و پیتے ہین۔

ناگا سادھو اپنا جنیو تیاگ کر دیگا۔ اکثر کیس بھی رکھتے ہین اور نہین بھی رکھتے

اِس مت کے سادھو اپنے دوارے یا مقام مین اور نیز ہر ایک جگہہ پر چیلے مونڈ سکتے ہین۔ اور شادی کرنے کی ممانعت ہے۔

اِس مت یعنی چرنداسی بیراگی کو اِمداد ریاستہائے۔ پٹیالہ۔ جیند۔ الور۔ جیپور سے اِمدادی جاگیرین عطا ہوئی ہین۔

جو سادھو شادی کر لیتے ہین انکو گھرستی بیراگی سادھو کہتے ہین۔ مگر انکو مقام یا مکان اور اکھاڑہ وغیرہ سے کوئی تعلق نہین رہتا ہے اور وہ کسی موضع مین مقیم ہو جاتے ہین۔ اور بیراگی گھرستی سادھو کہلاتے ہین۔ اور آپسین ہی ایک سادھو دوسرے بیراگی گھرستی کے یہان اپنے بچون کی شادی کر لیتے ہین۔ اور بھیک مانگ کر بسر اوقات کرتے ہین۔

اِس وشنومت مین بارہ تلک ہین (۱) پیشانی (۲) گلا (۳) بایان بازو (۴) داہنا بازو (۵) پیٹ (۶) ناف (۷) بائین کروٹ یعنی بایان پہلو (۸) داہنا پہلو (۹) بائین کان کا نچلا حصّہ (۱۰) داہنے کان کا نچلا حصّہ (۱۱) سر کا بیچ (۱۲) پیٹھ ۔ بارہ تلک کل بیراگی سادھوؤن مین ہوتے ہین۔

چرنداس جی مہاراج کے دوارے یعنی مقام مقامات ذیل مین ہین:-

دہلی۔ ماچل۔ بھنڈارا۔ ریاست جیند۔ روڑی ضلع حصار۔ پٹیالہ۔ بلاوالی ریاست الور۔ بہادر گڈھ۔ رہتک۔ ببری۔ جھجر۔ ریاست جیپور۔ پریاگ راج۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ خورجہ۔ آگرہ۔ شاہجہانپور۔ دھنورہ۔ گامڑی ضلع حصار۔ بندرابن۔ چھندرو۔ مگر بڑا مقام دہلی شہر محلہ بلی ماران مین ہے۔

کوئی فقط انہی مقامات پر چرنداسی دوارے مقام نہین ہین بلکہ آپکے چیلون کے بھی گور دوارے ہین۔

حالات دادوپنتھی سادھووان

سلسلہ بیراگیان

دادوجی مہاراج کبیر پنتھی کے چیلہ ہین اور آپ چھٹے چیلہ ہوئے ہین - اس مت کے پیرو رام کو مانتے ہین - رام نام کے سوائے اور کسی کی پوجن نہین کرتے - رام کی مورتی اور مندر بنانا بھی منع ہے -

دادوجی مہاراج قوم کے پنجا یعنی دھنے تھے - آپکی جنم بھومی احمدآباد کی ہے آپ نے بارہ برس کی اوستھا مین مقام سمبھر ضلع اجمیر شریف مین - پھر مقام کلیان پور مین اسکے بعد ۲۷ برس کی اوستھا مین مقام نرانیا مین اور اسکے بعد مقام بھران پہاڑ پر آسن جمایا اور اسی مقام پر اپنا سریر چھوڑا - آپ یکایک سنسار سے غائب ہوکر ایشور مین لے ہو گئے -

دادوپنتھی سادھو - وشنو مت سے اپنا سلسلہ قائم کرتے ہین - اسلئے معلوم ہوتا ہے کہ وشنو مت کے جو بیراگی سادھو کہلاتے ہین اسی مت سے یہ دادوپنتھی سادھو بھی ہین - اور نیز اس مت کو دیال جی مت کے نام سے بھی مشہور کرتے ہین اور کہلایا بھی جاتا ہے -

دادوپنتھی سادھو وشنو مہاراج کی اوپاسنا کرتے ہین - ان کا اکھاڑہ اور نیز گردوارہ مقام نرانیا مین ہے اور کہین نہین ہے - البتہ مختلف مقامات پر مکانات موجود ہین جیسے کہ :- جیپور، راجگڈھ، کلانور، دہلی، احمدآباد، جھجر، اچھرام پور، کنکھل، رکھی کیش، وغیرہ

اِن سادھوؤن کو اِمداد ریاست جیپور سے مِلتی ہے۔
ریاست جیپور مین قریب دو ہزار کے دادو پنتھی استر دھاری اور پلٹن دھاری ہین۔ کام کاج راج دربار کا دیتے۔ سفید بستر لنگوٹ ہوتا ہے۔ سر۔ داڑھی مونچھ منڈانا اختیاری امر ہے اور جٹا بھی رکھتے ہین۔ جنیئو تیاگ دیتے ہین۔
دادو پنتھی اپنے مستک پر کسی قسم کا تلک نہین لگاتے ہین۔ نہ گلے مین کنٹھی دھارن کرتے ہین۔ ہاتھ مین مالا رکھتے ہین۔ سر پر چوگوشیہ ٹوپی اوڑھتے ہین جو کہ سفید رنگ کی ہوتی ہے اِس مین ایک پھندنا بھی لگا ہوتا ہے۔
دادو پنتھی سادھو تین قسم کے ہوتے ہین (۱) برکت (۲) ناگا (۳) بستر دھاری ٭ جو کہ دنیا کو تیاگ کر کے سادھو ہوتا ہے اُسکو برکت کہتے ہین اور اُسکے بدن پر ایک انگرکھا۔ ہاتھ مین ایک کمنڈل ہوتا ہے سر ننگا رہتا ہے اور ناگا سادھو ہتھیار بند بھی ہوتے ہین مگر جبکہ ریاست سے اُنکو تنخواہ ملتی ہے اُس وقت یہ سادھو ہتھیار استعمال کرتے ہین۔ راجہ مہاراجہ راجپوتانہ کے اِنکی بڑی قدر و عزت کرتے ہین۔ اِنکو پلٹن مین بھرتی کرتے ہین۔ اِس وقت جیپور مین دس ہزار سے زیادہ ناگا سادھوؤن کی پلٹن موجود ہے۔
بستر دھاری سادھو دنیا دار ہوتے ہین۔ یہ بیوپار اور دنیا داری کے کام کاج کرتے ہین ٭
دادو پنتھی سادھو۔ اپنے مردہ کو پو پھٹے وقت جلاتے ہین جسکو کہ وہ دھرمی جانتے ہین اور ادھرمی کو ایک میدان مین پھینک دیتے ہین۔
مقام نرانیا بڑا تیرتھ گاہ ہے یہین پر دادو گدی ہے۔ پھاگن کے مہینے مین

ایک بڑا میلہ ہوتا ہے۔ داد وجی مہاراج کا نام سُندر داس تھا *
اِس مت مین داس اور نند کی پدمی ہے اِنکے نام کے آخر پر داس و نند
ضرور ہوتا ہے۔ اِسی مت مین پرم ہنس سادھو اور ناگا سادھو بھی
ہوتے ہین۔ مگر پرم ہنس سادھو جنیؤ تیاگ کر دیتے ہین۔ اِس فرقہ مین
اکثر چوٹی بھی رکھتے اور تیاگ بھی دیتے ہین اور جٹا بھی رکھتے اور سر بھی
مُنڈاتے ہین۔ بھگوا کپڑے نہین پہنتے سفید کالا اور خاکی رنگ کا کپڑا پہنتے
ہین۔ اور ڈیرہ دار اپنے استھان پر سفید کپڑے بھی پہن سکتا ہے۔
شادی نہین کرتے۔ اِس مت مین گِھرستی سادھو بھی ہوتے ہین جنکا کوئی مت جُدا
نہین ہوتا۔ تمباکو پِینا انکی مرضی پر ہے۔
دادو مہاراج کے ۵۲ چیلے ہوئے ہین۔ اور مت بھی مہاراج کا ۵۲ ہی کے
نام سے مشہور ہے۔ ریاست جیپور مین دادو پنتھی سادھو کثرت سے رہتے ہین
اِس مت مین گرومنتر بھی ۵۲ ہین جو کہ گرو آپنے چیلہ کو دیتے ہین۔
ہمارے نزدیک جو "بیراگی مت" کا گرومنتر ہے وہی اِس "دادو پنتھی" کا
بھی گرومنتر ہے۔
باون[۵۲] گرومنتر بتلاتے ہین۔ اِس مت مین چونکہ ۵۲ چیلے ہوئے اسواسطے
ہر ایک چیلہ نے آپنا آپنا منتر جُدا جُدا ہی دیا ہے۔

پد

دادو دُنیا باوری پاتھر دُھن جائے + گھر کی چکی نہ پُوجے جا کا پیسا کھائے
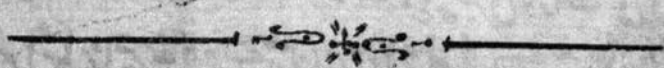
حالات کبیر پنتھی سادھوان

سلسلۂ بیراگیان

کبیر پنتھی سادھو بیراگی مت کی شاخ ہین۔ رامانندی کے وقت سے انکی علیحدگی ہوئی ہے۔

کبیر داس جی رامانج سمپردا کے چیلے تھے آپ نے اپنا مت جدا قایم کرکے کبیر مت بنایا +

اصل مین آپ موضع نگر ضلع گورکھپور کے رہنے والے تھے مگر کاشی جی مین آن کر اپنا استھان بناکر بعدہٗ وطن کو واپس چلے گئے تھے۔

آپ کے چیلہ کا نام "کمال صاحب" تھا۔ انھون نے اس مت کو ترقی دی۔ اور "کبیر صاحب" صرف اپدیش دیا کرتے تھے۔ اور "کمال صاحب" اپنے فرقے کو ترقی دیا کرتے تھے۔ جنم بھومی آپکی موضع نگر ضلع گورکھپور کی ہے۔

کبیر داس جی مہاراج نے ایک ہندو کے گھر جنم لیا اور ایک نورا جولاہہ مسلمان کے یہان پرورش پائی اور آپ کا نام کر بیر رکھا۔ کثرت استعمال سے کبیر نام مشہور ہوگیا چونکہ جنم ہندو کے گھر لیا تھا اسلئے آپ کسی سادھو سے چیلہ ہونے کی اچھا رکھتے تھے چونکہ پرورش مسلمان کے گھر پائی تھی اسلئے آپکو کوئی چیلہ نہین کرتا تھا۔

ایک دن آپ گنگا جی کی پیڑی پر جا پڑے۔ اتفاق سے رامانند جی سوامی رات کے سمے اشنان کرنے تشریف لیے جارہے تھے۔ اندھیری تو رات تھی ہی اچانک کبیر صاحب کے سر مین مہاراج کی کھڑاون جا لگی۔ کبیر صاحب رونے لگے۔ سوامی

مہاراج نے ہاتھ پکڑ کر اُٹھا لیا اور فرمایا کہ:- "بیٹا رام رام" کہو ٭
کبیر صاحب رام رام کہتے ہوئے گھر کو آئے- اور صبح ہوتے ہی اپنے آپ کو چیلہ "رامانندی" کہنے لگے- جب یہ خبر سوامی مہاراج تک پہنچی کہ ایک مسلمان کا لڑکا اپنے آپکو میرا چیلہ بتلاتا ہے" تو سوامی جی نے اُنکو بلوایا- اور خفگی سے کہا کہ تم کب ہمارے چیلہ ہوئے ہو-
کبیر صاحب نے کہا کہ مہاراج رات کو آپ گنگاجی اشنان کرنے تشریف لے جا رہے تھے تو اُس سمے آپکی کھڑاؤن میرے سر مین جبکہ مین گنگاجی کی پیڑی پر پڑا تھا لگی تھی تو مہاراج نے ہاتھ پکڑ کر اُٹھایا اور سر پر ہاتھ رکھا اور یہ فرمایا تھا:- کہ "بیٹا رام رام کہو" مین رام رام کہتا ہوا گھر کو ہو لیا تھا- تو فرمایئے کہ مین مہاراج کا چیلہ کیسے نہین ہون- چونکہ واقعہ سچا تھا اقرار کرنا پڑا- یہی خاص وجہ رامانند بیراگی خاندان کے چیلہ بننے کی ہوئی-

پیدائش آپکی سمت ۱۴۵۶ مین ہوئی- اور ۱۲۰ برس کی اوستھا پائی ٭
کبیر صاحب کے چیلے ریداس چمار اور سدن قصائی وغیرہ ہوئے- مگر دھرم داس جی کھ چیلہ ہوئے ہین- یونتو بارہ ۱۲ چیلے لکھے تھے جن مین سے سب سے زیادہ افضل یہ چار چیلے ہوئے ہین (۱) کمال (۲) جمال (۳) بدھن (۴) دادو ٭
اپدیش کا کام جابجا اِنہی چارون نے انجام دیا ہے-
کمال اور جمال نے تو بمبئی- گجرات کی طرف ٭ بدھن اور دادو نے راجپوتانہ مین کبیر صاحب جبکہ بنارس سے مگدہ کو تشریف لے گئے تو آپ نے یہین پر سریر چھوڑا- وفات کے بعد ہندو اور مسلمانون مین کریا کرم پر آپسمین تکرار ہوئی- مگر جبکہ

چادر کو اُٹھا کر دیکھا تو آپ کا سریر ہی نہ تھا اور صرف پھول پڑے ہوئے تھے۔ اِن پھولون کو آدھے تو مسلمان اور آدھے ہندو لے گئے +

بجلی خان پٹھان نے اِن پھولون کو لیجا کر مقام سہس رام مین دفن کر دیا جو کہ ابتک تکیہ کے نام سے مشہور ہے +

ہندؤن نے داکرم کیا جو کہ بنارس مین کبیر چوڑی کے نام سے آجتک مشہور ہے اور پختہ مکان قابل دید بنا ہوا ہے +

کبیر صاحب کے :- اَقوال

مالا پھیرت جگ بھیا پِٹا نہ مَن کا پھیر + کر کا منکا ڈال کر تو مَن کا مَن کا پھیر

ہندو کہت ہین رام ہمارا مسلمان رحمانا + آپسین دو دو لڑے مرت ہین دبدھا مین لپٹانا

جو کہ حالت بیراگی سادھو کی ہوتی ہے بالکل وہی حالت کبیر داس جی کے مت کے سادھو کی ہوتی ہے۔ وہی گرو منتر اور وہی طریقہ سادھو روپ۔ البتہ چوٹی اور جنیئو رکھنا اختیاری بات ہے +

مقام موضع رام جوڑہ ضلع بنارس اور مقام مگہر ضلع گورکھپور اِن دونون جگہہ پر کبیر صاحب کی گدّی ہے اِنپر آپ نے خود آسن جمایا ہے۔

اور "جگ جیون صاحب" "پلٹو صاحب" اور "جلالی صاحب" یہ تینون آپ کے چیلے اِسی گدّی پر ہوئے ہین +

ہر ایک اِس مت کا سادھو اِن حالات سے واقف ہوتا ہے

حالات نراکاری سادھوان

سلسلۂ بیراگیان

یہ مت بھی بیراگی خاندان مین سے ہے۔ سمپردائی نراماں نندی کے ہین اور باوا اسرجوداس جی مہاراج بیراگی کے چیلے ہین۔
کسی کو باوا اسرجوداس جی مہاراج کی نہ تو جنم بھومی کی حقیقت نہ ذات کی حالت اور نہ جنم نام کی کیفیت معلوم ہے۔ آپ نے اپنا سر ریاست پٹیالہ مین چھوڑا ہے جہان تلسی جی کا ہے۔ اُوپاسنا رامچندر جی مہاراج کی ہے۔ مگر آپ نے نراکاری جہپت کے نام سے اِس مت کو جدا کر لیا ہے۔
باوا ہیرا داس جی اَبدھوت جو اِس مت کے مہنت ہین مقام کنکھل ضلع سہارنپور مین اس وقت تک موجود ہین۔ آپ نے ایک حویلی عالیشان نہر کے کنارے درمیان راستہ کنکھل اور جوالا پور کے بنوائی ہے۔
اِس مت کے سادھو کے گلے مین تلسی جی کی مالا ہوتی ہے۔ اِسکے بیچ مین ایک بڑا دانہ ہوتا ہے اِسکو بیراگی نام کہتے ہین۔ ا
اِس مت کے دوارے مقام کھیڑی ریاست پٹیالہ وغیرہ مین ہین۔
اور مکھ دوارہ خاص ریاست پٹیالہ مین ہے۔
اور اِس مت کے مکھ دوارے چار ہین (۱) مقام رانی بل۔ علاقہ پٹیالہ یہان پر باوا اکرنداس جی کا استھان ہے۔ انکے بعد بہاری داس چیلہ ہوئے ہین۔
(۲) مقام کھیڑی علاقہ ریاست پٹیالہ۔ یہان پر باوا مہنت رگھناتھ داس جی کا

استھان ہے (۳) تیسرا جوڑا ریاست پٹیالہ مین ہے ٭

اِس مت مین اوّل مہنت بدری داس جی ہوئے ہین یہی تو خاص وجہ ہے کہ اِنکے نام سے آجتک اکھاڑہ پُکارا جاتا ہے ٭

مقام پٹیالہ مین مہاراج سرجوداس جی کی گدّی سمادھی ہے ٭

اور ریاست پٹیالہ سے جاگیر ملی ہوئی ہے ٭

ہر ایک سادھو اپنی پرنالی سے واقف ہوتا ہے ٭

حالات تُلسی داسی جی مہاراج

سلسلۂ براگیان

آپ کی جنم بھومی موضع راجپور ضلع باندا کی ہے۔ آپ کے پتا جی کا نام آتما رام سرجو پاری براہمن تھا۔ آپکی پیدائش سمت ۱۵۸۹ مین ہوئی۔ جو تشیون نے ازروئے نجوم جو آپ کا جنم پتر و ستارہ دیکھا تو اُس سے یہ ثابت ہُوا کہ یہ پتر تمام گھر بار کو برباد کریگا۔ اسلئے آپ کے بزرگان نے انکو ایک میدان مین پھینک دیا اتفاق سے اُس میدان کے نزدیک نرسنگھ جی مہاراج کا استھان تھا۔ مہاراج کے کانون مین جو بچے کے رونے کی آواز پہنچی تو وہان گئے اور انکو اُٹھا لائے۔ پرورش کی اور اپنا چیلہ بنایا۔

وشنو مت مین تھے۔ رامانند سمپردائی آپ کی تھی۔

نرسنگھ داس جی مہاراج کی راماین کو اکثر سادھو بچا کرتے تھے اور تُلسی داس مہاراج کو سُنایا کرتے تھے تو مہاراج بڑے ذوق و شوق سے چت لگا کر سُنا کرتے تھے۔

دوہا

مین پن نج گوری۔ سنی کتھا سو شو کر کمیت + سمجھ نہین تو بال پن۔ تب اتی رہون اچیت

جبکہ تلسی داس جی مہاراج سنسکرت کے فاضل ہو کر زمانۂ شعور کو پہنچے تو گرو نرسنگھ داس جی مہاراج نے آپکو گرہست آشرم مین ہونے کی اگیا دی۔ تو اُس سمے دین بندھو پاٹھک براہمن نے اپنی پتری سے تلسی داس جی مہاراج کی شادی کر دی۔ اِس کا نام "ممتا دیوی" تھا +

ایک بار تلسی داس جی مہاراج اپنی سسرال تشریف لے گئے۔ آپکی استری اپنے پِتا کے ہاں تھین۔ آپکی استری نے نہایت کرودھ مانا اور کہا کہ ہے بھرتار! ہاڈ اور ماس سے اِتنا پریم کرنا تو ٹھیک نہین ہے۔

ناری کی چھا بن پت آندھی ہوت بھجنگ ✣ کبیر تِن کی کون گت جو نِت ناری کے سنگ
کامی کُتا تیس دِن انتر ہوئے اوداس ✣ کامی نر کُتا سدا چھ رُت بارہ ماس

تُلسی داس جی مہاراج اپنی استری سے یہ بچن سُنکر ہاتھ جوڑ کر پرنام کرکے متھرا کاشی پور کو روانہ ہوئے اور سنسار اپنا سمت ۱٦۸ مین چھوڑا ✣

دوھا

سمت سولہ سو اسّی۔ اسی گنگ کے تیر ✣ ساون شکلا ستمی تلسی تجو سریر
رام نام لینی دیپ دھر بیٹھ ڈرہے دوام ✣ تلسی بھیتر باہرو جو چاہے اجیاز

الغرض یہ بھی بیراگی سادھوؤن مین سے ہین۔ جو کوئی اس مت کا چیلہ ہوگا وہ جملہ بیراگی مت کے حالات سے واقف ہوگا ✣

گرو منتر

وہی بیراگی مت کا ہے ✣

حالات پانم داسی

سلسلہ بیراگی سادھووان

یہ مت بیراگی مت سے جاری ہوا ہے۔ تمادت یعنی رامان نندی کی سمپردائی
ہے۔ بابو سوبھا رام جی نے اس مت کا نکاس دوارہ دھاری مت مقام متھراجی
سے نکالا ہے۔ اور آپ گتی رام کے چیلے تھے۔ اور نیز آپ نے ایک
بانی یعنی گرنتھ اپنا جدا بنایا ہے۔ آپ بیربر وزیر اکبر شہنشاہ دہلی کے
خاندان سے اور قوم کے برہمن تھے۔ مقام آلور مجارہ آپکی جنم بھومی ہے +
آپ نے اپنا آسن دھام پور ضلع بجنور مین جمایا تھا۔ اور قصبہ ہلدور کے
رئیس سے امداد ملتی ہے اور۔ یہان پر آپ کا ایک مکان بھی ہے +
تکیہ مکان تو دھام پور مین ہے۔ اور کرتارپور + دہلی + آبووال ضلع لدھیانہ
رودبل ضلع کھیری اور لکھیم پور مین آپ کے مٹ یعنی مکانات ہین +
رامچندر جی مہاراج کی اُپاسنا کرتے ہین. "نام رام سمد" بجائے "سیتا رام"
کے "سمد" کا لفظ مقرر کیا ہے۔ اس خاندان مین کنٹھی پہننے کی ضرورت نہین
یہ اپنی مرضی ہے پہنے یا نہ پہنے +
اور پوجن مہاراج کے سوائے اور کی نہین کرتے +
پانم داس جی کا گرنتھ بھی جدا ہے اسی کی پوجن ہوتی ہے + اس گرنتھ مین
گرو نانک جی مہاراج کا ذکر زیادہ تر ہے +
جملہ مضامین سے جنکی سمت کی حالت تحریر کی ہے وہ دھام پور مین چھوڑا ہے +

چرنداس جی مہاراج سے آپ کا سلسلہ اور چرنداس جی مہاراج کا سلسلہ کبیر صاحب سے ملتا جلتا ہے۔ یہی تو وجہ ہے کہ "پانم داسی" "چرنداسی" اور "غریب داسی" سادھو کو دوسرے سمپرداہ والے اپنی چلم نہین دیتے ہین اور کھان پان بھی اُنکے ساتھ نہین ہے اسلئے کہ کبیر صاحب تو مسلمان تھے۔ اور اُسی بھیک سے اِن فرقون کا نکاس ہے۔ اسلئے دوسری بھیک کے سادھو اِن کو اپنے مین شریک نہین کرتے۔ اور بیراگی سادھو اِن سے الگ تعلق رہتے ہین ٭

حالات غریب داسی سادھوان

سلسلہ بیراگیان

اور اور بیراگی فرقون کے سادھو اِس مت کے حالات یون بیان کرتے ہین **غریب داس** جی چیلہ چرنداس جی مہاراج کے تھے۔ جبکہ چرنداس جی مہاراج نے پرچہ زیادہ دی تو ایک بادشاہ درشن کرنے کو آیا۔ اور آپکی سیوا مین یون کہا کہ "مین سیوک ہون کسی شے کی مہاراج کو ضرورت تو فرمایئے" مہاراج نے فرمایا کہ مجکو تو کسی چیز کی اچھا نہین۔ مگر غریب داس جی مہاراج نے اپنے رہنے کے گانون کو معافی دوام طلب کیا۔ بادشاہ نے دیدیا ٭
جب چرنداس جی مہاراج کو یہ خبر ہوئی تو آپ نے خفا ہو کر بددعا کی اور درشن تک کو منع فرمایا۔ ابتو غریب داس جی مہاراج کی بری حالت ہوئی۔ آخر کچھ دنون کے بعد آپ نے مہاراج سے معافی مانگی۔ مہاراج نے قصور معاف کردیا اور یون فرمایا آج سے اپنا گرو مجکو نہ بتانا اور کبیر صاحب کا چیلہ تبلایا کرنا بیراگی سادھو یہ واقعہ سنا سنایا بیان کرتے ہین اسلیئے ذرا کم قابل یقین ہے۔
اور اِس **مت** کے سادھو اِس مت کے حالات اس طرح سے بیان کرتے ہین

غریب داس جی مہاراج جاٹ کے پتر تھے۔ مقام موضع چھوڈانی ضلع دہلی آپکی جنم بھومی ہے آپ نے اپنا مت جدا بنایا ہے۔ اور **گرنتھ صاحب** بھی علیحدہ ہی لکھا ہے۔ اور اِس مت چار سمپردائی ہین۔ مکھ دوارہ مقام چھوڈانی مین ہے اور چار سمپردائی کو چار تھم بھی کہتے ہین۔ پہلا تھم تو مقام "ککڑی" مین دوسرا تھم

اُوسرائی" مین تیسرا تھم "لنگوری" مین چوتھا تھم "لعل داس" مین ہے۔
انہین سمپردائی مین "غریب داسی" چیلہ ہوتا ہے ÷

دُوارے اِس مت کے مقامات۔ کلیانہ + آبورہ پاؤٹہ + ناگر + ادیھو وغیرہ مین ہین۔ کسی ریاست سے کوئی امدادی جائداد نہین ملی ہے۔ البتہ مقام موضع چھوڈانی مین گاؤن کا کچھ حصہ ہے۔ اور ریاست جیپور اور دھولپور سے روزانہ ایک روپیہ پانی کی سبیل یعنی پیاؤ کے لئے ملتا ہے۔ صرف سادھوؤن نے اپنی بھیک سے اِس مت کو ترقی دِی ہے ÷

نام کی کوئی پدمی نہین ہے۔ جو چاہے گرو نام رکھدے۔ چوٹی اور جنیو کا رکھنا اختیاری امر ہے۔ اِن چارون سمپردائی کے سادھو جدا جدا ہوتے ہین ÷ اور بھگوا یا سفید کپڑے پہنتے ہین۔ گاتی لگانا یا کپڑے پہنتا اختیاری بات ہے ÷

گرو منتر چارون سمپرداہ کا ایک ہی ہے۔

غریب داس جی اور کبیر صاحب کا بہت ہی میل جول تھا۔ مگر بھیک علیحدہ علیحدہ تھی اور ایک ہی زمانہ مین یہ دونون مہاتما گذرے ہین۔ یہی وجہ تو زیادہ ترسیل کی ہوئی۔ جو بھی سادھو اِس بھیک کا ہوگا وہ ضرور ان چارون تھم یعنی سمپردائی کو بتلاویگا اور ہر ایک تھم کا سادھو اِن چارون تھم سے واقف ہوتا ہے ÷ اور جو نیا چیلہ ہوگا وہ گرو کا نام تبلاویگا ÷

گرو منتر رام کا ہے۔ مالا کی کوئی تشریح نہین ہے کہ کِس چیز کی ہو۔ مگر زیادہ ترچندن کی اور اکثر رُدراج یا تلسی جی یا اُون کی بھی رکھتے ہین ÷

تِلک ماتھے پر لگانا اختیاری بات ہے ÷

تمباکو کھانا - پینا - شراب اور گوشت کی قطعی ممانعت ہے ٭

اگر ثابت ہو جائے تو سنگت سادھو سے الگ کر دیا جاتا ہے ٭

اِس مت کے سادھو کا رُوپ "پرم ہنس رُوپ" ہوتا ہے - اِس رُوپ

کے بِوائے اور دوسرا کوئی سا رُوپ دھارن نہین کرتے ہین ٭

اور اکثر اَبدھوت سادھو بھی ہوتے ہین ٭

مگر چیلہ ہوتے وقت چوٹی اور جنیو تیاگ کر دیتے ہین - پھر اُنکی مرضی ہے

رکھے یا نہ رکھے ٭

چھوٹی قوم کا آدمی اِس مت مین چیلہ نہین ہو سکتا ٭

پوجن کسی کی نہین ہے - اور درشن کی کوئی منائی نہین ہے ٭

حالات رائے داسی

سلسلۂ بیراگیان

راماننداجی مہاراج کے چیلے رائے داس جی مہاراج ہوئے ہین۔ آپ کے حالات یہ ہین:۔

آپ براہمن کے پتر تھے اور برہم چاری ہوئے ہین۔ آپکے سپرد سیوک ٹھاکرجی کا بھوجن تھا۔ ہر روز بھیک مانگ کر لایا کرتے تھے اور ٹھاکرجی کو بھوگ لگاتے تھے۔ ایک دن یہ ایک مہاجن کے گھر سے بھیک مانگ کر لائے جو کہ چمارون سے لین دین کرتا تھا۔ ٹھاکرجی نے بھوگ قبول نہین کیا۔ راماننداجی مہاراج کو جب یہ خبر ہوئی کہ آج ٹھاکرجی نے بھوگ قبول نہین کیا۔ تو رائے داس برہم چاری سے پوچھا تو آپ نے اُس مہاجن کا ذکر کردیا۔ راماننداجی مہاراج نے سراپ یہ دیا "چمار ہا چمار" گرو کے سراپ دینے سے فوراً چمار کے گھر جنم لے لیا۔ اور اُس چمار نے بھی آپ کا نام "رائے داس" رکھا۔ آپ کو تو پہلے جنم کا کُل حال معلوم تھا ہی۔ آپ نے اپنی ماتا چماری کا دودھ نہین پیا۔ پھر تو اِنکے پتاجی راماننداجی مہاراج کی سیوا مین حاضر ہوئے اور نویدان کر کے پرارتھنا کی کہ ہے مہاراج بچہ دودھ ماتا کا نہین پیتا ہے؟ راماننداجی مہاراج سمجھ گئے اور چمار کے گھر تشریف لائے اور آپ نے بچہ کے کان مین گرو منتر پھونک دیا۔ پھر تو آپ فوراً اپنی ماتا کا دودھ پینے لگے۔ آپ ایشور کے بڑے بھگت ہوئے ہین۔ مہاراج کے مزاج مین فیاضی

بہت بڑھی ہوئی تھی جو کچھ کماتے تھے ایشور کے نام پردان کر دیتے تھے
آپ نے اس درجہ ترقی کی کہ رائے داسی ایک پنتھ ہو کر سب جگہہ پھیل گیا۔
اور مسماۃ جھالی رانی چتوڑگڈھ کی آپ کی چیلی ہوئی۔ اِس پر براہمنوں نے
بڑا ہی کرودھ مانا +

ایک دن مسماۃ جھالی نے اپنے گرو رائے داس جی مہاراج سے پرارتھنا
کی کہ ہے مہاراج جب سے کہ مین آپکی چیلی ہوئی ہوں براہمنوں کو بڑا ہی کرودھ
ہے + رائے داس جی مہاراج نے فرمایا کہ ہے پتری براہمنوں کا بھوجن
کردے۔ چنانچہ بھوجن کیا گیا جبکہ پنگت جیونے کو بیٹھے تو ہر ایک براہمن
کے داین بائین آپ ہی آپ نظر آتے تھے۔ براہمن یہ اچرج دیکھکر
حیران تھے اور ایک براہمن دوسرے براہمن سے کہ رہا تھا کہ ہے منشو!
رائے داس مہاراج تو ہمارے داین بائین بھوجن پا رہے ہین +
یہ اچنبھا دیکھکر بہت سے براہمن آپ کے چیلے ہو گئے اور اور بہت سی
پرچے آپ نے دئے ہین۔ آپ کا بڑا مہاتم ہے۔
یہ مت بھی وشنو بیراگی مت سے ہوا ہے +
گرو منتر بھی وہی ہے +

حالات سین پنتھی

سلسلہ بیراگیان

آپ بھی راما نند جی مہاراج کے چیلے تھے ذات کے نائی اور نام سین تھا۔ جنم بھومی مقام گندانہ ریاست بندھوگڈھ کی ہے۔ آپ راجہ بندھوگڈھ کی سیوا مین رہا کرتے اور حجامت بنایا کرتے تھے مگر سادھوسنتون کے سنگ بھجن گانے سے بڑی دلچسپی رکھتے تھے - ایک دن آپ بھگوان کے پریم مین ایسے تے ہوئے کہ راجہ کی حجامت کا بھی دھیان نرہا۔ جبکہ گرو مہاراج نے دیکھا کہ یہ تو ایشور کی بھگتی مین اپنا کام تک بھی بھول گیا تو آپ حجام کا روپ دھارن کرکے راجہ کی حجامت بنا آئے۔ تھوڑی دیر پیچھے سین کو جو راجہ کی حجامت کا خیال آیا تو سین حجامت بنانے گیا۔ راجہ نے کہا کہ تو تو ابھی حجامت بنا کر گیا ہے +

اب تو راجہ سمجھ گیا کہ اس کا گرو حجامت بنا گیا اور مین نے اسکو پہچانا نہین +

پھر تو راجہ سین کے چرنون مین گر پڑا اور چیلہ ہو گیا۔

اس پنتھ کے سادھو اب کم ہین بلکہ دکھائی نہین دیتے +

حالات خاکی

متعلقہ بیراگیان

کپل جی مہاراج کرشن داس کے چیلہ تھے۔ اور کرشن داس آسانند جی مہاراج کے چیلہ ہوئے ہیں اور آسانند مہاراج کا مت راما نند مہاراج کے مت کی ایک شاخ ہے کپل جی مہاراج بڑے ودوان ہوئے ہیں۔ خاکی لوگ اپنے سر اور بدن پر خاک راکھ ملتے ہیں۔ برہنہ رہتے اور جٹا بھی رکھتے ہیں اور زیادہ تر قیام پذیر ہوتے ہیں ٭ اگر رستے پھریں تو ننگے پھرینگے۔ خاکی لوگ رام اور سیتا کی پوجن کرتے ہیں۔ ہنومان جی کو بھی مانتے ہیں۔ فرخ آباد کی طرف اس مت کے سادھو ہیں ٭ ہنومان گڈھ جو کہ اجودھیا کے نزدیک ہے وہاں انکا بڑا استھان ہے اور ریاست جیپور میں گرو کپل کا سمادھی ہے۔ یہ مت بھی وشنو بیراگی مت کی ایک شاخ ہے ٭ گرو منتر وہی بیراگی مت کا ہے ٭

حالات ملوک داسی

سلسلۂ بیراگیان

ملوک داس جی مہاراج کپل جی مہاراج کے چیلہ تھے اور بنئے کے پتر تھے آپکی پیدائش مقام کڑہ نانک پور ضلع الہ آباد کی ہے اور یہی بڑا استھان آپ کا ہے اور آپکے نام سے ان مقامات پر بھی مٹ ہیں:- (۱) کاشی جی (۲) بندرابن (۳) اجودھیا (۴) لکھنؤ (۵) جگن ناتھ پوری ٭ جگن ناتھ جی کے مٹ میں ملوک داس جی مہاراج کا سمادھ بھی ہے اور اسی مقام پر آپ نے اپنا سریر چھوڑا ہے ٭

حالات رام پنتھی

سلسلہ براگیان

رام چرن جی مہاراج کی جنم بھومی مقام سور سین علاقہ جیپور کی ہے۔ جبکہ آپ جوان ہوئے تو دیس بدیس پھرنا شروع کیا اور بھیلواڑہ علاقہ اودیپور مین اپنا استھان قرار دیا۔ راجہ بھیم سنگھ اودیپور نے آپکو طرح طرح کی ایذائین دینی شروع کین۔

تو رام چرن جی کو ایک اور راجہ نے کہ اُس کا نام بھی بھیم سنگھ ہی تھا اور شاہ پور جو کہ بھیلواڑہ سے ۳۵ کوس کے فاصلہ پر ہے رہتا تھا بُلا لیا اور رہنے سہنے کی اجازت دی۔ آپ وہان رہنے سہنے لگے۔ راجہ اودیپور کا سادھا رام بنیہ وزیر تھا اِس نے چند آدمی رام چرن جی مہاراج کے مار ڈالنے کو شاہ پور بھیجے۔ مہاراج نے اُن آدمیون سے کہا کہ تم میرے مارنے کو آئے ہو۔ اچھا تو اپنا کام کرو۔ وہ آدمی مہاراج کے یہ بچن سنکر اچرج مین ہو گئے اور پیر دن مین سیس نوا دیا اور مہاراج کے مار ڈالنے کے ارادہ سے باز رہے اور اپنے دیس کو چلے گئے۔

آپ نے ۷۹ برس کی اوستھا مین سریر چھوڑا اور آپ کا سریر شاہ پور مین جلایا گیا۔ آپ کے بعد رام جس آپ کا چیلہ گدی پر بیٹھا اور ۱۳ برس تک یہ گدی نشین رہا۔ اسکے بعد جبکہ انھون نے بھی سریر چھوڑا تو مہنت دُلہا رام گدی نشین ہوئے اور ۸ برس رہے۔ آپکے بعد چیتر داس گدی نشین ہوئے اور ۱۲ برس تک رہے۔ اِسی طرح سے ایک کے بعد دوسرا اِس گدی پر سادھو اور مہنت آجتک ہوتے رہے ہین۔ ریاست شاہ پور مین ایک بہت بڑا استھان ہے۔

رام سنیہی سادھو گلے مین مالا پیشانی پر تلک سفید رنگ اور گیگوا بستر اور لکڑی کے کمنڈل مین جل اور مٹی یا پتھر کے باسن مین بھوجن کھاتے ہین اور دیوا جلاکر ترت اسکے اوپر ایک برتن ڈھانک دیتے ہین تاکہ کوئی کیڑا اسمین نہ جل مرے اور دیکھ بھال کر بھومی پر پیر رکھتے ہین کہ کبھی کوئی دب کر نہ مر جائے۔

رامچرن جی مہاراج کے خاص ۱۲ چیلے تھے جو مت کی مختلف خدمات انجام دیتے تھے ان بارہ چیلون مین سے اگر کوئی مرجاتا ہے تو اسکی جگہہ پر دوسرا مقرر ہوتا ہے۔

ان بارہ چیلون مین سے ایک کو تو کوتوال کہتے ہین یہ مت کے املاح۔ اور دوائی دارو۔ وغیرہ کی حفاظت کرتا ہے اور دوسرا۔ کپڑے دار۔ کمبل دار اسکے سپرد انتظام کپڑونکا ہوتا ہے اور تیسرا سادھوون کے چال وچلن کی نگرانی کرتا ہے اور چوتھا چیلونکو پڑھاتا ہی اور پانچوان لکھنا اور چھٹا اپنے یا دوسرے مت کے آدمیونکو لکھنا پڑھنا بتاتا ہے اور جو چیلہ مہاتما ہوتا اور بڈھا ہوتا ہے وہ عورتونکو اپدیش دیتا ہے۔ باقی پانچ چیلے پنچ ہوتے ہین۔ اکثر سادھو مُنی بھی ہوتے ہین جو کہ زبان سے نہین بولتے۔ اکثر عورتین بھی سادھنی ہوتی ہین۔ یہ سادھو دیوتا کو رام کہتے ہین اور پھاگن کے مہینے مین پھول ڈول کا میلہ ہوتا ہے اسکو یہ مانتے ہین۔ انکے مت مین یہ قاعدہ پاس ہو چکا ہی کہ دو برس تک ایک ہی جگہہ پر سادھو نرہے آپسمین بدلی ہوتی رہتی ہے۔ ریاستہائے اودیپور + جودھپور + جے پور + کوٹہ بوندی وغیرہ سے ایک ایک ہزار روپیہ سالانہ بطور امداد مقام شاہ پور مین آتا ہے۔ اگر کوئی خطا وار ہو تو پھول ڈول کے موقع پر انکا فیصلہ ہوتا ہے۔ اس مت کے سادھو بمبئی + حیدرآباد + احمدآباد + سورت + گجرات وغیرہ مین ہین۔ یہ سادھو لوگ تمام سر کے بال منڈاتے اور اکثر رکھتے سادھو ننگے بھی رہتے ہین ✤

حالات مدھواچاری یا برہم سمپرداے

سلسلہ بیراگیان

مدھواچارج جی مہاراج مدھی جی بھٹ برہمن کے پتر اور رہنے والے دکھن دیس کے۔ اور بڑے بدھوان تھے۔ آپ نے ۹ برس کی اوستھا مین بیراگ مت اختیار کیا۔ شنکراچارج کے زمانہ مین تھے۔ آپنے مقام اُڈپی مین ایک سورتی سری کرشن جی مہاراج کی تھاپن کی۔ اور ۹۷ برس کی اوستھا مین دوسری مرتبہ بدرکاسرم یعنی بدری نراین تشریف لاکر اور بیاس جی مہاراج کی سنگت مین رہنے لگے اور ابھی تک اسی پر براجمان ہین۔ اور اُڈپی مین ایک بڑا مندر ہے۔ آپکے بھراده یعنی بھائی اس مندر کے مہنت مقرر ہین۔ اس مندر مین دو ڈھائی برس سے زیادہ مہنت نہین رہتا ہے سلسلہ بسلسلہ مہنت ہوتا رہتا ہر ایک دوسرے کا تبادلہ ایک مقام سے دوسرے مقام پر ہوتا رہتا ہے اسلئے کہ مہنت کو اپنے پاس سے اپنا خرچ اٹھانا پڑتا ہے۔ کوئی آمدنی کا سلسلہ نہین ہے۔

اس مت مین گرو ہمیشہ برہمن اور بیراگیون سے ہوتے ہین اور مجرد رہنا پڑتا ہے۔ اور چھوٹی قوم کے لوگ اس مت مین چیلہ نہین ہو سکتے۔ اس مت کے ساد ہو ڈنڈی ساد ہو کی مانند ہوتے ہین۔ جنیو تیاگ کر دیتے ہین۔ اور ہاتھ مین کمنڈل اور ڈنڈ دھارن کرکے اور بھگوا بستر رکھتے ہین۔ سر ننگا رہتا ہے۔ مستک پر تلک کھڑا لگاتے ہین جسکے بیچ مین ایک خالی لکیر ہوتی ہے اور اپنے کندھے اور چھاتی پر گرم لوہے سے سنکھ چکر گدا پدم داغ دیتے ہین۔ سوائے نارائن کے اور کسی کو نہین مانتے ہین۔ نارائن ہی کے ذریعہ سنسار کی پیدائش کہتے ہین اور بیحد تعریف کرتے ہین۔

حالات بلبھا چارج جی مہاراج

سلسلہ بیراگیان

بلبھا جی شوامی یا بلبھا چارج جی مہاراج ایک برہمن لکشمی بھٹ کے پتر تھے اور آپ نے ۷ برس کی اوستھا مین ۴ چار مہینے کے اندر ہی اندر ۴ چار وید - ۶ چھ درشن ۱۸ اٹھارہ پران سیکھ لئے تھے - اور ۱۶ سولھوین صدی عیسوی مین آپ نے اپدیش دینا شروع کیا تھا - پہلے پہل آپ گوکل جی مین آئے - اسکے بعد تجے نگر مین پھر اجین مین سپرا ندی کے کنارے پر آسن جمایا جو ابتک موجود ہے - اور بلبھا چارج کی بیٹھک کے نام سے مشہور ہے - اور متھرا جی مین جمنا جی کے کنارے پر بھی ایک بیٹھک آپکے ہی نام سے مشہور ہے - اور چنار گڈھ سے ۲ دو میل کے فاصلہ پر ایک کنوان بھی ہے جو کہ اچارج کنوان کے نام سے مشہور ہے - اور یہانپر ایک مٹ بنا ہوا ہے بندرابن مین بھی آپ نے کچھ عرصہ تک اور اخیر زمانہ عمر مین کاشی جی مین مقام جیتھن پر نام آسن جمایا تھا - یہان پر ایک مٹ بنا ہوا ہے ؀

آپ ایک دن کاشی جی کے ہنومان گڈھ مین اشنان کر رہے تھے - جبکہ آپ نے غوطہ لگایا تو تھوڑی دیر بعد ایک دھوان اٹھا اور آپ غائب ہو گئے یعنی سورگ مین چڑھ گئے آپ نے کرشن جی مہاراج کی طلانہ مورتی بنوا کر اسکی پوجن کرانا شروع کر دیا تھا ✤

اس مت کے پیروان کے گھرون اور مندرون مین گوپال جی - سری رادھا کرشن - اور کرشن اوتار کی مورتین بنی ہوئی ہوتی ہین جو کہ مختلف دھاتون کی ہوتی ہین ✤

اس مت کے سادھو ناک ستک پر لمبی لکیر کھینچتے ہین اور ناک کی جڑ سے شروع

کرتے ہین اور دونون لکیرون کے بیچ مین ایک سُرخ لکیر ہوتی ہے اور بیچ مین ایک ٹیکا گول بھی لگاتے ہین اور دونون بازوؤن یعنی ڈنڈ پر چھاپ بھی مارتے ہین گلے مین تلسی جی کی کنٹھی اور ہاتھ مین جپ مالا تلسی جی کی دھارن کرتے ہین بجائے سلام کے جے گوکل کہتے ہین اور ڈنڈوت بھی کرتے ہین - مہاراج کے آٹھ چیلے لکھے ہوئے ہین (۱) مقام قنوج مین - داموردا س جی مہاراج (۲) بائی جی ترہٹی (۳) مقام جگن ناتھ جی مین - رانا بیاس جی مہاراج (۴) راماداس جی مہاراج وغیرہ وغیرہ ہوئے ہین *

ملک گجرات اور مالوہ وغیرہ مین اس مت کا زیادہ ترچرچا ہے *

حالات میرا بائی سادھنی

سلسلہ بیراگیان

میرا بائی "راجہ میرتا" کی پتری تھی۔ رانا اودیپور کے ساتھ انکا بیاہ ہوا تھا یہ وشنومت کی ایک بڑی بھگتنی تھی۔ گھر سے پریم مین نکلکر سادھنی ہوگئین ✤ بندرابن اور دوارکا کی تیرتھ کرتی ہوئی ایک سندر بن مین جاکر ٹھاکر جی کے پریم سے بھجن گانے لگی اور ٹھاکرجی کے درشن کرتے کرتے اپنے آپکو اُسکے اندر سمادیا یعنی ٹھاکرجی نے اپنے اندر بلالیا، اور میرا بائی اپنے رنچھوڑ مین داخل ہوگئی ✤ ریاست اودیپور مین اب تک رنچھوڑ کے ساتھ میرا بائی کی بھی پرستش کرتے ہین ✤

وہ بھجن جو کہ میرا بائی نے پریم سے گایا تھا

میرے گرو گردھر گوپال ! دوسرا نہ کوئی
جاکے سر موُر مکٹ - میرا پتی سوئی
کو سبتھ سنی کنٹھ پدی کنٹھ ارسی دیش جوئی
سنکھ چکر گدا پدم کنٹھہ مال سوئی
مین تو آئی بھگتی جانی جو کتی دیکھی سوئی
انسوان جل سینچی سینچی پریم بیج بوئی
سادھون سنگ بیٹھی بیٹھی لوگ لاج کھوئی
اب تو بات پھیل گئی جانے سب کوئی
پریم کی تھانی متھی جو کتی سے بلوئی
مکھن گھرت کاڑھ لیت چھاچھ پیے کوئی

راجن گھر جنم لیت سب ہی بات ہوئی
میرا پربھو لگن لگی ہونی ہو - سو ہوئی

حالات چیتنیا سوامی مہاراج

سلسلہ براگیان

چیتنیا مہاراج کے پتاجی کا نام جگن ناتھ مصر اور ماتاجی کا نام شچی تھا۔ ذات برہمن اور مقام نودیپ جنم بھومی ہے۔ آپکا اصلی جنم نام تو "نمائی" تھا۔ آپکی شادی مہاراج بلبھاچارج کی پتری سے ہوئی تھی۔ آپ بڑے ودوان ہوئے ہین۔ ایشور کی بھگتی کرتے کرتے ہری کے لقب سے مشہور ہو گئے۔

چوبیس ۲۴ برس کی اوستھا مین گھر بار تیاگ کر کیشو بھارتی کے چیلہ ہو کر سنیاسی ہو گئے اور گرو مہاراج نے انکا جنم نام بدل کر سری کرشن چیتنیا رکھا۔ مہاراج چیتنیا ۲۶ برس تک جگن ناتھ جی اور متھرا کے درمیان گھومتے رہے۔ اسکے بعد جگن ناتھ پوری مین آسن جمایا۔ بعدہ براگی ہو گئے اور بلبھاچارج جی مہاراج کے چیلے ہوئے۔ ایک روز سمندر کے کنارے جا کر اپنا سر تیاگ کر دیا اور چند روز بعد آپ نے اپنا چولہ بدل کر پھر سنسار مین آکر غائب ہو گئے۔

اس مت مین سب قوم کے آدمی شامل ہو سکتے ہین۔ یہان تک کہ محمدی کو بھی چیلہ کر لیتے ہین۔ یہ گوشت سے پرہیز مگر مچھلی سے پرہیز نہین کرتے۔

جو کہ زیادہ بھگت ہوتے ہین وہ محض سبزی کا بھوجن کرتے ہین۔ اور مالا پھیرنے کا منتر یہ ہے:۔ ہری کرشن، ہری کرشن، کرشن کرشن ہری ہری، رام ہری رام رام رام ہری ہری۔ انکے پیرو بادل، نیاڑا، سہجی، گوربادی مت کے لوگ ہین عورت کی پرستش کرتے ہین۔ مشرح حال تحریر کرنا مناسب نہین۔

حالات سناتن گوشائین

سِلسلہ بیراگیان

بنگالہ مین سناتن مہاراج "درویش" کے لقب سے مشہور ہین۔
سناتن جی مہاراج جبکہ کاشی جی مین آئے تو چیتنیا مہاراج کے چیلہ ہوئے۔ اور
"درویش سمپردائی" قایم کی۔ ہندو اور مسلمانون کو اِس مت مین مِلا لیا۔
یہ لوگ محمد صاحب کو مانتے اور مسلمانون کی طرح تسبیح رکھتے اور دِین وردی کی
بولی بولتے ہین اور کہتے ہین :۔ "کیا ہندو کیا مسلمان ۔ مِل جُل کر سائین جی کا کام"
یہ لوگ بھی ۔ باؤل و نیاڑا + مت کے مطابق عورت کی پرستش کرتے ہین
اِنکو پرکرتی سادھن کہتے ہین۔ یہ "درویش" مسلمانون کی روٹی۔ گوشت اور شراب
وغیرہ کھاتے پیتے ہین۔ اور اِن کا منتر یہ ہے :۔

برحق لا الہ اللہ + محمد رسول اللہ + دُعا درویش رحم اللہ + قدم درویش رد بلا + بھلا کر
بھلا ہے + سودا کر نفع ہے + سات دے اور سات لے ۔ اللہ نام کا سودا ہے
ہزار ہزار مین کوئی سنحی مرد ہے۔ اُنکے سر پر خدا کی بڑی مدد ہے + خدا کی خدائی
مین چارہ نہین + محمد کی بادشاہی رہ جاویگی + جھوٹا + دغاباز + سود خوار ۔ کنارہ پاویگا
خدا کی خدائی مین چارہ نہین۔ خدا نے جو قلم ڈالا سو مٹے گا نہین۔ کوئی خدا کا پیارا ہو
تو سودا کر اُس رب کا۔ سات دے اور سات لے۔ اللہ نام کا سودا ہے ہونہو کرکے دیکھ
سائین ہمارا بنیہ ۔ سچ کرے بیوپار + اور بِن ڈنڈی اور بِن ترازو تولتا ہے جگت سنسار
کیا ہندو کیا مسلمان مِل جُل کے کر سائین جی کا کام + ہندو کا گرو مسلمان کا پیر ۔ سو نام رکھا ہے نانک شاہ فقیر

حالات کِرتا بھجاجی مہاراج

سِلسلۂ بیراگیان

مہاراج کِرتا بھجا کی جنم بھومی موضع گھوش پاڑا کی ہے۔ رام شرن پال ڈھک گوالا اِس مت کا پھیلانے والا ہے جوکہ اپنے آپکو مہاراج اولیا چاند جی کا چیلہ تبلاتا تھا +

اولیا چاند مہاراج۔ موضع اولا مین مہا دیو نام ایک پنواڑی کو اپنے پان کے باڑہ مین یعنی کھیت مین آٹھ سال کی اوستھا مین ملے تھے۔ اِس نے آپکو پرورش کیا اور جبکہ یہ جوان ہوئے تو گھر سے چل دئے اور اِدھر اُدھر گھومتے رہے آخر ۲۷ برس کی اوستھا مین نبی دیپ کو واپس آئے اور آپ نے بہت سے آدمیون کو منتر دے کر اپنا چیلہ کر لیا۔

یُونتو آپکے بہت سے چیلے تھے مگر خاص ۲۲ چیلے تھے جِن مین کہ رام شرن سب سے زیادہ مشہور چیلہ ہوئے ہین +

مہا دیو پنواڑی نے تو آپ کا نام پُورن چندر رکھا تھا اور محمدی چیلون نے اولیا کے لقب سے پکارا۔ آپ ذات کو نہین مانتے تھے۔ کلکتہ کے گِرد و نواح مین آپ کے بہت لوگ پیرو ہین۔ ہر ایک ذات کا آدمی اِس مت مین چیلہ ہو سکتا ہے +

"کِرتا" کے معنی مالک اور "کِرتا بھجا" کے معنی "مالک کا بھجنے والا" ہین۔

کِرتا بھجا مہاراج کو "مہا پربھو" بھی کہتے ہین اور آپ ایک ہزار نام سے بھی مشہور ہین۔ اور نیز آپ نے بہت سے معجزے بھی دِکھلائے ہین مثلاً اندھون کو سوانکھا + اور مُردون کو زندہ کیا۔

اِس مت کے سادھو گرو کو "مہاشے" اور چیلون کو "براتی" کہتے ہین +

شروع مین گرومنتر چیلہ کو چھوٹا دیا جاتا ہے یعنی "گروستیا" اسکے بعد برّامنتر

برّامنتر یہ ہے :-

مہاشے - کیا تو اس دہرم کو پال سکے گا ؟

براتی - ہان پال سکون گا -

مہاشے - کیا تو وعدہ کرتا ہے کہ تو جھوٹ - چوری اور زنا سے باز رہے گا ؟ اور

اپنی بی بی سے بھی بہت نہین ملے گا ؟

براتی - ہان مین وعدہ کرتا ہون کہ ایسے کامون سے پرہیز کرون گا -

مہاشے - بول تم ستیا ہو - تمہاری بات ستیا ہے ؟

براتی - تم ستیا ہو - تمہاری بات ستیا ہے +

اس کے سوا ایک اور منتر ہے جو کہ کان مین تبلایا جاتا ہے -

اودیا چاند مہاراج نے دش کامون سے بچنے کا اپدیش دیا ہے جو کہ تین حصون مین تقسیم ہے

(۱) تین کایک کرم ، زنا + خون - چوری (۲) تین مانسک کرم - زنا کی خواہش - چوری کی

خواہش (۳) چار باچنک کرم - جھوٹ بولنا - فضول باتین بولنا - بیہودہ باتین کرنا + کروی

باتین کہنا + اور نفس کشی کی تعلیم کو مقدم رکھا ہے - چنانچہ انکی ایک مثل ہے کہ :- عورت

بچھڑا مرد - خو جا ، تب ہوے کرتا بھجا + اس مت مین مرد - عورت چیلہ ہوتے

ہین اور بہن بھائی کا رتبہ رکھتے ہین اور اکثر سادھو رات کو جمع ہو کر پرستش کرتے ہین

اور محمدی بھی گرو ہین انکے چیلہ ہندو ہین انکے ہاتھ کا پرشاد کھاتے ہین - اس مت کے سادھو

چیتنیا مہاراج کے مت کے موافق کام کرتے ہین - چونکہ چیتنیا مہاراج کے بہت سے چیلون

نے اختلاف مذاہب کا خیال بالائے طاق رکھکر ہندو - مسلمان اور عیسائیون سب کو اپنے مت

مین ملا لیا کر گرومنتر دیدیا +

حالات رام بلبھی مہاراج

سلسلۂ بیراگیان

مہاراج کرتا بھجا کے کئی ایک چیلون نے "پال مت" کو ترک کرکے "رام بلبھی" ایک نیا مت قایم کیا۔ یہ لوگ رام بلبھ کو اپنا گرو مانتے ہین۔ موضع "پانچ گھرا" مین ہر سال شیوراتری کے زمانہ مین رام بلبھ کی یادگاری مین ایک تیوہار ہوتا ہے اور اِس تیوہار کے دِن قرآن مجید بھگوت گیتا اور بائیبل پڑھتے ہین۔ یہ لوگ کھانے پینے مین بھی کچھ پرہیز نہین کرتے ہین۔ تیوہار کے موقع پر ایک بھوگ تو محمد صاحب کے دوسرا یسوع مسیح کے تیسرا گرونانک جی کے نام پر چڑھاتے ہین۔ اِنکے مت مین سب کو یکسان سمجھنا۔ محبت کرنا۔ اور اپنے کو حلیم۔ خاکسار بنانا اور کسی کے مال یا جورو کا لالچ کرنا تو درکنار نظر تک ڈالنا بھی منع ہے ؀

حالات صاحب دھنی

سلسلۂ بیراگیان

صاحب دھنی مہاراج اِس مت کے بانی ہین۔ اِس مت کے لوگ ذات پات کو نہین مانتے اور نہ کسی مورتی کی پوجن کرتے ہین منتر دینے والے گرون سے بھی نفرت کرتے ہین ؀

حالات خوشی بسواسی

سلسلۂ بیراگیان

خوشی بسواسی جی ایک مسلمان اِس مت کے بانی ہین۔ خوشی بسواس کو اِس مت کے پیرو چیتنیا پربھو کا اوتار مانتے ہین ذات پات کا پرہیز نہین۔ ایک جگہہ بیٹھکر کھاتے پیتے ہین ؀

حالات جگن موہنی مہاراج

سلسلۂ بیراگیان

جگن موہن مہاراج اِس مت کے بانی ہین اور رام کرشن جی مہاراج نے اس مت کو ترقّی دی ہے۔ یہ لوگ مورتی پوجن کے قایل نہین۔ اِنکے نزدیک ایشور نرگن ہے اور گرو خود ایشور ہے۔ گرو ہی چیلون کی مکتی کرنے والا ہے۔ اِنکا منتر "گرو ستیا" ہے ✤

حالات ہری بولا

سلسلۂ بیراگیان

ہری مہاراج کیرتن اِس مت کی خاصیت ہے۔

یہ لوگ مالا نہین جپتے بلکہ من ہی من مین ایشور کا نام جپتے ہین۔ گرو ہی اِن کا دیوتا ہے اور کہتے ہین کہ گرو ہی کو ہمیشہ سُمرن کرنا چاہیئے ✤

حالات رات بھکاری

سلسلۂ بیراگیان

جو بیراگی سادھو دِن کو بھیک نہین مانگتے اور شام سے لیکر ایک پہر رات تک مانگتے ہین انکو "رات بھکاری" کہتے ہین۔ یہ سادھو کسی کے دروازے پر نہین جاتے بلکہ راستہ مین گیت گاتے ہوئے چلے جاتے ہین۔ لوگ باگ اِنکو بلا کر بھیک دیتے ہین۔ اکثر چاندنی رات مین یہ لوگ بھیک مانگتے ہین ✤

حالات مہاپردکھیا جی مہاراج

سلسلۂ بیراگیان

اِس مت کے پھیلانے والے شنکردیوجی مہاراج ہین۔ جنکو کہ مہاپرکھ بھی کہتے ہین اسلئے اِس مت کا نام "مہاپردکھیا" ہوا۔ شنکردیومہاراج ایک کایستھ کے پتر تھے۔ آپ نے لڑکپن مین علم سنسکرت کا پڑھا۔ ایّام جوانی مین کاشی جی + بندرابن + اور جگن ناتھ جی کے درشن کئے اور نودیپ مین بھی پہنچے۔ وہان چیتنیا مہاراج سے دیکشا گرہن کرکے واپس آئے اور آسام مین اپنا مت پھیلاتے رہے۔ آسام کے بہت سے لوگ شنکردیومہاراج کے چیلے ہوگئے آپ مورتی پوجن کے مخالف تھے اور ہر ذات کے آدمیونکو منتر دیتے تھے۔ آپ کا سب سے بڑا مشہور چیلے مادھو دیوجی مہاراج تھے جنھون نے کہ اِس مت کو بہت ترقی دی ؞

شنکردیومہاراج کے دو بڑے اکھاڑے ہین :۔ ایک تو گاؤن ضلع کے برادو گاؤن مین دوسرا گوہاٹی ضلع کے براپیتیا گاؤن مین۔ اِن دونون اکھاڑون مین بڑے بڑے نام گھر بھاؤنا گھر وغیرہ نظر آتے ہین۔ بھاؤنا گھر مین مذہبی تماشہ اور نام گھر مندر ہے جہان پر لوگ اکٹھے ہوکر ہر روز صبح۔ دوپہر اور شام کے سمے ہری نام کیرتن کرتے ہین۔ نام گھر مین دیومورتی کے بدلے سری مد بھاگوت رکھا جاتا ہے۔ اُسکے آس پاس لوگ بیٹھکر کیرتن بھجن وغیرہ گاتے ہین۔ مہاپردکھیا وشنوؤن مین جو سنسار کو تیاگ دیتے ہین وہ سوکیولیہ بھگت کہلاتے ہین۔ مقام براؤدا کے اکھاڑے مین ڈیڑھ دوسو کے قریب سوکیولیہ بھگت رہتے ہین اور عورتین بھی بھگتین ہوتی ہین ؞

حالات سکھی بھاوک

سلسلۂ بیراگیان

سکھی بھاوک وشنو وہ سادھو ہین جو کہ اپنے آپکو سری کرشن مہاراج کی منجملہ بہت سی سکھیون کے وہ جو چودہ سکھیان زیادہ تر پیاری تھین اُس مت کے پیرو اپنے آپکو انکا قایم مقام سمجھ کر مختلف طور سے سری کرشن مہاراج کی مورتی کی سیوا کرتے ہین اور استریوں کا سا پہناوا پہنتے ہین۔ چیتنیا مہاراج جی کبھی کبھی مع اپنے چیلون کے ایسا کیا کرتے تھے۔

حالات بڑگل اور تنگل

سلسلۂ بیراگیان

مدراس کے وشنو سادھو دو فرقون مین تقسیم ہو گئے ہین :-

ایک تو "بڑگل" اور دوسرا "تنگل" فرقہ کہلاتا ہے۔ اور یہ دونون فرقے وشنو مہاراج کے پوجنے والے ہین۔ مگر فرق اتنا ہے کہ بڑگل کے سادھو تو وشنو مہاراج کی "شکتی" یعنی "لکشمی" کو وشنو کے برابر مانتے ہین۔ مگر تنگل فرقہ کے سادھو لکشمی کو اتنا اعلیٰ مرتبہ دینے سے انکار کرتے ہین۔ ماسوا اسکے انکے تلک کے معاملہ مین بھی باہمی اتفاق نہین ہے ۔

حالات شاکت وشنو اور دری کری

سلسلۂ بیراگیان

بمبئی مین ایک قسم کے وشنو ہین جوکہ وشنو مہاراج کی شکتی اور لکشمی کی خاص پوجا کرتے ہین اسلئے انکو شاکت ویشنو کہتے ہین۔ اور ایک قسم کے وشنو "دری کری" نام سے بھی مشہور ہین جوکہ گیرو مٹی سے رنگے ہوئے جھنڈے اور جھولی لیکر راستان مین بھیک مانگتے ہین +

حالات تھل بھگت

سلسلہ بیراگیان

اس مت کے پیرو دیس مرہٹا مین زیادہ تر اور گجرات ۔ کرناٹک مین بھی پائے جاتے ہین۔ اِن کا دوسرا نام "وشنو بیر" ہے۔ یہ لوگ اِس دیوتا کو وشنو کا نوان اوتار بدھ قرار دیتے ہین۔ دکھن مین بھیما ندی کے جنوبی کنارے پر مقام پنڈھرپور مین تھل دیوتا کا ایک مندر ہے۔ بھگت بجے پنڈرنگ مہاتم ہری بجے وغیرہ انکی بہت سی مذہبی تصنیفین ہین جنکو اپنا شاستر مانتے ہین۔ پنڈلک جی اس مت کے بانی ہین اِس مت کے لوگون کے نزدیک پنڈھرپور مہا تیرتھ گاہ ہے اور اس سے افضل دوسرا مقام تیرتھ نہین ہے +

حالات سوامی نارائنی

سلسلۂ بیراگیان

احمد آباد مین ایک چمار تھا۔ ایک بیراگی وہان مرگیا۔ اُسکے پاس سے ایک پُستک نکلی چمار نے اُسکو دھر دیا۔ ایک دن ایک برہمن سوامی نام موضع چھاپیا ضلع گونڈا کا رہنے والا اتفاق سے نارائن چمار سے مُلاقاتی ہُوا۔ چمار نے اِس کتاب کا ذکر کیا اور دکھلائی۔ سوامی نے اِس کتاب کو پڑھا اور ایک مت نیا اپنا نام اور چمار کا نام مِلا کر قایم کر دیا۔ اِس مت کے لوگ مورتی پوجا کے قابل نہین ہین۔ مگر مذکورہ پُستک کو پُوجتے ہین اور بھوگ چڑھاتے ہین۔ اِس پُستک کی بندگی ہی ایشور کی بندگی ہے۔ اور بھگوان کو "سوامی نارائن" کہتے ہین۔ جبکہ کوئی مرتا ہے تو "سوامی نارائن" "سوامی نارائن" پُکارتے ہوئے اُسکو لیجا کر پھونک دیتے ہین۔ احمد آباد + جام نگر۔ جھونا گڈھ + اور بھاؤ نگر مین اُنکے مندر ہین۔ جہان پر میلے ہوتے ہین۔ اور سب گرہستی ہوتے ہین۔ کُرمی۔ کاٹھی۔ بنیہ اور براہمن ذاتون کے لوگ اِس مت مین داخل ہوتے ہین۔ مگر ایک ذات کا آدمی دوسری ذات کے آدمی کے ہاتھ کا بھوجن نہین کھاتا ہے۔

حالات مارگی

سلسلۂ بیراگیان

دوارکا کی اطراف مین مارگی سادھو پائے جاتے ہین جو کہ ایک قسم کے وشنو مت سے ہین۔ ایک سمے ایک بیراگی تیرتھ کو جاتا تھا اچانک وہ راستہ مین مرگیا اُسکے پاس سے چند پُستکین نکلین یہ لوگ اُنپر عمل کرنیلگے چونکہ یہ پُستکین راستہ مین ملی تہین اِسلئے اُنکے پیروان کا نام مارگی ہُوا۔ یہ کھیتی باڑی۔ بیوپار کرتے ہین اور گرہستی بھی ہوتے ہین۔ مارگ راستہ کو کہتے ہین +

حالات ہرش چندی

سلسلہ بیراگیان

اِس مت کے ڈوم پیرو ہین۔ یہ لوگ یہ کہتے ہین .. "جبکہ راجہ ہرش چند ڈوم کے گھر تھے تو مہاراج ہرش چند نے ڈوم کو اِس مت کے پھیلانے کا اپدیش دیا تھا جب سے یہ ہمارا مت جاری ہے" ٭

حالات سدھن پنتھی

سلسلہ بیراگیان

سدھن جی نام ایک ہندو قصاب تھے۔آپ نے اِس مت کو جاری کیا۔

سدھن جی اپنے ہاتھ سے جیو ہتھیا نہ کرتے تھے بلکہ دوسرون سے لیکر بیچا کرتے تھے ایک بیراگی نے آپکو اسقدر رحم دِل دیکھ کر انکو ایک سالگ رام دیا۔ سدھن جی نے بڑی بھگتی سے اِس سالگ رام کی سیوا کری۔ اسپر ایشور نے پرسن ہوکر سدھن جی کی دِلی آرزوئین پوری کردین۔

ایک سمے کا ذکر ہے کہ سدھن جی تیرتھ کو جارہے تھے کہ راستہ مین ایک عورت آپ پر عاشق ہوگئی اور اپنا دلی منشا اظہار کیا۔ آپنے فرمایا کہ تیری اچھا پوری کرنے سے پہلے ایک کا قتل ہونا لازمی ہے۔عورت نے اصلی مطلب کو تو سمجھا نہین فوراً جاکر اپنے پتی کو قتل کرکے سدھن جی کے پاس آئی۔ سدھن جی اِس ناشائستہ حرکت سے عورت پر بہت ناخوش ہوئے اور اپنے استھان سے نکلوادیا۔عورت

نے جھوٹی نالش سدھن جی پر راجہ کے جاکی۔ سدھن جی بلوائے گئے اور چپ چاپ کھڑے ہو گئے اور یہ تریا چرتر دیکھکر آپنے کچھ جواب نہین دیا۔ تو راجہ نے خفا ہو کر حکم دیا کہ اسکے دونو ہاتھ کاٹ دو۔ چنانچہ ہاتھ کاٹ دئے گئے۔

سدھن جی تو بھگوان کے بھگت تھے ایشور کی مایا سے ترت ہاتھ اُگ آئے۔ عورت نے سوچا کہ اب ضرور راجہ مجکو سولی دیگا یہ بھے مانکر اپنے پتی کی چتا پر چڑھکر ستی ہو گئی۔ سدھن جی نے یہ عورت کا کرتوت دیکھ کر بڑے اچنبھے سے یون کہا:-

تریا چرتر جانے نہ کوئی ❊ پتی مار ستی ہوئی

حالات چوہڑ پنتھی

سلسلۂ بیراگیان

آگرہ کے ایک بنیہ نے ۴۰ یا ۵۰ برس ہوے کہ اس مت کو قایم کیا۔ مقام گجرات مین ناتھ جی نام ایک مورتی ہے۔ اسکو دیوتا مانتے ہین اور کرشن نام گاتے ہین۔ پوجا پاٹ کے لئے کوئی مقرری جگہہ نہین ہے جہان چاہین مرد و عورت ملکر بھجن کرتے ہین۔ ذات پات کو نہین مانتے۔ ہر ایک کے ساتھ کھاتے ہین ❊

حالات کنڈا پنتھی

سلسلۂ بیراگیان

تلسی داس جی اندھے بنئے ہاتھرس کے رہنے والے تھے۔ انھون نے اس مت

کو قایم کیا - ہاتھرس - لکھنو - آگرہ مین گرون کی گدّی ہے - مورتی پوجا کے قایل نہین - مرد - عورت اکٹھے ہو کر تلسی داس جی مہاراج - نانک دیو جی مہاراج اور کبیر صاحب کی پستکین پڑھتے ہین اور اکتارا بجا کر بھجن گاتے ہین - گرو کی بہت عزت کرتے ہین - انھون نے گھٹ راماین وغیرہ چند پستکین بھی تصنیف کی ہین ✦ چونکہ ایک کونڈے مین کھانا رکھکر سب ملکر کھاتے ہین - اسلئے کونڈا پنتھی اس مت کا نام ہوا - سب کی روٹی کھاتے ہین - ہر ایک کو گرو ہونے کا حق ہے ✦

حالات پلٹو داسی

سلسلۂ بیراگیان

اس مت کے پھیلانے والے پلٹو داس جی ہین آپ کے گرو کا نام گوبند جی مہاراج تھا - کاشی ضلع کے "ناہی رولا" اور "تورکرا" نام دیہاتون مین پلٹو داس جی کے استھان ہین اور اجودھیا مین پلٹو داس جی کی گدّی ہے وہان پر رام نومی کے دن سرجو کے اشنان کے سمے ایک میلہ ہوتا ہے -

پلٹو داسی - گلے مین تلسی کے ہیرے اور کنٹھے پہنتے ہین - سفید مٹّی سے اوردھ پنڈ تلک کھینچتے ہین اور بعض سر کے بال - داڑھی اور مونچھ وغیرہ منڈواتے ہین - اور بعض رکھتے بھی ہین - اور آپس مین جبکہ ڈنڈوت کرتے ہین تو کہتے ہین "ست رام" اور گرہست لوگ رام منتر جپتے ہین ✦

حالات آپا پنتھی

سلسلۂ بیراگیان

منّاداس جی سنار اِس مت کے پھیلانے والے ہین۔ اجودھیا سے کچھ دور پچھم کی طرف ماروا نام گانون مین منّاداس جی کی گدّی ہے۔ وہان پر اگر کے مہینے مین گرو کنڈ کا اشنان ہوتا ہے اور میلہ بھی لگتا ہے۔

یہ لوگ بھی پلٹو داسیون کی طرح پہلے رام منتر گرہن کرتے ہین اور بعد کو گایتری سادھن کے منتر حاصل کرتے ہین۔ اِن کا بھیس پلٹو داسیون سے ملتا جلتا ہے۔ آپسمین سلام بندگی صاحب کہتے ہین۔ کوئی گرو منتر نہین ہے۔ بغیر گرو منتر کے آپ ہی ایک مت جاری کیا۔ اِسلئے اِس مت کو "آپا پنتھ" کہتے ہین ؎

حالات ست نامی

سلسلۂ بیراگیان

اِس مت کے پیروان پرمیشور کو "ست نام" کہتے ہین اِسلئے انکا نام "ست نامی" ہوا۔ جگ جیون داس جی نام ایک کھتری اودھ کے رہنے والے اِس مت کے پھیلانے والے ہین۔

اجودھیا کے نزدیک ۲ کوس پچھم مین سردہ نام گاؤن مین آپ کی جنم بھومی اور استھان ہے۔ اور کوتوا نام گاؤن مین آپکی گدّی اور سمادھ ہے۔ اور

ہر سال بیساکھ اور کاتک کے مہینے مین آورن کنڈ کے سمے یہان پر میلے ہوتے ہین ہر چندپور + امانپور + بسیوارا + اور تلوئی وغیرہ ضلع لکھنؤ کے چند گاؤن مین اِس مت کے استھان ہین۔ جبکہ نواب آصف الدولہ کی بیگم نے ستنامیون کو بہت تنگ کیا تھا تو یہ دوہا انھون نے لکھا تھا :۔

دوہا

اودھ پوری کو بسو ڈبسے کون اور ؛؛ یہ تینون دکھ دیوت ہین بیگم بندر چور

یہ لوگ نرگن کے پوجنے والے اور ویدانت کی تعلیم کے موافق جیو اور برہم کو ایک مانتے ہین۔ بادل وغیرہ ویشنوؤن کی طرح یہ لوگ بھی جسم کو برہمانڈ قرار دیتے ہین۔ اِس فرقہ مین گرہست اور برہم چاری دونون قسم کے لوگ ہین۔ نیپال + کاشی جی + کانپور + متھرا + دہلی + لاہور + اودھ + ملتان + حیدرآباد + اور گجرات وغیرہ مقامات مین گرہست ست نامی نظر آتے ہین۔ یہ لوگ پلٹو داسی اور آپا پنتھیون کی طرح برہمن چھتری۔ ویش وغیرہ مختلف ذاتون مین منقسم ہین لیکن اِن سادھوؤن مین ذات بچار نہین ہے۔ بھیک نہین مانگتے۔ گرہست چیلے انکی ٹہل کرتے ہین۔ اِنکے سادھوؤن کا تو لقب **داس** اور مہنت کا **صاحب** اس مت کے گرہست لوگ رام منتر دیکشا پاتے ہین وہ رام منتر یہ ہے :۔

"اوم رارار نکار۔ اوم اونکار۔ شونیا شبد نرنکار۔ آدجوت کین پسار۔ ادابرائے اترے پار۔ جگ جیون گروست نام آدھار۔ رام نام گہی مجھ اپری بار۔ دیاست گرو کی" ؛؛

ست نامی پہل پہل تو اِسی منتر کو جپتے ہین جبکہ بھجن مین ترقی کر لیتے ہین تو پھر

گایتری سادھن اختیار کرتے ہین۔ یہ لوگ ہر روز ہنومان جی کو دھونی دیتے ہین اور اُنکے سامنے اوپر وا الارام منتر پڑھتے ہین اور منگل کے دِن ہنومان جی کا۔ اور کرشن پکش کی پتمی کے دِن سیتا پرش کا اور پورن ماسی کو اجر پرش کا برت رکھتے ہین۔ اِس مت کے سادھو لال کرتا۔ لال الفی اور لال ٹوپی پہنتے ہین اور ہاتہ مین اونی سوت کے دھاگے اور سمرنی باندھتے ہین اور گلے مین ریشم کی سیلی ڈالتے ہین۔ شیام بندی نام مٹی سے اور دھ نپڈر نام تِلک کھینچتے ہین بعضے توسر کے بال اور داڑھی رکھتے ہین اور اکثر نہین رکھتے۔ سُنت نامی سادھو آپسمین بجائے سلام کے "بندگی صاحب" کہتے ہین اور جبکہ کوئی سادھو مہنت کو سلام کرتا ہے تو وہ اُسکے جواب مین کہتا ہے "سیتا نام" ❊

حالات گائتری سادھوان

سِلسلۂ بیراگیان

گاتری سادھن کے تین طرح کے منتر ہین:-(۱) بیج منتر (۲) امر منتر (۳) اجر منتر ❊ اجر منتر کو گرو منتر بھی کہتے ہین۔ یہ لوگ اِل کو جمنا۔ موتر کو گنگا اور بیرج کو سرسوتی کہتے ہین۔ اِن تینون کا اِصلاحی نام "تری کٹی" یا "تری بینی" الہ آباد کی تری بینی۔ یعنی کہ:- گنگا جی و جمنا جی اور سرسوتی اِن تینون دریاؤن کے مِل جانے کی جگہہ کو یہ لوگ سچی تربینی نہین مانتے ہین۔ اِنکے نزدیک مذکورہ بالا تینون چیزون کو منتر سے پاک کر کے بھوجن کرنا ہی۔ جمنا۔ گنگا اور

سرسوتی کی پوجا اور حقیقی تری بینی سادھن ہے۔ اور اسی کا دوسرا نام گایتری سادھن ہے۔

حالات بیج مارگی سادھووان

سلسلہ بیراگیان

گرنار کاٹھیاوار کی اطراف مین بہت سے بیج مارگی رہتے ہین۔ یہ لوگ اپنے مت کو بیا مارگ بھی کہتے ہین۔ انکے مہنت گھرستی ہوتے ہین۔
بیرج یعنی بیج انکے خیال مین پر بریم ہے کیونکہ بیج ہی سے تمام جنو پیدا ہوتے ہین۔

حالات چند تپسی سادھووان

سلسلہ بیراگیان

تپسی انکو کہتے ہین جوکہ اپنے جسم کو طرح طرح کے دکھ دیتے ہین جیسے کہ محض پھل کھاکر زندگی بسر کرنا وہ پھراری بابا کہلاتے ہین اور جوکہ محض دودھ پیتے ہین انکو دودھاری کہتے ہین اور جو ہر وقت بان یا کیلون پر لیٹے رہتے ہین وہ بان سجی کہلاتے ہین اور وہ جو اپنے پانچ اطراف مین دھونی لگاکر بیچ مین خود بیٹھے رہتے ہین انکو پنچ دھنی کہتے ہین اور وہ جو ہردم کھڑے رہتے ہین انکو ٹھاڑیشوری کہتے ہین اور دھ باہو سادھو اپنے ایک یا دونون ہاتھ اوپر کی طرف اٹھے رکھتے ہین۔ اکثر بیراگی سادھو کپڑے کے بدلے کمر مین

ایک لکڑی کا ایڑبند رکھتے ہین اور بعض کمر مین زنجیر باندھتے ہین جنکو کہ لوبیا یا با کہتے ہین اور اکثر موج کی رسّی بھی لپیٹتے ہین۔ سنیاسیون کی طرح بیراگیون مین بھی تپسّی ہوتے ہین ؎
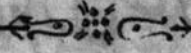
حالات رام کرشن مہاراج

بنگالی مت

یہ لوگ اپنے کو سنیاسی مت کے پیرو ظاہر کرتے ہین۔

راؤ رام کشن مہاراج کے نام سے سوامی دیکانندجی مہاراج نے یہ ایک مشن جاری کیا ہے۔ اور سنہ ۱۸۹۷ع مین یہ مشن جاری ہوا ہے۔ یہ مت مشن کے نام سے مشہور ہے۔ اس مت مین بنگالی لوگ زیادہ تر ہین اور ہندو بھی شامل ہین۔ اور نیز مسلمانون کی بھی کوئی ممانعت نہین ہے مگر ابھی تک کوئی مسلمان اِسمین شریک نہین ہے یہ لوگ اوپاسنا سب کی کرتے ہین۔ چیلہ ہوتے وقت جس کسی کی چیلہ اوپاسنا کی خواہش ظاہر کریگا اُسی کی اُسکو اجازت دیجاتی ہے۔

اِس مت مین چوٹی اور جنئو تیاگ کردیتے ہین اور بھگوا کپڑے پہنتے ہین۔ اور شادی نہین کرتے ہین۔ اگر کوئی کرلے تو اسکو مشن سے علیحدہ کردیتے ہین۔ جو مشن کا ممبر بننا چاہے تو اُسکو داخلہ ممبری کے پانچ روپیہ دینے پڑتے ہین۔ اور بعدہٗ پانچ روپیہ سالانہ چندہ دینا پڑتا ہے۔ اور عام سادھوسے کچھ نہین لیا جاتا۔

اور اِس مت مین چیلہ کلکتہ کے بیلور مٹھ مین سوامی برہمانندجی مہاراج چیلہ کرتے ہین اِس مت کے بڑے پریزیڈنٹ مہنت ہین جوکہ اور اور اکھاڑون مین مہنت کے لقب سے مشہور ہوتے ہین۔

وایس پریزیڈنٹ سوامی شیوانندجی مہاراج ہین۔

اور سکرٹری سوامی سارداانندجی مہاراج کے اِنصرام سے اِس مشن کا کام چل رہا ہے۔

اِس مشن کی برانچ مقام کنکھل + بنارس + پاؤنی۔ ضلع الموڑہ + بندرابن + پراگ راج مدراس + بنگلور۔ اور امریکہ مین چار مقامات پر ہے۔ سیلون یعنی لنکا مین اس مشن کا سادھو ہر ایک جگہ۔ پر یعنی کہ اپنے مٹ مین قیام کر سکتا ہے اور اس سے کوئی فیس بھی نہین لیجاتی ہے۔ اِس مشن مین والنٹر یعنی چند روزہ بھی ہوسکتے ہین اِس مشن کا خرچ چندہ سے چلتا ہے۔ کوئی خزانہ یا جاگیر کسی راجہ کی طرف سے نہین ملی ہوئی ہے۔

اس مشن سے عوام الناس کو بذریعہ شفاخانہ فائدہ پہنچتا ہے۔ اور اِس مشن نے یہ کام دہرم ارتھ کر رکھا ہے۔

اِنکا کُل روپ سادھو۔ مانند اور دوسری بھیک کے سادھو کے ہوتا ہے۔ اور سادھو سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔

اگر اس بھیک کے سادھو سے کوئی پوچھے تو وہ یہ کہے گا کہ ہم رام کرشن مشن کے سادھو ہین۔ اگر کسی سادھو کی نسبت شک و شبہ ہو کہ یہ سادھو نہین ہے تو بیلور مٹ سے اِسکے جملہ حالات معلوم ہوسکتے ہین۔ اِسلیئے کہ وہان پر رجسٹر مین ہر ایک سادھو کا نام درج رہتا ہے۔ یہ مشن رجسٹری شدہ ہے اور اِسکے قواعد بھی رجسٹری ہوچکے ہین + اور ایک کتاب کُل قواعد وغیرہ کی اِس مٹ مین رہتی ہے۔ بروقت درخواست ہر ایک شخص کو مفت دیجاتی ہے۔ اِس مشن کے سادھو پرم ہنس سادھو ہوتے ہین۔ اور دوسرا کوئی سا روپ دھارن نہین کرتے ہین۔

"نمو نارائن" ڈنڈوت کرکے طریقہ سلام کو ادا کرتے ہین +

حالات اگھوری

اگھوری وہ لوگ ہین جنکے نزدیک چندن اور گندگی برابر ہے - وہ نفرت دلانے والی چیزون کو شوق سے برتتے ہین - پاءخانہ اور پیشاب کو مُردے کی کھوپری یا کسی لکڑی کے برتن مین رکھکر عام طور پر بلا تکلف ہاتھ مین لیے پھرتے ہین - اور یہان تک کہ وہ اپنے جسم پر پاءخانہ اور پیشاب تک مَل لیتے ہین -

اگر اِنکو کوئی بھیک نہ دے تو اُسکے دوارے پر پھینک بھی دیتے ہین - اور بعض اوقات کھا بھی لیتے ہین - اگھوری ہونے سے پہلے یہ سنیاسی ہوتے ہین پھر اگھور منتر لیکر اگھوری ہوتے ہین - یہ لوگ کہتے ہین کہ اِس منتر کی برابر کوئی دوسرا منتر نہین ہے - جس طرح اہل ہنود صاحبان یقین کرتے ہین کہ پہلے زمانے کے رشی لوگ گئو ہتیا کر کے پھر منتر سے اُسکو زندہ کر دیتے تھے اِسی طرح یہ بھی یقین کرتے ہین کہ پہلے زمانہ کے اگھوری لوگ بھی جیو ہتیا کر کے آدر اِنسان کا گوشت کھاتے تھے آور پھر منتر سے اُسکو زندہ کرنے کی شکتی رکھتے تھے -

اگلے زمانہ کے اگھوری لوگ بڑے سخت طریق سے شیو کی شکتی کی پوجا کیا کرتے تھے وہ انسان کی کھوپری اور ہڈی کو ایک لاٹھی پر لٹکا کر اُسکو اپنے ساتھ رکھا کرتے تھے اور گوشت . شراب بھی کھاتے پیتے تھے اور آدمی کا بلدان کیا کرتے تھے -

بھوبھوتی نام شاعر کے مالتی مادھو نام ناٹک مین ایک اگھور گھنٹہ کا ذکر ہے جو مالتی کو دیوی کے آگے بلدان کرنے کو تیار تھا - اتنے مین مادھو وہان آ پہنچا اور مالتی کو بچا لیا گمان کیا جاتا ہے کہ اگھور گھنٹہ اُس زمانہ کا کوئی اگھوری ہوگا -

سنا جاتا ہے کہ ایک مقام پر بہت سے اگھوری آئے اور انھون نے بھیک مانگی اور انکو کسی نے بھیک نہ دی تو انھون نے ایک کھچّر کو جو کہ جنگل مین گھاس چرتا پھرتا تھا پکڑ لیا اور بھون بھان کر کھا گئے۔

ایسا بھی سنا ہے کہ اکثر اگھوری لوگ کتّے پالتے ہین اور دریا کے کنارے پر بیٹھے رہتے ہین جبکہ کوئی مُردہ بہتا ہوا انکو نظر آتا ہے تو وہ کتّون کو مُردہ کے پکڑنے کو چھوڑتے ہین۔ اور وہ کتّے اس نعش کو پکڑ لیتے ہین۔ پھر اگھوری لوگ اسکو میدان مین رکھکر اور بھون بھان کر کھا لیتے ہین۔

آجکل اگھوری لوگون کا شمار بہت کم ہے۔ اکثر پہاڑون پر دکھلائی دیتے ہین۔

سنا جاتا ہے۔ کہ اگھوری لوگ علاوہ گھنونی چیزون کے پاخانہ کھانے سے بھی پرہیز نہین کرتے۔

اگھوری لوگون کو جو لوگ بھیک نہین دیتے یہ انکو ڈرانے کی غرض سے اپنے کسی نہ کسی بدن کے حصّہ پر چوٹ لگا کر خون بھی نکال لیتے ہین

ایک اگھوری نے یہ بھی بیان کیا کہ مین پہلے مُردہ کھایا کرتا تھا مگر اب کھانا چھوڑ دیا۔

سنا ہے کہ یہ اگھوری جہان رہتا تھا اُس ریاست کی رانی انکو ایک روپیہ سلفہ پینے کے لئے دیا کرتی تھی ٭
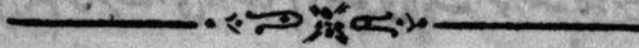
فوٹو اوداسی سادھو

متعلقہ حالات

اوداسی سادھوان صفحہ ۸۸ تا صفحہ ۹۳

حالات اُوداسی سادھوان

بڑا اکھاڑہ اُوداسی

اُوداسی مت مین دو اکھاڑے ہین (۱) بڑا اکھاڑہ (۲) چھوٹا اکھاڑہ + اور نرملہ اکھارہ بھی اسی مین شامل ہے۔ اِن اکھاڑون کے حالات یہ ہین:۔

گرونانک جی مہاراج کے وقت سے یہ مت شروع ہوا ہے۔

گرونانک جی مہاراج کے دو پتر تھے۔ ایک پتر کا نام سری چند جی مہاراج تھا جن سے کہ اُوداسی بھیک جاری ہوئی ہے۔ اور آپ نے شادی نہین کی اور ابدھوت رہے ؛

دوسرے پتر کا نام لکھمی چند جی مہاراج تھا آپنے شادی کی تھی۔ اور آپ کے خاندان کے صاحبزادے بیدی کہلاتے ہین۔ یہ کوئی مت سادھوؤن سے نہین ہے بلکہ معزز خاندان ہونے کی وجہ سے بیدی صاحبزادے کہلاتے ہین۔ اور گھرست آشرم ہے۔ اور نربان پرتیم داس جی مہاراج اور نربان سنتوک داس جی مہاراج اِن دونون مہاتماؤن نے اکھاڑہ پنچایتی کی بنیاد رکھی تھی اِس وقت سے یہ اکھاڑہ اوداسی کے نام سے مشہور ہوا ہے۔ اِس اکھاڑہ کے مت کے جو جو قاعدے سری چند مہاراج کے زمانہ مین برتے جاتے تھے وہی ابتک بدستور ہین۔

سری چند جی مہاراج کے چیلہ گرو دِتا تری جی مہاراج ہوئے ہین۔ اور انکے یہ چار چیلے ہوئے ہین:۔ (۱) المست صاحب (۲) بال حسنا صاحب

(۳) گوبند صاحب (۴) پھول شاہ صاحب ٭

ان کے بعد اور اور چیلے ہوتے رہے ہین ٭

مثلاً "بیان صاحب" + "سنگت صاحب" + "بھگت بھگوان صاحب"

ان چیلون کی بھی سمپردائی جاری ہوئی - یہ ساتون سمپردائی کے سادھو

اکھاڑون مین ہی رہتے سہتے رہے - اور چھوٹا اکھاڑہ باوا سورداس جی

مہاراج الہ آباد باشی نے قایم کیا اور آپ نے چھوٹا اکھاڑہ اور بڑا اکھاڑہ

دو نام رکھکر نامزد کیا -

بڑے اکھاڑہ مین تو یہ چھ سادھو سمپردائی رہے :- (۱) الست صاحب

(۲) بال حسنا صاحب (۳) گوبند صاحب (۴) پھول شاہ صاحب ٭

(۵) بیان صاحب (۶) بھگت بھگوان صاحب ٭

اور **چھوٹے اکھاڑہ** مین سمپردائی صرف سنگت جیا رہے ٭

سری چند جی مہاراج برہمچاری تو بڑے پتر گرو نانک جی مہاراج کے ہوئے ہین ٭

اور لکھمی چند جی مہاراج چھوٹے پتر گرھستی آشرم ہوئے ہین ٭

اس مت کا مشرح حال پستک جنم ساکی گرو نانک جی مہاراج جو کہ زبان ناگری

گورمکھی اور اردو مین ہے لکھا ہے - اور گرنتھ سورت پرکاش مین بھی کل حالات

اس اوداسی مت کے تحریر ہین ٭

ان دونون اکھاڑون کا تعلق کسی اور دوسرے اکھاڑہ سے نہین ہے - البتہ

نرملہ اکھاڑہ ضرور اس مین شامل ہے ٭

ان دونون اکھاڑون مین چیلے نہین کیے جاتے ہین بلکہ وہ مکانات مختلف مقامات

پر اِن دُونون اکھاڑون کے بنے ہوئے ہین وہان پر چیلہ کیا جاتا ہے۔ یا جبکہ کوئی سادھو ان دُونون اکھاڑون مین کا باہر کسی دوسرے مقام پر ہوتا ہے تو وہ چیلہ کر سکتا ہے۔ مگر مکان اکھاڑہ پر چیلہ نہین کر سکتے۔

اور ان مقامات پر یہ دُونون اکھاڑے رہتے ہین:- (۱) کنکھل (۲) پراگ (۳) کاشی جی (۴) گیا جی (۵) اوجین (۶) گوداوری یعنی سر نکھ (۷) بندرابن (۸) کلچھتر (۹) پٹیالہ

مگر بندرابن اور گیا جی مین چھوٹا اکھاڑہ نہین رہتا ہے۔ اِن دُونون اکھاڑون کو پُوجا سب جگہہ سے ملتی ہے۔ مگر کسی ریاست اور سرکار سے کچھ امداد سالانہ مقرر نہین ہے جو کچھ کہ گانوئن وغیرہ اِن اکھاڑون نے خریدے ہین وہ بھیک مانگ کر خریدے ہین۔ صرف نانک بخش کھتری رئیس ریاست حیدر آباد نے سات لاکھ روپیہ بر وقت قائم کرنے اُوداسی اکھاڑہ کے دیا تھا

اِس اُوداسی اکھاڑہ کا سادھو اِن تین نام سے ہوتا ہے (۱) اُوداسی سادھو (۲) نانگا سادھو (۳) پرم ہنس سادھو

اُوداسی سادھو کا رُوپ یہ ہے:- تلک لگاویگا۔ کرتہ پہنے گا۔ اور ٹوپی نہین اوڑھے گا۔ اگر اوڑھے گا تو چوگوشیا۔ بھگوا یا سفید کپڑے پہنے گا۔ مگر ایک آدھ بھگوا کپڑا ضرور ہوگا اور بر وقت چیلہ ہونے کے جنیئو۔ اور چوٹی تیاگ گرو کر دیگا مالا رُدراج یا اون کی ضرور ہوگی۔ تلسی جی کی مالا رکھنے کی کوئی منائی نہین ہے مالا گلے مین یا بازو پر باندھتے ہین۔ اور باقی کُل رُوپ مانند جونا اکھاڑہ اور نربانی اکھاڑہ کے مُوافق ہوتا ہے۔ البتہ گلے مین کسی قسم کی کھنٹی نہین ہوگی بھبوت ملنا

تماکو کھانا اور پینا اختیاری بات ہے - گرنتھ پنچایتی اکھاڑہ مین قطعی ممانعت ہے -

ناگا سادھو کا روپ یہ ہے :- سر پر جٹا - بال کھلے یا بندش کے ہونگے - داڑھی اور مونچھ ضرور ہوگی - اُسترا اور قینچی لگانا منع ہے - ایک لنگوٹ ہوگا - دھونی لگانا اختیاری بات ہے ؛

اور **پرم ہنس سادھو** کا روپ یہ ہے :- سر - داڑھی اور مونچھ منڈائیگا چوٹی اور جنیو تیاگ کردیگا - بھگوا یا سفید کپڑے پہنے گا - مگر بھگوا کپڑا سفید کپڑون کے ساتھ ایک آدھ ضرور ہی ہوگا -

اس اکھاڑہ کے سادھو کے نام کی کوئی خاص پدؔمی نہین ہے - جونسا نام گرو چاہے رکھدے - اُسی نام سے چیلہ پکارا جاویگا - البتہ جنم نام جوکہ پیدایشی ہوگا اُس نام کو گرو الگ کردیگا - گرو کا نام رکھا ہوا لیا جاویگا -

گرو منتر یہ ہے :- "ست نام کرتا پرکھ نربوہ نردیر اکال مورت اجونی سے بھنگ گر پرشاد جپ آد سچ جگاد سچ ہے بھی سچ - نانک ہوسی بھی سچ" ٭

یہ منتر گرو چیلہ کرتے وقت چیلہ کو دیتا ہے - اور تین بار اِس منتر کو شربت پر پڑھکر اور اپنا داھنا انگوٹھا اُس شربت مین گرو ڈبو کر چیلہ کو پلا دیتا ہے تب چیلہ ہوتا ہے - اِس گرو منتر کو چیلہ ہر وقت یا بعد اشنان یا صبح اور شام پڑھ سکتا ہے -

اور آرتی صبح اور شام کو گرنت صاحب کے اکھاڑہ یا مکان پر ہوتی ہے -

چھوٹے اور بڑے اکھاڑہ کے اوداسی سادھو شادی نہین کرسکتے - اگر کوئی سادھو شادی کرلیتا ہے تو اُسکو اکھاڑہ سے کچھ تعلق نہین رہتا وہ گرہستی کہلاتا ہے اور کسی گانوؤن مین رہنے سہنے لگتا ہے اور ایک گرہستی سادھو اپنے بچون کی شادی

آپس مین کرلیتا ہے۔ اور بھیک مانگ کر گذر اوقات کرتے ہین۔ شراب پینے کی
منائی ہے۔ مگر اکثر سادھو پیتے بھی ہین۔

بڑے اکھاڑہ کا حساب وکتاب بھی الگ ہے۔ لین ودین آپس مین بڑے
اور چھوٹے اکھاڑے کا نہین ہے۔

سُنا جاتا ہے کہ پہلے تو صرف بڑا ہی اکھاڑہ تھا مگر کسی گرُو نے ایک مسلمان کو
اپنا چیلہ کرلیا تھا۔ اُس وقت سے بڑا اور چھوٹا اکھاڑہ ہوُا ہے۔
جس گرُو نے کہ مسلمان کو چیلہ کرلیا تھا وہی تو اِس وقت چھوٹا اکھاڑہ کہلاتا ہے
بڑے اکھاڑہ مین معقول جائداد ہے اور گاؤن۔ مکانات۔ دوکانات وغیرہ بھی
ہین۔ اور اِس اکھاڑہ کا منصرم ایک مہنت ہے۔ اور ایک منشی حساب کتاب
کے لئے نوکر ہے۔ سالانہ حساب کی جانچ پنچایتی مہنت کرتا ہے۔ اگر حساب
مین فرق نکلا تو مہنت کی مہنتی توڑکر اور دوسرا مہنت مقرر کردیا جاتا ہے۔
کئی لاکھ روپیہ اِس اکھاڑہ کا سود پر چلتا ہے۔ قواعد رجسٹری شدہ ہین +
اور بجنسہ یہی حالت چھوٹے اکھاڑہ کی ہے اِس کا انتظام بھی بالکل بڑے اکھاڑہ
کی مانند ہے مگر اِس مین آمدنی کم ہے۔

کمبھ* کے زمانہ مین پچاس ساٹھ ہزار روپیہ سادھوون کے کھان پان مین
بڑے اکھاڑہ کا صرف ہوتا ہے۔ اِس خرچ کو بذات خاص اکھاڑہ ہی برداشت
کرتا ہے اور کئی برس پہلے سے انتظام کھانے وپینے سادھووان کا ہوتا ہے
مگر چھوٹا اکھاڑہ اور بڑا اکھاڑہ اپنا اپنا الگ الگ انصرام کرتے ہین کیونکہ
اِس وقت تک اِن دونون اکھاڑون مین سلوک نہین ہے اور باہمی رنج بھی ہے۔

* ایک کمبھ ۱۲ برس کے بعد ہوتا ہے +

اِس اکھاڑہ کا بھی اِنتظام اَچھّا ہے کوئی خرابی نہین روز بروز ترقّی پر ہے - چھوٹا اکھاڑہ پنچایتی نہین ہے اور بڑا اکھاڑہ پنچایتی ہے - گرو نانک جی مہاراج کی پیدایش سمت ۱۵۲۶ مین ہوئی تھی اور ۷۰ برس کی اوستھا آپکی ہوئی ہے ؛

بھجن

کل مین اونچا ورن مین اُتّم بُدّھی مین یدھ کرایا
دیش لوک کی لجیا راکھی **نانک** نام دھرایا
ست اَست کا بھید سُنایا مُکتی پنتھ چلایا
بید شاستر کا بھید پرگٹ کر سارو نتو درسایا
پنڈت - شیخ - بھیک سنیاسی جج کر گورمت بھایا
پیر - پیغمبر - قطب - اولیا سب کو راہ لگایا
چھتری دھرم - کرم - براہمن کی بھلی بھانت تبلایا
جو سوتے تھے کٹھور نیند مین - اُنکو آن جگایا
دھن دھن **نانک** تیری مہان تیری کرو زنا دایا
ڈوب رہی تھی ناو پرانی - تا کو پار لگایا

فوٹو مہنت ہرنام سنگھ نرملہ

متعلقہ حالات

اوداسی اکھاڑہ صفحہ ۹۴ تا ۹۵

حالات نرملہ اکھاڑہ
متعلقہ اُوداسی اکھاڑہ

نرملہ اکھاڑہ گرو گوبند سنگھ مہاراج کے وقت سے نکلا ہے اور مہاراج ہی کی سمپردائی ہے۔ اِس مت کے پیرو تمام باتین "اُوداسی اکھاڑہ" کی سی کرتے ہین گرو منتر بھی وہی ہے۔ صرف اِتنا فرق ہے کہ یہ سادھو کیس رکھتے ہین اور نام کے آخر مین "سنگھ" ضرور ہوتا ہے۔ جیسے کہ "ہرنام سنگھ" اور گھنشام سنگھ وغیرہ وغیرہ۔ ناگا اور پرم ہنس سادھو اس اکھاڑہ مین نہین ہوتا۔ جٹا نہین رکھتے۔ بھگوا یا سفید کپڑے پہنتے ہین۔ مگر ایک آدھ سفید کپڑا ضرور ہوتا ہے۔

جب چیلہ کرتے ہین تو چیلہ کو چھری سے شربت کاٹ کر پلاتے ہین۔ گرو منتر وہی پڑھا جاتا ہے جو اُوداسی اکھاڑہ کا ہے۔ مگر چوٹی کو چیلہ کرتے وقت نہین کاٹتے ہین اور جنیو کو تیاگ کردیتے۔ ہان پھر چیلہ جنیو پہن سکتا ہے۔ کوئی منائی نہین ہے۔ جنیو کا پہننا اختیاری بات ہے۔

اِس مت کے اکھاڑے اِن مقامات پر ہین:۔ (۱) پریاگ (۲) کاشی جی + (۳) کنکھل (۴) پٹیالہ +

اس اکھاڑہ کے سادھوؤن کو امداد ریاستہاے پٹیالہ + نابہ + جنید سے ملتی ہے اور جس زمانے مین یہ اکھاڑہ قائم کیا گیا تھا تب بھی انھین ریاستون سے جاگیرین ملی تھین۔ +

نرملہ اکھاڑہ پنچائتی ہے اور اِس مت مین تماکو پینے کی سخت ممانعت ہے۔ اگر کوئی سادھو پیے گا تو وہ اکھاڑہ سے الگ کردیا جاویگا ✣

شراب پینے کی بھی منائی ہے۔ اکثر چوری چھپے پی بھی لیتے ہین۔ اگر معلوم ہوجاتا ہے تو اکھاڑہ سے اُس سادھو کو ڈانڈ دیا جاتا ہے۔

اِس اکھاڑہ کے سادھو شادی نہین کرسکتے۔ اگر کوئی سادھو کرلیتا ہے تو وہ گھرستی کہلاتا ہے اور اُس کو اکھاڑہ سے کچھ تعلق نہین رہتا اور وہ گھرستی نرملہ سادھو کہلاویگا۔ ایک گھرستی سادھو دوسرے گھرستی سادھو کے یہان اپنے بچّون کی شادی کرلیتا ہے اور کسی موضع مین اپنا مسکن بنا لیتا ہے۔

اِس اکھاڑہ کی جائداد کا بندوبست ایک مہنت کے سپرد ہے۔ وہی انتظام کرتا ہے اور سالانہ حساب ہوتا ہے۔ اگر فرق حساب مین نکلا تو اُس مہنت کو الگ کرکے اُسکی جگہہ دوسرا مہنت مقرر کرتے ہین۔

اِس اکھاڑہ کا بھی انتظام اچھّا ہے ✣

حالات رادھا شوامی

رائے صاحب لالہ شب دیال قوم کھتری آگرہ نواسی محلہ پنی گلی۔ آپ بمشاہرہ مبلغ پچاس روپیہ ماہوار محکمۂ پوسٹ آفس مین ملازم تھے۔ آپنے "مت مت" شروع ہی شروع تو خفیہ جاری کیا۔ پھر پنشن لیکر اس مت کو اعلانیہ پھیلانا شروع کردیا۔

اس زمانہ مین دو پلٹنین پڑی تھین۔ ایک تو آگرہ مین اور دوسری اُسکے گردونواح مین۔ ان پلٹنون کے اشخاص آپ کے پاس آتے جاتے رہتے تھے۔ آپ ان لوگون کو بھی اس مت کی ترغیب دیتے تھے اور اکثر اس مت کے پیرو کار بھی ہوگئے تھے۔ اس مت کو سنہ۱۸۵۸ء مین عروج ہوا۔ اور اس فرقہ مین پہلے تو گرنتھ گرونانک مہاراج جی کا مانتے تھے مگر اب نہین مانتے ہین۔ اور موجودہ گرو کی اوپاسنا کرتے ہین۔ اور پوجن کسی کی نہین کرتے۔ گرو کی پوجن کرتے ہین اور اُسی کا نام اور دھیان رکھتے ہین۔ منتر بھی گرو کا نام لیکر کرتے ہین۔ مثلاً "کشمیری لال جی مہاراج" لکھکر بھجن کرینگے۔

اس مت مین کسی قوم کی خصوصیت نہین ہے ہر ایک قوم کا آدمی شریک ہوسکتا ہے گرو سب کا ایک ہی ہوتا ہے جیسے کہ آجکل گرو ایک پلیڈر ہائی کورٹ کے ہین اُنھین کے چیلے ہوتے ہین۔

استھان کوئی نہین ہے۔ سب جگہہ دورہ کرتے ہین ٭

٭ آپ کا نام معلوم نہین ہوا ٭

خفیہ پولیس کے لئے مفید ہدائتین

اس کتاب کو خفیہ سمجھنا چاہیئے اور اسکے مضامین سے ادنیٰ درجہ کے ملازمان پولیس یا کسی اجنبی شخص کو ہرگز آگاہ نہ کرنا چاہیئے۔

افسران پولیس اِس کتاب کو اپنے پاس محفوظ رکھین اگر عام آدمیون کے ہاتھون مین یہ کتاب پہنچ گئی تو ضرور ہے کہ جھوٹے سادھو جو کہ سادھو نہین ہوتے ہین واقفیت حاصل کرکے افسران پولیس کو بھی دھوکا دینا شروع کردین ✦

یاد رہے کہ مصنوعی سادھو ہرگز گرو منتر اور جملہ حالات اکھاڑہ سادھوان سے واقف کار نہین ہوتا ہے۔

افسران پولیس خفیہ کو اکثر موقعون پر سادھو لباس کرنا پڑتا ہے جو کہ سُراغرسی کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔ مگر عدم وقفیت حالات سادھوان سے وہ اُن کا سادھو رُوپ محض بیکار ہوتا ہے۔ اِسلیئے کہ جہان کسی نہ کسی اکھاڑہ کے اصلی سادھو نے اُن سے کچھ حالات اکھاڑہ سادھودان کے دریافت کیئے۔ تو وہ بجز خاموشی کے کچھ جواب نہین دے سکتے ہین۔ اِس کتاب کے ذریعہ سے ہرایک امور کے جواب دینے کا پُورا پورا حوصلہ ہوگا۔ اور سادھو رُوپ بناکر تمام حالات اکھاڑہ سادھووان تبلا سکتے ہین اور آپنے کام مین خاطر خواہ کامیابی حاصل کرسکتے ہین۔

بنظر سہولیت اصلی فوٹو ہرایک فرقہ کے سادھو کا شامل کتاب کردیا ہے تاکہ ہرایک

سادھو کے حالات کے علاوہ اُنکی صورت سے بھی آشنا ہو جائین۔

وقت معلوم کرنے اِس اَمر کے کہ آیا یہ سادھو **سچّا سادھوٗ** ہے یا

جھُوٹا سادھوٗ ہے اُس سے یون پوچھنا چاہیئے ؟

تم کس اکھاڑہ کے سادھو ہو یا کس بھیک کے سادھو ہو۔ ؟

کس کی اوپاسنا کرتے ہو۔ ؟ + کے مت ہین ؟ کے اکھاڑے ہین ؟

کون کون سے مت ہین ؟ اور کہان کہان پر ہین۔ ؟

اگر شیومت کے سادھو ہو تو وہ دسٗ نام کون سے ہین ؟

اور گرو منتر کیا ہے ؟

اگر ان سوالات کے جوابات وہ صحیح صحیح نہ دے سکے اور غلط بیان کرے۔ تو

تم اُس سادھو سے یہ نہ کہو کہ نہین۔ "اِتنے اکھاڑے ہین"۔ "اِتنے مت ہین"۔

"اور مت فلان فلان ہین تمنے غلط تبلاے ہین"۔

پس جان جاؤ کہ یہ مصنوعی سادھو ہے۔

اگر تم مصنوعی سادھو کو ان باتون سے واقف کار کردو گے تو پھر ہر ایک بد معاش

چوکنّا ہو کر اور پولیس کو دھوکا دے سکے گا۔

مہنت لوگ جو اپنے اپنے اکھاڑہ سادھوان کے منصرم ہین وہ بھی پولیس کو امداد دینے

کو تیار ہین، اور اقرار کرتے ہین کہ اگر پولیس کو کسی جھوٹے سادھو کے سزا کرانے مین ثبوت کی

ضرورت ہو تو بذریعہ تحریر اُس اکھاڑہ کے مہنت سے کہ جون سے اکھاڑہ کا نام مصنوعی

سادھو لیتا ہو اُسکے حالات دریافت کرلیوے۔

ہر ایک اکھاڑہ کا مہنت اور گرو اپنے اکھاڑہ کے چیلہ کے نام سے واقف ہوتا ہے

گرو جبکہ چیلہ بناتا ہے تو جنم نام کو علیحدہ کر کے دوسرا نام رکھتا ہے - اور ہر ایک سادھو اپنے گرو کے نام اور پرنالی سے واقف کار ہوتا ہے -

اس طریقہ سے اصلی سادھو پریشانی سے محفوظ رہے گا -

اور اس خیال سے کہ پولیس افسر کے روپ دھارن کو کوئی شناخت ہی نہ کر سکے بعض اور اپدیش بھی درج کئے گئے ہین - کیونکہ اگر روپ شناخت ہو گیا تو بجائے فائدہ کے نقصان اور معاملہ بھی ہاتھ سے گیا اور لوگونکی نظرونمین حقیر ہوئے - اور پھر لوگ باگ چوکنے ہو کر ہر ایک امر کو چھپانے لگین گے -

پولیس افسران نے اگر مصنوعی سادھوؤن کو گرفتار کر کے زیر دفعہ ۱۰۹ ضابطہ فوجداری اور دفعہ ۴۲۰ تعزیرات ہند سزایاب کرا دیا تو پھر سنگین جرایم جیسے کہ فی زمانہ وقوعہ مین آرہے ہین نہین ہونگے - اور رعایا مین امن و امان قایم ہو جائیگی -

یہ کتاب افسر پولیس کو حضور سپرنٹنڈنٹ پولیس بہادر کے ذریعہ یا مصنف سے بشرط واقفیت ملیگی - اور عام طور پر یہ کتاب فروخت نہ کیجاویگی اسلیئے کہ اندیشہ ہے کہ کوئی چالاک جرایم پیشہ فرضی عہدہ دار بنکر اسکو نہ حاصل کرے تو پھر یہ کتاب خفیہ نرہیگی اور جرائم پیشہ اشخاص پولیس کو بھی دھوکا دینگے - اس احتیاط کی ایک خاص ضرورت ہے -

اور یہ کتاب زبان انگریزی - ناگری مین بھی عنقریب چھاپی جائیگی ؛

افسران پولیس کے واسطے

سادھوروپ دھارن کا طریقہ

پولیس افسر کو اِس بات کا خیال ضرور رکھنا چاہیئے کہ جب وہ خُفیہ پولیس کیلئے سادھو رُوپ دھارن کرے تو پہلے یہ سوچے کہ کون سے مَت کا سادھو رُوپ کونسی قوم کا آدمی پھبتا ہُوا دھارن کرسکتا ہے۔

محکمۂ پولیس مین اِس وقت تین مذاہب کے اشخاص زیادہ تر ملازم ہین ؛۔

(۱) ہندو (۲) مُسلمان (۳) عیسائی اور سِکھ ٭

خوبی تو رُوپ دھارن کی یہ ہے :۔ کہ وضع ۔ قطع مین تو ذرا فرق نہ آئے۔ اور رُوپ دھارن بھی ہو جائے۔

مُسلمان اور عیسائی تو "رُوپ سنیاسی سادھو" اور "رُوپ اوداسی سادھو" کا عمدگی کے ساتھ رُوپ دھارن کرسکتا ہے۔

اِسلئے کہ سنیاسی سادھو اور اُوداسی سادھو اِن دونون متون مین چوٹی اور جنیو تیاگ کردیتے ہین۔ اور مُسلمان اور عیسائی کے نہ تو چوٹی ہوتی ہے اور نہ جنیو ہوتا ہے۔

ہندو ۔ چونکہ چوٹی اور جنیو رکھتے ہین اُنکے لئے "بیراگی سادھو روپ" موزون رہے گا۔ اِسلئے کہ بیراگی سادھو چوٹی اور جنیو رکھتے ہین ۔

سِکھ ۔ چونکہ سر پر کیس رکھتے ہین اور نرملہ سادھو بھی کیس رکھتے ہین ۔ اِسلئے

نرملہ سادھو روپ" موزون رہے گا۔
اس طریقہ سے ہر ایک مت کے سادھو کا روپ دھارن بھی ہو سکتا ہے اور مذہب مین بھی خلل نہین پڑتا۔ جنیئو کا رکھنا یا نہ رکھنا آپنے اختیاری بات ہے۔
یاد رہے۔ اگر مسلمان اور عیسائی صاحبان روپ سادھو دھارن کرین۔ اور دعویٰ کرین کہ ہم "بیراگی سادھو" ہین۔ تو ہر شخص انکو جھوٹا سمجھے گا اور یون کہے گا کہ تم بلا گرو کے چیلے ہو اسلیئے کہ تمھارا روپ تو سنیاسی سادھو اور اوداسی سادھو سے ملتا ہے اور تم اپنے کو بیراگی سادھو تبلاتے ہو
اگر **ہندو** روپ سادھو دھارن کرے اور دعویٰ کرے کہ مین اوداسی سادھو یا سنیاسی سادھو ہون تو یہ کہنا اُس کا محض غلط ہو گا اسلیئے کہ اوداسی سادھو اور سنیاسی سادھو کے سر پر چوٹی نہین ہوتی ہے اور جنیو رکھتے ہین۔ بالفرض چوٹی کو خیرباد بھی کہی تو اصول مذہب مین خلل پڑتا ہے۔
اگر **سکھ** روپ سادھو دھارن کرے اور اپنے آپکو نرملہ سادھو نہ تبلائے بلکہ اوداسی سادھو یا سنیاسی سادھو کہے تو یہ کہنا اُس کا محض لغو ہو گا اسلیئے کہ اوداسی سادھو اور سنیاسی سادھو کیس نہین رکھتے ہین

ناتھ کا روپ۔ کسی قوم کا آدمی ہو روپ دھارن نہین کر سکتا۔ البتہ اوگھڑ ناتھ کا روپ دھارن کر سکتا ہے۔ اِس روپ کو ہندو اور مسلمان دونون کر سکتے ہین۔
اگر **ناتھ کا روپ** دھارن کرنا ہو تو کان مین ضرور مندرے ہونے چاہئین جو کہ ہم ناتھ سادھو کے حالات مین لکھ چکے ہین اسی کی موافق ناتھ کا روپ دھارن

ہو سکتا ہے۔

یاد رہے کہ مسلمان اور عیسائی افسران پولیس جب کہ سادھو روپ دھارن
کرین تو اس بات کا ضرور خیال رکھین کہ کسی مذہب کی کھنڈن نہو ٭
جبکہ کسی کے گھر بھوجن پاؤ تو اُسکے برتن مین نہ کھاؤ اور اپنے کمنڈل کو بھی کسی دوسرے
آدمی کو نہ چھونے دو۔ اگر کوئی اسرار بھی کرے تو اُس سے یون کہدو کہ :۔ سادھو
نے جب گھرستی آشرم تیاگ کردیا تو گھرستی کے باسن مین بھوجن نہین جیمے گا۔ اور یہ
ہمارے گرو کا نیم ہے کہ اپنے کمنڈل کو کسی کو مت چھونے دو اور نہ تم دوسرون کے
برتن مین کھاؤ :۔
ہندو اور سکھ ان دونون کا کھان پان تو قریب قریب ہر ایک بڑی قوم ہندو
سے ملتا جلتا ہے۔ مگر مسلمان اور عیسائی ان دونون قومون سے ہندو اور سکھ بہت
پرہیز رکھتے ہین اور مذہبی اصول کے موافق مذہب مین بھی اک خرابی پڑتی ہے۔
مصنف کتاب بھی جب روپ دھارن کرتا ہے تو سنیاسی پرمہ بھارتی سادھو کا روپ
دھارن کرتا ہے اور مسلمان کے ہاتھ سے کھانا اور پینا ترک کردیتا ہے اور ہندو سے
بھوجن لیکر اپنے انگوچھہ یا کسی کپڑے پر رکھ کر اور کمنڈل مین پانی بھر کر بھوجن کرتا ہے
اگر کوئی آدمی کمنڈل اٹھاتا ہے تو اُس سے کہدیتا ہے کہ یہ سادھو کا کمنڈل ہے اور
گرو کا نیم ہے اِسکو ہاتھ مت لگاؤ۔
المختصر۔ کھنڈن مذہب کا ضرور لحاظ رہے اِسلیئے کہ دوسرا آدمی ناواقف ہوتا ہے اور
سادھو سمجھ کر درشن کرکے سیوا کرتا ہے۔
ماسوا اِسکے مذہبی قانون کے منشا کے بھی خلاف اور مجرم بنتا ہے۔

یہ مناسب ہوگا کہ آپ پہلے اِس کتاب مین سے اُس مت کا حال دیکھکر ذہن نشین کرلین جسکا کہ رُوپ دھارن کرنا مطلوب ہو۔ تاکہ کوئی سادھو اُس فرقہ کے حالات پوچھنے لگے تو فوراً ہی تبلادو ۔ ورنہ شرمندگی کے علاوہ اپنے کام مین بھی کامیاب نہوسکو گے۔

اِتنا اَور خیال رہے کہ جب آپ سادھوروُپ دھارن کرین تو بول چال بھی سادھوؤن کی ہی اختیار کرین تاکہ دوسرا شخص تمیز ہی نہ کرسکے۔

جس فرقہ کا سادھو رُوپ آپ دھارن کرین تو اُس فرقہ کا گرومنتر۔ اور صُبح وشام کی سندھیا اَور سُمرن یعنی مالا گرومنتر کی جنپا بھی یاد کرلین۔

اگر آپ سنیاسی سادھو کا رُوپ دھارن کرین۔ تو گاتی لگایئے یعنی ایک چادر بھگوا یا سفید جوکہ ساڑھے تین گز لانبی اور سوا دو گز چوڑی ہوتی ہے اُس کو گاتی بولتے ہین۔

پہلا طریقہ گاتی لگانے کا:- چادر کا نصف حصّہ تو داھنی طرف اَور نصف حصہ بائین طرف کرلو۔ پھر داھنے پلّہ کو کندھے کے اوپر بائین طرف کو لیجاؤ اَور بائین طرف کا پلّہ داھنے کندھے پر لے آؤ۔ پھر بائین کندھے کے پلّہ کو بغل کے نیچے کو نکالو اَور داھنے کندھے کا پلّہ بائین بغل کے تلے کو نکال لو۔ اَور پھر دونون پلّوں کو ملاکر چھاتی کے اُوپر گرہ دے لو۔ اِس طریقہ سے تمھارے دونون ہاتھ تو کھلے رہین گے اور باقی تمام سر بدن ڈھک جاویگا۔ اِسی گاتی کو تمام فرقون کے سادھو باندھتے ہین +

دوسرا طریقہ گاتی لگانے کا:- اگر چادر چھوٹی ہو تو نصف حصہ چادر کا

تو داہنی طرف اور نصف حصہ بائین طرف کمر کے رکھو۔ اور داہنا پلہ چادر کا بائین کندھے پر اور بایان پلہ چادر کا داہنے کندھے پر لے جاؤ۔ اور گردن کے اوپر چادر کے دونون پلون کو ملاکر گرہ دیدو۔

اگر روپ سنیاسی سادھو یا اوداسی سادھو کا دھارن کیا ہے تو مالا رودراج کی گلے مین ڈالو۔

اگر روپ بیراگی سادھو کا دھارن کیا ہے تو مالا تلسی جی کی گلے مین ڈالو۔ اور کنٹھی تلسی جی کی ضرور رکھو کیونکہ یہی تو ایک خاص شناخت بیراگی سادھو۔ اور سنیاسی سادھو کی ہے۔

یاد رہے کہ بیراگی سادھو بھگوا کپڑے نہین پہنتے ہین۔ اُنکے کپڑے پیلے رنگ کے ہوتے ہین۔

اگر کورتہ پہنو تو ٹخنے سے کچھ اونچا یا ٹخنے تک کا ہو۔ تو پھر گاتی لگانے کی کوئی حاجت نہین ہے۔ مگر ہاتھ مین کمنڈل اور چمٹا ضرور ہو۔

بھبوت منھ پر ملو یا نہ ملو تو بھی روپ مین نقص نہ آویگا۔ بھبوت دھونی کی راکھ کو کہتے ہین۔ دھونی کی راکھ کو پہلے تو چھلنی مین چھانتے ہین اور پھر کپڑے مین چھانکر سادھو لوگ اپنے پاس رکھتے ہین اور ضرورت کے وقت منھ پر ملتے ہین اور بطور تبرک یعنی پرشاد دوسرے آدمیون کے ماتھے پر ٹیکا لگاتے ہین۔ اور اکثر امراض کے مریضون کو بھی دستی دیکر یہ کہدیتے ہین کہ اسکو روغن گل مین ملاکر اور گرم کرکے مقام درد وغیرہ پر ملو اکثر آرام بھی ہوجاتا ہے اعتقاد شرط ہے۔

تمام سادھوون کا دستور ہے۔ جبکہ ایک سادھو دوسرے سادھو سے ملتا ہے

توبجائے سلام اور بندگی کے نموٗنمائے کرتے ہین۔ اگر کوئی بڑی عمر کا سادھو ملتا ہے تو اُسکو نموٗنمائے نارائین کرتے ہین ::

اور اُوداسی سادھو جبکہ اُوداسی سادھو سے ملتا ہے تو بجائے سلام اور بندگی کے ناتھا ٹیکون کہتا ہے اور وقت سلام اور بندگی کے دونون ہاتھ جوڑکر نموٗنمائے مہاراج یا ماتھا ٹیکون کہتا ہے۔

اگر آپ سادھو روپ مین ہون اور کسی رئیس یا گرہستی کے مکان پر جاؤ تو پہلے اُس سے یون کہو کہ ”جے ہو مہاراج“ یہ تو سلام ہوا۔ اگر کوئی شخص ڈنڈوت کرکے اور چرنون مین سیس نوائے تو یون کہو کہ جے ہو۔ اگر کسی شخص سے بھوجن یا اور کسی چیز کا سوال کرو تو یون کہو کہ مہاراج بھوجن کی اچھا ہے۔ سادھو آئین دے گا ::

اگر سادھو روپ مین مصنف نے اُس سادھو کی زیادہ عزت ہوتے دیکھی ہے جوکہ سوال نہین کرتا۔

اگر کوئی شخص کچھ نذر کرے تو تم یہ کہدو کہ ہمارے گرو کی اگیا نہین ہے۔

اگر بھوجن بھی اپنے ہاتھ سے بنا کر کھاؤ تو بہت ہی بہتر ہے۔

یاد رہے کہ سادھو روپ مین اپنے آسن کا پتہ صحیح یاد رکھنا چاہیئے۔

مثالین

(۱) سنیاسی سادھوؤن کا اکھاڑہ۔ مقام کنکھل ضلع سہارنپور مین ہے۔

(۲) نربانی اکھاڑہ۔ مقام کنکھل ضلع سہارنپور۔ چوک بازار۔ اور نیز گھنٹہ کوٹھی۔ اور پورن گرکا بنگلہ۔ ان تین جگہہ پر ہے۔

(۳) نرنجن اکھاڑہ - مقام جگت جیت پور میں ہے۔ جو کہ کنکھل سے ایک میل کے فاصلہ پرستی کنڈ کی طرف ہے -

(۴) جونا اکھاڑہ - مقام ہردوار - متصل سندر میاپور کے ہے -

(۵) بیراگی اکھاڑہ - مقام کنکھل - اِلی محلہ مین ہے -

(۶) چرنداسی اکھاڑہ - مقام کنکھل - الی محلہ مین ہے -

(۷) نرملہ اکھاڑہ - مقام کنکھل - چوک بازار - متصل دوکان چودھری سرورناتھ کے ہے -

(۸) اوداسی بڑا اکھاڑہ - مقام کنکھل - راجہ گھاٹ پر ہے -

(۹) اوداسی چھوٹا اکھاڑہ - مقام کنکھل - ستی گھاٹ پر ہے -

(۱۰) چیتن دیو کی کٹیا - مقام کنکھل اور ہردوار - کے راستہ پر ہے - یہ اوداسی مت کی ہے +

مذکورہ بالا مقامات کو ضرور یاد رکھنا چاہیے تاکہ بتلاتے وقت آپ پورا پورا پتہ دے سکین +

صبح کو اُٹھکر جھاڑی جنگل سے فراغت پاکر اشنان کرو اور پھر گرو منتر کی مالا پھیرو اور منھ پر بھبوت ملو -

اگر کوئی شخص تمھارے پاس آن کر کھڑا ہو جائے تو تم اُس سے یون کہو :-

"مہاراج براج دان ہو" -

اگر کسی شخص کو آپنے پاس آتا ہوا دیکھو تو اُس سے یون کہو کہ "مہاراج براجو" "براج دان" اور "براجو" بیٹھنے کو کہتے ہین +

سادھوؤن کے آپسمین سلام کے طریقے

(۱) سنیاسی سادھو۔ جبکہ سلام دوسرے سنیاسی سادھو کو کرتا ہے۔ تو "اوم نمو نارائین" کہتا ہے۔ اُسکے جواب مین دوسرا سادھو یہ کہتا ہے:۔ "نمو نرائین" اور سنیاسی سادھو۔ اگر اوداسی سادھو یا اور کسی سادھو کو سلام کریگا تو "ہری ہر" کہے گا۔

(۲) ناتھ سادھو۔ جبکہ ناتھ سادھو سے ملتا ہے تو بجائے سلام کے "آدیش سیدھو پیرو" کہتا ہے۔ اور دوسرا یہ جواب دیتا ہے:۔ آدیش کو آدیش۔ اور سنیاسی سادھو۔ ناتھ کے سادھو کو بجائے سلام کے "اوم نمو شوائے" کہے گا۔ وہ یہ جواب دیگا "شوائے نمہ"

(۳) کبیر پنتھی سادھو۔ بجائے سلام کے "بندگی صاحب" کہے گا دوسرا سادھو یہ جواب دیگا "ست صاحب"

(۴) غریب داسی مت چونکہ کبیر پنتھی مت سے نکلا ہے اسلئے ان دونون کا طریقہ سلام ایک ہی ہے۔

(۵) دادو پنتھی سادھو بجائے سلام کے آپسمین "ست رام" کہے گا اور دوسرا سادھو یہ جواب دیگا "رام ست"

(۶) بیراگی سادھو:۔ آپسمین پہلے ڈنڈوت کرتے ہین اور پھر "جے جے سیتا رام" کہتے ہین۔ مگر شرط یہ ہے کہ جو رامچندر جی مہاراج کی اوپاسن کرتے ہین وہ تو "جے جے سیتا رام" کہوین گے۔
اور جو کہ کرشن جی مہاراج کی اوپاسن کرتے ہین وہ "جے جے رادھا کرشن"

کرینگے۔

مگر آج کل ان رسومات کا برتاؤ نہیں ہے۔ پچھلے زمانہ مین یہ سب قاعدے برتے بجاتے تھے۔

اب تو صرف "ہری ہر" یا "نمو نرائن" -یا "نمو شواے" یا "نمو نمائے مہاراج" یا "ناتھا ٹیکون" یا "ہری اوم" یا "تت ست" یا "جے ہو مہاراج" کا برتاؤ ہے ؛

ہر ایک **افسر پولیس** کو مذکورہ بالا طریقہ سلام اور جواب کو یاد کرنا ضروری ہے کیونکہ ہر فرقہ کا سادھو اپنے اپنے فرقہ کے رسومات سلام اور جواب سے واقف ہوتا ہے ؛

اوم

ہری ہر
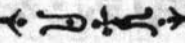
پہلا اُپدیش

یہ سنیاسی سادھو تمہاری بستی مین آنکلا ہے اور کچھ اُپدیش دیا چاہتا ہے اپنا
من جما کر ہردے سے اِس اُپدیش کو سُنو:-

تم اپنی تمام اوستھا مین اپنے گھر کے کام کاج کرتے ہو۔ اپنی اوستھا کا تھوڑا سا حصہ تیرتھ
اور سادھو سنتون کے درشن اور کتھا بچانے مین بھی نیت کیا کرو۔ تاکہ دو جنم کی گتی
پراپت ہو اور سنسار کا بھی لابھ ہے۔

سادھو سنتون کے درشن کرنے مین ایک مہاتما کا اشلوک ہے ا۔ "سادھو نام درشنم پرتھوہم" ممکن ہے کہ کوئی مہاتما گیانی تم کو مِل جائے اور اُس سے تمکو لابھ ہوئے۔
سب سادھو سنتون کو بُری نیتر سے تت دیکھو کیونکہ تمہاری نیتر ایسی نہین ہے جس سے کہ تم اُسکے گیانی ہونے کی شکتی کر سکو۔ اِنہی مہاتماؤن مین گیانی مہاتما بھی ہوتے ہین
جو کہ پاکھنڈی مہاتما ہوگا اُسکے درشن کرنے مین تمہارا من خود ہی اُسکی طرف سے
ستو ہی اُٹھ جائیگا۔ اور کتھا بچانے اور سُننے سے ضرور تھوڑی دیر تک ایشور کا
دھیان تمہارے ہردے مین بسے گا۔

اگر آرتی کے سمے مندر مین جاکر پوجن کرو گے تو تمہارے بچے بھی تم کو دیکھ کر انکی
بھی اچھا آرتی مین جانے کی ہوگی۔ اور دو چار باتین اپنے دھرم شاستر کی انکے
ہردے مین جم ہی جاوینگی۔

میرے سجنون میرے بھائیو! اپنے دہرم پر بانی کو دیکھو کہ تمہارے بڑے کیا تھے اور کیا کرتے تھے اور کیسے سکہ بھوگ کر سریر چھوڑا وہ سکھ اسی کارن تو انکو ملا کہ کہ کتھا بانچتے اور بچواتے تھے۔ آرتی۔ پوجن کرتے تھے۔ تیرتھون مین جاتے تھے ساد ھوؤن کی سیوا مین رہتے تھے اور ایشور انکو دھن دولت سب کچھ ہی دیتا تھا میرے سجنون اُس ریتی کو مت چھوڑو یہ تمہارا دہرم ہے۔ دہرم چھوڑ کر ادہرم مت ہو۔ ایشور کی پوجن کرو۔ ہان مجھکو اس سے ایک بات یاد آئی:-

ایک شہر مین یہ سریر پہنچا۔ سنجہ کو آرتی کے سمے مندر مین پوجاری تک نہ تھا۔ اس دن مین اس مندر مین چپکا بیٹھا دیوارون کو تکتا رہا۔ اگلے روز دو چار پتر براہمنون کے دکھلائی دیے۔ مین نے اُن سے کہا کہ ہے پترو تمہارے مندر کا پوجاری کوئی نہین ہے۔ لڑکون نے کہا کہ پہلے تو ایک بڈھا برہمن یہان رہا کرتا تھا وہ کبھی کبھی گھنٹہ اور سنکھ بجا دیا کرتا تھا جب سے کہ اُس نے سریر چھوڑا ہے جب سے نہ تو کوئی پوجاری یہان آیا اور نہ کوئی شہر کا آدمی اِن مندر مین آتا ہے۔

مین نے پھر پوچھا کہ بچو اس بستی مین سے مندر مین کوئی آدمی پوجن کو بھی آتا ہے! لڑکون نے کہا کہ مہاراج اس بستی مین تو کوئی یہ بھی نہین جانتا کہ آرتی مین کیا ہوتا ہے۔ برہمن کے وقت مین کبھی کبھی لوگ باگ پھول چڑھا دیا کرتے تھے۔ جب سے اُس نے سریر چھوڑا ہے اب کوئی پھول بھی چڑھانے کو نہین آتا۔

اس سریر نے بچو کے ماتا پتا سے کہا کہ تم اپنے بچون کو اِس طرف دھیان دلاؤ تو انھون نے کہا کہ مہاراج اپنے کھیت۔ کیار۔ اور دوکانداری کے جھگڑون

سے ہی مکتی نہیں ملتی۔ پوجا پاٹ کس وقت کریں۔

میرے مترو! تم ایسے اگیان ہو کہ اپنے کام کو تو مقدم خیال کرتے ہو اور ایشور کے کام کو اپنے ہردے میں جگہہ نہیں دیتے ہو۔

ایک پستک میں میں نے لکھا دیکھا تھا کہ ایک چور تھا وہ چوری کیا کرتا تھا اس نے اپنا ایک چیلہ بنایا اور اسکو یہ نصیحت کی "اگر کسی جگہہ پر کتھا پڑھ رہی ہو تو اسکو ضرور سنکر پھر کہیں جانا چاہیئے اسلئے کہ کتھا کے سننے سے مایا ملتی ہے"

چنانچہ اس نصیحت کو چیلہ نے اپنے ہردے میں رکھا اور عہد کر لیا کہ اگر کہیں بھی کتھا بچا کریگی تو وہیں پر جا کر میں ضرور سنا کرونگا۔

ایک دن چیلہ شگون بچار کر چوری کرنے کو جا رہا تھا۔ اتفاق سے جس گھر میں یہ چیلہ چوری کرنے کو گیا تھا اس گھر پر کتھا بچ رہی تھی۔

یہ دیکھکر چیلا اپنے من میں بہت پرسن ہوا اور من میں کہنے لگا کہ آج گرو کا بچن ضرور پورا ہوگا اور میں مایا کی گٹھری باندھکر لیجاؤنگا۔ یہ سوچکر وہ کھڑا ہو گیا اور کتھا چت لگا کر سنتا رہا۔ جب کہ تڑکا ہونے کو تھا تو کتھا سماپت ہوئی پھر تو چیلہ نے من میں بچار کیا کہ گرو نے تو یہ کہا تھا کہ کتھا سننے سے مایا ملتی ہے آج تو کتھا سننے سے نہ مایا ملی اور نہ رام +

یہی افسوس کرتا ہوا گھر کو واپس جا رہا تھا کہ اتنے میں اسکو ایک اور چور ملا جو کہ ایک ہزار روپیہ کی تھیلی لئے بھاگا جا رہا تھا اور اسکے پیچھے پیچھے پولیس بھی دوڑی ہوئی جا رہی تھی اس چور کو یہ بھے ہوا کہ پولیس بلا گرفتار کئے مجھکو نچھوڑیگی۔ اگر یہ روپیہ میرے پاس نہوگا تو پھر میرا پولیس کیا کر سکتی ہے۔

چور نے یہ بات ہردے میں بچار کر سب مایا اُس چیلہ کو دیدی ہو کہ کتھا سنکر مایوس جا رہا تھا۔ تب تو گرو کے بچن کا خیال آیا کہ بنا چوری کئے یہ مایا ملگئی۔
قصہ تو اُس چور کا بہت بڑا ہے مگر تھوڑا سا حال سُناتا ہون۔ چونکہ اُس چور کو پولیس نے شناخت کر لیا تھا کہ فلان شخص ہے راجہ سے جا کر اطلاع کری کہ فلان شخص نے رات چوری کی ہے۔ اُس راج مین یہ رِیت تھی کہ اگر کوئی چور چوری کرتا تھا تو اُسکے ہاتھ پر ایک لوہے کا گولا گرم کر کے رکھدیتے تھے۔ اگر اُسکا ہاتھ نہ جلا تو چور نہین جانا جاتا تھا اور اگر ہاتھ جل گیا تو اُسکو ڈانڈ دیا جاتا تھا۔
اِدھر چور نے یہ سوچا کہ پولیس نے رات مجھکو پہچان لیا ہے وہ پکڑ کر راجہ کے پاس لیجاوے گی۔ یہ سوچکر وہ ایک مہاتما کے پاس گیا اور پرارتھنا کی کہ مہاراج مجھکو اپنا سیس کرلو۔ اُس مہاتما نے اُسکو اپنا چیلہ بنا لیا۔ اِسکو آتے دیکھ کر پولیس پکڑ کر راجہ کے پاس لے گئی۔
راجہ نے حسب دستور تپا لوگ گولہ گرم کرا کر اُسکو سوگند دلا کر ہاتھ پر دھروادیا اُس چور نے سوگند کھائی کہ مین نے اِس جنم مین چوری نہین کی۔
چور کے ہاتھ پر اس گولہ کا ذرا بھی اثر نہوا۔ راجہ نے پولیس سے کہا کہ تُم نے جھوٹ بولا ہے تمکو سزا دیجائیگی۔
چور چونکہ ایک مہاتما کا چیلہ ہو چکا تھا اُسکے من مین یہ خیال آیا کہ میرے کارن پولیس کو ناحق سزا ملتی ہے پھر تو چور نے اپنا سچا بچن راجہ سے کہدیا۔
راجہ نے اُسکی سچائی اور سادھو روُپ پر خیال کر کے چور اور پولیس دونون کو چھوڑ دیا۔

آپ مہاراج خیال کرو کہ کتھا سننے اور بچو انے سے کتنا لابھ ہوا کہ ساہوکار تو مال چوری جانے سے بچا - چور کی جان بچی - اور چیلیہ کو مایا ملی" *

اپنے من کو اُجلا کرو - تیرتھ اور سادھو سنتون کے درشن کر کے اُنکی سیوا کرو تو تمکو بھی یقینی لابھ حاصل ہوگا -

ہے سنتو اگر مایا حاصل کرنی چاہتے ہو تو سادھو سنتون کی سیوا کرو -
اے مہاراج ہم سادھو ہین - گھر چھوڑا - بال بچے چھوڑ کے - ایشور کی بھگتی کرتے ہین اور پرجا کو اپدیش دیتے ہین چاہے مانو یا نہ مانو -

جب سادھو گیانی ہو جاتا ہے تو وہ ایشور مین مل جاتا ہے - جسکو کہ ہمارے یہان موکش کہتے ہین - اور مسلمان لوگ "ہمہ اوست" کے درجہ مین کہتے ہین جیسے کہ گرو نانک دیو جی مہاراج فرماتے ہین :-

اشلوک

نرانکار آکار آپ نرگن سرگن ایک * ایک بھان تو نانک ایک انیک

آپ ہی آپ آپاؤ - آپ ہی پاپ آپ ہی مایو
آپ ہی سوکھم - آپ ہی اتھولا - لکھی سنجائے نانک لیلا

کبیر صاحب نے فرمایا ہے :-

سادھو گھر مین ہر کو دیکھا
آپی مالی - آپی بغیچہ - آپی سینچن ہارا

آپی کلی - آپی پھولا - آپی سونگھن ہارا
آپی دُنیا - آپی دولت - آپی مال خزانہ
آپی لوٹے اَور سے لُٹاوے - ہاتھ لئے اک پیالہ
کہین کبیر سنو بھئی سادھو - گھٹ مین ٹھاکر دوارا

پلٹو داس جی نے فرمایا ہے :-
چار کھان مین لکھ چوراسی کہین نہ کوئی دوجا
آپ ہی ٹھاکر - آپ ہی سیوک - کرت اپنی پوجا

اے مہاراج جبکہ تم مہاتماون کی سیوا کروگے تو تمھارے کو کوئی ایسا مہاتما ضرور ہی ملجائیگا - گرو کی سیوا کرنے سے ایشور ملتا ہے - اور ایشور کے ملنے سے مکتی پراپت ہوتی ہے - جسکو کہ ایشور ملگیا اُسکو سنسار کی حاجت نہین رہتی کیونکہ دُنیا اُسکے ہاتھ مین ہے - سب سے پہلے ایشور کی بھگتی کرو اور سادھو سنتون کی سیوا مین رہو - سادھو کو اچھی نیت سے دیکھو - تیرتھ کے درشن کرو تو تم کو سنسار کا لابھ ہوگا -

ایک پیسہ سادھو سنتون کی سیوا مین خرچ کروگے تو دس پیسے کا تمکو لابھ ہوگا -

اے مہاراج ست بولو - اَسَت سے بچو - یہ دھرم سب کا ہے - سب اِس بات کو مانتے ہین +

بولو ہری ہر

جے
ہری

اوم

ہری ہر

دوسرا اپدیش

میری پرارتھنا ہے کہ اپدیش سادھوسنتوں کے بارے مین دوُن۔ میرے اپدیش دینے کا مطلب یہ نہین ہے کہ مین کسی مت کی نندا کرون بلکہ اُنکے کچھ خیالات ایشور کی بھگتی مین برنن کرنا چاہتا ہون:-

ایک رادھاسوامی جو بیراگی مت مین ہے۔ گروُ سے سوال کرتا ہے کہ مہاراج مُکت ہونا کیا ہے؟ اور کس جتن سے مکت پراپت ہوتی ہے؟

گروُ نے جواب دیا:- سرت کا ست شبد کے حضور ہونا یعنی کہ نو دوارے چڑھکر ست لوک مین پہنچنا مُکھ ہے۔ ست شبد کا منڈل پرکاش سمت ہے۔

اوپر بھی انہد شبد کے سردن کرنے سے ست شبد کی پراپتی ہوتی ہے۔ جب مُکت ہوتا ہے۔ ہان ان سنتون نے بانی کا پاٹ نام کا سمرن مالک کی طرف پریم عشق اور پریت یعنی مُحبت جگت سے بیراگ۔ سادھ گروُ کی سیوا۔ سنت سنگ رکھی ہے۔ مگر شبد کا دھیان سب سے بالا ہے۔ اِسکو کوئی کوئی سمجھتا ہے۔ اور اوپاسنا کا انت یوگی گیان کی پراپتی ہے۔

گرو نانک جی مہاراج۔ کبیر صاحب۔ دادو صاحب۔ پلٹو صاحب۔ جگ جیون صاحب۔ دریا صاحب۔ تلسی داس جی مہاراج۔ اور چرنداس جی مہاراج ان سب سنتون اور مہاتماؤن نے یہی راہ رکھی ہے۔

فقط ناد کے دھیان کی مہان شیو جی مہاراج نے بدرجہ غایت کی ہے کہ جتنے مارگ مکت ہونے کے ہین سب مین ناد کی اوپا اوپاسنا اُتم مارگ ہے۔

اور نہس ناد اب شد مین شیو جی مہاراج نے گوراجی سے اس کا برنن بہت کیا ہے اور مُوکش کی پراپتی کہی ہے۔ اور دس طرح کے انہد شبد کہے ہین۔

(۱) چن شبد (۲) جن جن جھنکا شبد (۳) گھنٹی کی آواز (۴) سنکھ کی آواز (۵) بین کی آواز (۶) تال کی آواز (۷) بانسلی کی آواز (۸) مردنگ کی آواز (۹) نفیری کی آواز (۱۰) بادل کی سی گرج علامت یعنی پہچان شبد کے سُننے والے کی ÷

پہلا۔ شبد سُنے سب رُوم بدن کے اُٹھین ÷

دوسرا۔ شبد سُنے تن مین آلکش چھائے ÷

تیسرا۔ شبد سُنے پریم کی زیادتی ہو ÷

چوتھا۔ شبد سُنے مغز مین خوشبو آئے ÷

پانچوان۔ شبد سُنے آپین اُمڑے ÷

چھٹا۔ شبد سُنے گلے سے نیچے آپین اُمڑے ÷

ساتوان۔ شبد سُنے آنند جامی ہو جائے ÷

آٹھوان۔ شبد سُنے تو ناد سار سے باہر بھیتر سُن پڑے ÷

نوان۔ شبد سنے تو مُکت ہونے کی سامرتھ ہو جائے ÷

دسوان۔ شبد سُنے تو سب پاشنا چھے ہو جائے برمھ ہو جائے ÷

دسوین شبد کے سُننے سے سب پاشنا چھے ہو جاوینگی۔ پار برمھ ہو جاویگا اس کا

نام ادھکار ہے - آپ کو ادھکار جانے برم کت ہے ٭

دوہا

تیرتھ نہائے ایک پھل - سادھو ملے پھل چار
ست گرو ملے انیک پھل - کہین کبیر بچار

نر جو آگے سر جو ناچے - باجے دم دم تورا
چیلا کے پاون گرو جو لاگے - یہی اچنبھو پورا

اس دوہا کے ارتھ یہ ہین :- کہ ٹھاکر جیو کی پاہن کی مورت کے آگے چیتن یعنی جیو والا ناچے کودے - پھول چڑھاوے - گھنٹہ - جھانجھ - مردنگ بجاوے تو گرو چیلے کے پاون لگا -

سچ ہے گڑھیان کھیلنا - کاٹھ کی تلوار باندھکر سپاہی بننا - کام بچون کا ہے - یہ خیالات بھی بیراگی ست کے ہین -

شیومت کے سوامی رامانج مہاراج اس سوال کا جواب اس طرح دیتے ہین :-

بشن بھگوان کی سمیپ ہونا موکش ہے اور موکش اُنکی کرپا سے ہوتی ہے جب اُسکی کرپا ہوتی ہے تب یہ سوکرم پوجا جب تیرتھ وغیرہ نتّ کام کرتا ہے تب موکش کو پراپت ہوتی ہے یعنی بیکنٹھ مین باسا پاتا ہے اور آنند بھوگتا ہے - دُکھ سب جاتا رہتا ہے اور سکھ میسر آجاتا ہے یہ اُسکی بھگتی ہے -

اور بید مین بہت سے مہاتماؤن نے رام نام کی بڑی مہان کی ہے -

رام نام مین ایشور اور مایا دونون کا جاپ ہے -

حرف را اور ما کے اننت گن ہین۔ رام نام موت اور شادی دونون کے وقت کہا جاتا ہے۔ اور اور ہزارون لابھ ہین۔ راماین مین کہا ہے۔

اور گرو نانک جی مہاراج نے بھی فرمایا ہے۔

سمرو سمر سمر سکھ پایو | کل کلیش تن ماتھ مٹایو
سمرو جائین بشمبھر ایکے | نام جپت اگنت انیکے
بید پران سمرت سدھ آکھر | کیتھی رام نام ایک آکھر
کنکا ایک جنو بساوے | تا کی مہان گنی نہ آوے
کانکھی ایکی داس تہارو | نانک ان سنگ موہ اودھارو

جاپ تاپ گیان سب دھیان | کھٹ شاستر سمرت وکھیان
جوگ ابھاس کرم دھرم کریا | سکل تیاگ بن بدھی بھریا
انیک پرکار کیئے بھو جتیان | بن دان ہون مین بھور تنا
سر رکٹائے ہون مین کراتی | درت نیم کرے بھو بھانتی
نہین تل رام نام جو بچار | نانک گورکھ نام جپیے اچہار

اے مہاراج سادھو سنتون کی سیوا اور گرو کی سیوا سب سے پہلے رکھی گئی ہے۔ اگر سادھو گرو ملا تو سنسار اور ایشور کا لابھ ملا اسی وجہ سے تیرتھ کے درشن سے چار حصے لابھ سادھو کے درشن مین رکھے گئے ہین۔ اور گرو کے درشن سے بے انت لابھ رکھی ہے۔

اگر ایشور اور سنسار کا لابھ چاہو تو سادھو سنتون کی سیوا کرو۔ اگر کوئی گرو ملا تو ایشور ہی مل گیا - جب ایشور ملا تو سنسار کی مایا مل گئی -

ہر ایک مت کے سادھو گرو کی سیوا اور سادھوؤن کی سنتو کی کرنا سب سے پہلے خیال کرتے ہین -

اے تمہاراج سادھو سنتون کی سیوا کرنے سے ایشور ملتا ہے جبکہ ایشور مل گیا تو سنسار کوئی چیز نہین ہے -

اس سریر کا نام "پرم بھارتی سنیاسی سادھو" ہے -

آج یہ اپدیش سادھو سنتون کی سیوا مین دیا ہے اسکو اپنے ہردے مین دھیان دو ٭

میرے تھوڑے سے بچنون کو مانو - اگر کوئی سادھو تم کو درشن دیوے تو انکی سیوا کرو - سوچو کہ تمہارے اچھے بھاگ ہین کہ گھر بیٹھے مہاتما درشن دیوے - کسی مہاتما کا بچن ہے "گھر نا پوجن ناگ اور بمی پوجن جا" +

اور مسلمانون کے سادھو بھیکا صاحب کا بچن ہے :-

"آدھی سے بھی آدھ گھر اور آدھی سے بھی آدھ

بھیکا سنگت سادھ کے کاٹے کوٹ اپرادھ"

ہر ایک مہاتما کو بھگوا بستر خیال کرکے بری نیتر سے مت دیکھو - بلکہ اس مہاتما سے اپنے لابھ کا حال کہو -

اگر کوئی آفت تم پر آ رہی ہو یا کوئی کھوٹا کرم کیا ہو تو اسکو سادھو سے برنن کرو تا کہ وہ تمہارے لیئے اس کا اوپاؤ کرے - یہ سکتی مہاتماؤن میں ہی ہے

جو کہ بڑے کام کا اوپاو بتا دیتے ہین۔
اگر سنسار کے مُوکش موجود ہوں اُنکے سامنے کچھ مت کہو بلکہ اِکانت مین بیٹھکر
یا جس جگہہ سادھو ٹھیرا ہو وہان جاکر اپنا دُکھ درد اُس سے کہو کہ تمھارے
لئے کوئی اُپاو کرے ☸

بولو ہری ہر

جے

ہری

اُوم

ہری ہر

تیسرا اُپدیش

شلوک

انیک سرب کلپا نانک سُدّھ رے چپنتو ستوم

مدبھاؤ سرب بھوتیکھومن دیاک کاے برت بھی

اس اشلوک کے ارتھ یہ ہین کہ :- سرب ستون مین بڑا ئتت یہ ہے کہ من بانی کا یا کرکے سرب بھوتون مین مجھکو بیاپک دیکھے ۞

بھاگوت مین خود سری کرشن مہاراج نے لکھا ہے :-

اے مہاراج اب تم خود دھیان دے سکتے ہو کہ جبکہ سری کرشن مہاراج نے کرم اور اوپاسنا کو کس قدر وڈھایا ہے (تجنت) اور ایک مہان کی ہے کہ نہات نہین اور آدر کہین کہین گیان کے بچن بھی کہے ہین۔

اے مہاراج سادھو گُرو کی سیوا مین رہو اور سیوا کرنے سے مُکتی پراپت ہوتی ہے۔

ایک مہاتما کا بچن ہے :-

گھر چھوڑے گھر گھر پھرے پھر کیون چھوڑے گھر

گھر چھوڑے آدر گھر لے. تب کیون چھوڑے گھر

شری مہاراج جب سادھو کو گیان ہو جاتا ہے تب دوارد ایشور کا اُسکو ملتا ہے پھر اس دوارے کو چھوڑ کر ایشور سے مُنھ موڑتا ہے مگر بھگتی ایشور کی من لگا کر کرے

جو ایشور ملے۔ مالا جپنے سے کچھ نہین ہوتا۔ من کا دھیان ہونا چاہیئے۔ ایک مہاتما کا بچن ہے :-

مالا ساجی کاٹھ کی۔ بیچ مین لئے پروئے
من مین گھنڈی پاپ کی۔ رام جپے کے ہوئے

ایسی مالا پھیرنے سے کیا ہو سکتا ہے۔ ایک اور مہاتما کا بچن ہے :-

مونڈ منڈائے کا ہوئے۔ گیا نہ من کا کھوٹ
سنوا تو مونڈو نہین ؟ جا کا سگھرا کھوٹ

اے مہاراج اپنا من اُجلا کرو۔ گرو کی سیوا کرو۔ ایشور سے دھیان لگاؤ تو مکتی پراپت ہوگی۔ اکثر سادھو۔ سادھو روپ مین شکار کرتے ہین۔ اور سنسار کا لابھ اٹھاتے ہین ایسے سادھو بننے سے کیا لابھ ہو سکتا ہے۔ اگر ایشور کی بھگتی کرو تو ایشور بھی ملے اور سنسار کے بنش درشن کر کے لابھ اٹھا دین۔

اور ایسا بھی نہ کرنا چاہیئے جیسے کہ ایک گرو نے بچن دیا ہے۔

ایک بھروسہ احمد کے باندھی پاپ کی پوٹ
جیسے نار کنار کو ہوئے خصم کی اوٹ

اے مہاراج سادھو سنتون کو ایشور کی بھگتی کرنی چاہیئے یہ دھیان نہ کرنا چاہیئے کہ ایشور کا ملنا کٹھن ہے۔ ایک مہاتما نے بچن دیا ہے :-

سائین سے سب ہوت ہے۔ بندہ سے کچھو نان ؟
رائی کو پربت کرے۔ اور پربت رائی مان ؟

مہاراج ایشور کے بس مین سب کچھ ہے۔ اُس کی دین کا کچھ انت نہین ہے۔

اے مہاراج ایک سنت نے کہا ہے :-

تُلسی برو آباگ کے - سینچین اور کمُلائین
رام بھروسہ - جو رہین - پربت پر لہرائین

مہاراج . رام بھروسہ رہنے سے کچھ نہ کچھ لابھ ہو ہی جاتا ہے - سنسار مین باغ بغیچون کو جل اور کھاد دیتے ہین - ایک مالی اُسکی سیوا مین رہتا ہے - اور پہاڑون پر نہ کوئی جل دیتا ہے اور نہ کوئی اُنکی سیوا کرتا ہے - خود ہی ہرے بھرے رہتے ہین اِسلئے کہ وہ ایشور کے بھروسہ ہین -

اگر تم بھی ایشور کے بھروسہ رہو تو ضرور ہے کہ ہرے بھرے رہوگے -

مہاراج جو کہ سادھو سنت ہین اُن کا گیان ہمین نہین ہے - یونتو سب سادھو سنتون کر جو [illegible] ایک [illegible] جب ہمکو گیان ہو جاویگا تو پھر سادھو سنتون کی سیوا [illegible]

اور درشن کی ضرورت نہین رہیگی - بلکہ سنسار کے منش خود ہمارے درشن کرنے کو آوینگے - ہم مین اور مہاتما مین بہت بڑا فرق ہے - اگر یہ خیال کیا جائے کہ وہ بھی سر پر رکھتا ہے اور ہمارے بھی تو ویسا ہی سر ہے - اِسکی بابت ایک سادھو نے بچن دیا ہے :-

ہمت بِن ہمت نہین - باج ہمت بھو مول
کا چیل کا گھٹ گئو - وہ ہی پنکھ - وہ ہی تول

سُنو مہاراج سادھو سنت - باز کی مانند ہین اور سنسار کے لوگ چیل کی مثال ہین گو شکل دونون کی ایک ہی سی ہے مگر فقط ہمت ہی کا تو فرق ہے -

اے مہاراج ! سادھو سنت میری پرارتھنا سُنکر من مین کرودھ کرینگے - کہ یہ

سادھوؤن کی نِندا کرتا ہے۔

ہے مہاراج یہ سریر سادھوؤن کی نِندا نہین کرتا ہے بلکہ اُن سادھوؤن کی نسبت بیرار تھتا ہے جو سادھو تو ہین نہین اور سادھو روپ دھارن کر کے سادھو سنتون کو پاکھنڈی کہلواتے پھرتے ہین۔ ایک مچھلی سگرے تال کو گندہ کرتی ہے۔

آے مہاراج میرا بچن یہ ہے کہ سادھو سنتون کی تن من دھن سے سیوا کرو۔ اگر یہ کہو کہ من کسی کا نہین ہے۔ اور دھن۔ اولاد کا ہے۔ تن پتی کا ہے یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ مگر سادھو سنتون کو تن۔ من۔ دھن سے کچھ لابھ نہین ہوتا اور تمکو اُنکی سیوا کرنے سے کچھ نہ کچھ لابھ ہو ہی جاویگا۔

اگر تن ایشور مین نہ لگایا تو من کس کام کا ہے۔ اِسلئے من کو ایشور کے دھیان مین لگانا چاہیئے۔

دھن جو ہے وہ ایشور سے بڑی چیز نہین ہے۔ جبکہ ایشور کے نام پر دوگے تو اُس کا لابھ تمکو سنسار مین ملیگا۔ اور رہا تن۔ منش کے سریر کو تن کہتے ہین۔ اور سریر مین مکھ۔ نیتر۔ کان۔ اور مستک وغیرہ سب ہی ہین۔

مکھ سے تو ایشور کے بھجن۔ گائتری جپو۔ اور مستک کو اُسکے دوارے پر رگڑو۔ ہاتھون سے ڈنڈوت کرو+

ہے مہاراج سادھو سنتون کی سیوا سے ایشور کا دوارہ مِلتا ہے۔ جبکہ ایشور کے دوارے جا پہنچا تو اُس نے ایشور کو پالیا۔ پھر اُسکی بھگتی مین لابھ اُسکے درشن کا ہوگا۔ مہاتماؤن سے دُکھ۔ درد کہو۔ تو وہ تمہارے دُکھ۔ درد کی اپاد کرین ؛

ہے مہاراج بڑے بڑے مہاتما ایسے ہو چکے ہین کہ جن سے راجہ۔ پرجا کو لابھ

ہوا ہے۔ کسی کو تو سنسار کا اور کسی کو ایشور کا۔

مہاتما سنتون سے اپنے دکھ۔ درد کو نہ چھپاؤ اور آپنا سچا بچن اُسکے آگے کہو تاکہ وہ اُسکی اوپاؤ کی تدبیر تمکو تبلاوین۔

مہاراج یہ سادھو سنت گیانی اور بدھوان بھی ہوتے ہین ✤

دوھا

سب ہی مارگ سائیان آگے ایک مقام
جو ہی سکھ ہو رہا۔ واہی ستے کام

سب کو بڑا سمجھو اور جس سے کہ آپ کو کام پڑے اُس کو خاص کر بڑا سمجھنا چاہیئے ✤

راگ گوڑی سکھ منی محلا پنج

سلوک

آد گور ائیمہ جوگا د گور آئینہ ست گور آئینہ سری گوردیو آئینہ

اشٹ پدے

(۱)

سمرو سمر سمر سکھ پادو
کل کلیش تن مانہہ مٹادو

سمرو جاس بسمبر ایکے
نام جپت اگنت انیکے

بید پوران سمرت سدہ اکھر
کیتے رام نام ایک اکھر

گنگا ایک جس جیو بسادے
تاں کی مہان گنی نہ آوے

کان کے ایکے ہر درس نہارو
نانک اس سنگ موہنہ اودھارو

سکھ منی سکھ امرت پربھ نام
بھگت جناں کے من بسرام

(۲)

پربھ کے سمرن گربھ نان بسے
پربھ کے سمرن دوکھ جسم نسے

پربھ کے سمرن کال پرہرے
پربھ کے سمرن دشمن ٹرے

پربھ کے سمرن کچھ بگھن نہ لاگے
پربھ کے سمرن اندن جاگے

پربھ کے سمرن بھو نہ دیاپے
پربھ کے سمرن دوکھ نان سنتاپے

پربھ کا سمرن شادھ کی سنگ

سرب ندھان نانک ہر رنگ

(۳)

پربھ کے سمرن ردھ سدھ نو ندھ
پربھ کے سمرن گیان دھیان تت بدھ
پربھ کے سمرن جپ تپ پوجا
پربھ کے سمرن بنسے دوجا
پربھ کے سمرن تیرتھ اشنانے
پربھ کے سمرن درگہ مانے
پربھ کے سمرن ہوئے سو بھلا
پربھ کے سمرن سوپھل پھلا

سے سمرن جن آپ سمرائے
نانک تا کے لاگو پائے

(۴)

پربھ کا سمرن سب تے اوچا
پربھ کے سمرن اودہرے ہوچا
پربھ کے سمرن ترشنا بوجھے
پربھ کے سمرن سب کچھ سوجھے
پربھ کے سمرن ناہن جم ترا سا
پربھ کے سمرن پورا آسا
پربھ کے سمرن من کی مل جائے
امرت نام روے مانھ سمائے

پربھ جی بسین شادھ کی رسنا
نانک جن کا داس نہ دسنا

(۵)

پربھ کو سمرن سے دھنونتے
پربھ کو سمرن سے پتونتے
پربھ کو سمرن سے جن پردان
پربھ کو سمرن سے پرکھ پردہان
پربھ کو سمرن سے بے محتاجے
پربھ کو سمرن سے سرب کے راجے

پربھ کو سمرن سے سکھ داسے | پربھ کو سمرن سے سدا انباشے

سمرن تے لاگے جن آپ دیالا

نانک جن کے من کی روالا

(۶)

پربھ کو سمرن سے پراوپکارے | پربھ کو سمرن تن سد بلہارے

پربھ کو سمرن سے سوکھ سوہادے | پربھ کو سمرن تن سکھ پادے

پربھ کو سمرن تن اوتم جبینا | پربھ کو سمرن تن نرگل ریتا

پربھ کو سمرن تن آنند گمنیرے | پربھ کو سمرن لبین ہر نیرے

سنت کرپا تے اندن جاگ

نانک سمرن پورن بھاگ

(۷)

پربھ کے سمرن کارج پورے | پربھ کے سمرن کبہوں نہ جھورے

پربھ کے سمرن ہر گن بانے | پربھ کے سمرن سہج سمانے

پربھ کے سمرن نہچل آسن | پربھ کے سمرن کول بنگاسن

پربھ کے سمرن اننہد جھنکار | سوکھ پربھ سمرن کا انت نہ پار

سمرین سے جنکو پربھ میار

نانک تن جن سرتے پیار

(۸)

ہر سمرن کر بھگت پرگٹائے | ہر سمرن لگ بید اوپائے

ہرسمرن بھئے سدھ جتی واتے | ہرسمرن پنچ چو کو نیٹ جاتے
ہرسمرن دھاری سب دھرتا | سمرسمر ہر کارن کرتا
ہرسمرن کیو شکل اکارا | ہرسمرن مین آپ نرالکارا

کرکرپا جس آپ بجھایا
نانک گورمکھ ہرسمرن پایا

سکھ منی سکھ امرت پربھ نام | بھگت جنان کے من بسرام

شلوک ۲

دین درد دکھ بھجنا گھٹ گھٹ ناتھ اناتھ
سرن تمہاری آیا نانک کے پربھ ساتھ

اشٹ پدی

(۱)

جہہ مات پتا ست میت نہ بھائی | من اوہاں نام تیرے سنگ سہائی
جہہ مہان بھیان دوت جم دے | تھ کیول نام سنگ تیرے چلے
جہہ مشکل ہووے ات بھاری | ہرکون نام مانھ کمن اودھاری
انک پتہ جون کرت نہین تیرے | ہرکون نام کوٹ پاپ پرہرے

گورمکھ نام جپو من میرے
نانک پاؤ سوکھ گھیر دے

(۲)

سکل سرشٹ کو راجا دوکھیا
ہر کا نام جپت ہو سوکھیا
لاکھ کروڑے بندھن پڑے
ہر کا نام جپت نستر ے
انگ مایا رنگ ترکھ نہ بجھاوے
ہر کا نام جپت اگھارے
جہ مارگ ابہ جات اکیلا
تتھ ہر کا نام سنگ ہوت سوہیلا
ایسا نام من سدا دھیائے
نانک گورمکھ پرم گت پائے

(۳)

چھوٹت ناہین کوٹ لکھ بائین
نام جپت تہہ پار پرائین
انگ بگھن جہان آئے سنگھارے
ہر کا نام تت کال اودھارے
انک جون جنمے مرجام
نام جپت پاوین بسرام
ہون میلا ل کبھون نہ دھووے
ہر کا نام کوٹ پاپ کھووے
ایسا نام جپہو ن ہر رنگ
نانک پائے سادھ کی سنگ

(۴)

جہ مارگ کے گنے جائے نہ کوسا
ہر کا نام اوتہان سنگ توسا
جہ پینڈے مہان اندھ گو یارا
ہر کا نام سنگ اوجیا یا
جہ پنتھ تیرا کوہ نہ سیانو
ہر کا نام تہہ نال پچھانو
جہان مہان بھیان تپت بھو گھام
تہان ہر کے نام کی تم اوپر چھام
جہان ترکھا من تجہ آئے کرکے
تہان نانک ہر ہر امرت برکھے

بھگت جنان کے درتنی نام
سنت جنان کے من بسرام

(۵)

ہر کا نام داس کی اوٹ | ہر کے نام اودھرے جن کوٹ
ہر جن کرت سنت دن رات | ہر ہر اوکھد شادھ کمات
ہر جن کے ہر نام ندھان | پار برہم جن کینون دان

من تن نام رتے رنگ ایکے
نام جن کے برت بہ بیکے

(۶)

ہر کا نام جن کو کمت جگت | ہر کے نام جنکے ترپت بھوگت
ہر کا نام جن کا روپ رنگ | ہر نام جپت کچھ پڑے نہ بھنگ
ہر کا نام جن کی بڈ یائے | ہر کے نام جن سوبھا پائے
ہر کا نام جن کو بھوگ جوگ | ہر کا نام جپت کچھ نا ہنہ یوگ

جن راتا ہر نام کی سیوا
نانک پوجے ہر ہر دیوا

(۷)

ہر ہر جن کو مال خزینہ | ہر دھن جنکو آپ پربھو دینا
ہر ہر جنکی اوٹ ستانے | ہر ہر تاپ جن اور نہ جاتے
اوٹ پوٹ جن ہر رس راتے | سن سماھدہ نام برسن ماتے

آٹھ پہر جن ہر ہر جپے | ہر کا بھگت پرگٹ نہین ماتے
ہر کے بھگت مکت بوہ کرے
نانک پرجس سنگ کیتی ترے

(۸)

بار جات ایہہ ہر کو نام | کام دھن ہر ہر گن گام
سب تے اوتم ہر کی کتھا | نام سنت درد دکھ لتھا
نام کے سہان سنت روبسے | سنت پرتاب دوت سب تسے
سنت کا سنگ دوبھاگے پائے | سنت کی سیوا نام دھیائے

نام تل کچھہ اور نہ ہوئے
نانک گورمکھ نام پاوے جنکوئے

سلوک ۸

من سانچا۔ مکھ سانچا۔ سوئی اور نہ پیکھے کوئی
انجس **نانک** ایہہ گچھن برہم گیانی ہوئی

اشٹ پدی

برہم گیانی سدا نرلیپ | جیسے جل مین کول الیپ
برہم گیانی سدا انردوکھ | جیسے سور سرب کو سوکھ
برہم گیانی کی درشٹ سمان | جیسے راج رنگ کو لاگے تل پون
برہم گیانی کے دمیرج ایک | جیون بسد الوکھوے کوا دچپن لیا

برہم گیانی کا ابھے گناؤ
نانک جیون پاوگ کا سہج ہو بھاؤ

(۲)

برہم گیانی نرل تے نرملا | جیسے سیل نہ لاگے جلا
برہم گیانی کی من ہوئی پرکاس | جیسے دھرتی اوپر اکاس
برہم گیانی کے تیر سمان | برہم گیانی کے ناہین بیمان
برہم گیانی اوچ تے اوچا | من اپنے سنہہ تے سچا

برہم گیانی سے جن بھیئے
نانک جن پربھ آپ کرے

(۳)

برہم گیانی سگل کے ربنا ن | اتم دس برہم گیانی چنیان
برہم گیانی کے سب اوپر پیار | برہم گیانی نبے کچھ جرا نہ بھیا
برہم گیانی سدا ایسم درسے | برہم گیانی کے درشٹ امرت برسے
برہم گیانی بندھن تے گنار | برہم گیانی کے نرل جگتار

برہم گیانی کا بھو جبن گیان
نانک برہم گیانی کا برہم دھیان

(۴)

برہم گیانی کی ایک اوپر آس | برہم گیانی کا نہین نباس
برہم گیانی کے غریبی سماہا | برہم گیانی پر اوپکار اوما ہا

برہم گیانی کے ناہین دھندا | برہم گیانی کے دھاوت بندا
برہم گیانی سنگ سکل اودھار
نانک برہم گیانی جپے سنسار

(۵)

برہم گیانی کے ایکے رنگ | برہم گیانی کے بسے پربھ سنگ
برہم گیانی کے نام اودھار | برہم گیانی کے نام پروار
برہم گیانی سدا سد جاگت | برہم گیانی آہنگ بدھ تیاگت
برہم گیانی کے من پریم آنند | برہم گیانی کے گھر سدا آنند
برہم گیانی کا سکھ سہج نواس
نانک برہم گیانی کا نہین بناس

(۶)

برہم گیانی برہم کا بیٹا | برہم گیانی ایک سنگ ہتیا
برہم گیانی کے ہوئے اچینت | برہم گیانی کا نرمل منت
برہم گیانی کا جس کرے پربھ آپ | برہم گیانی کا بڑا پرتاپ
برہم گیانی کا درس بڈبھاگے پائے | برہم گیانی کے بل بل جائے
برہم گیانی کو کھوجے مہیشر
نانک برہم گیانی آپ پرمیشر

(۷)

برہم گیانی کی قیمت نا نہہ | برہم گیانی کے سگل من ما نہہ

برہم گیانی کا کون جانے بھید | برہم گیانی کو سدا ادیس
برہم گیانی کتھا نہ جانے ادھا گھر | برہم گیانی سرب کا ٹھاکر
برہم گیانی کی قیمت کون بکھانے | برہم گیانی کی گت برہم گیانی جانے

برہم گیانی کا انت نہ پار
نانک برہم گیانی کو سدا نمسکار

(۸)

برہم گیانی سبھ سرشٹ کا کرتا | برہم گیانی سدا جیؤ نہیں مرتا
برہم گیانی مکت جگت جی کا داتا | برہم گیانی پورن پورکھ بدھاتا
برہم گیانی اناتھہ کا ناتھہ | برہم گیانی کا سبھہ اوپر ہاتھہ
برہم گیانی کا سکل اکار | برہم گیانی آپ نرنکار

برہم گیانی کی سوبھا برہم گیانی بنے
نانک برہم گیانی سرب کا دھنے

بھجن

گوبند انہیں گایا تو نے۔ گایا کیا رے باؤرے

ماٹی کا کلبوت بنایا۔ دھرا آدمی نام رے | اس نگری کو چھوڑ ٹتن۔ اور بسایا گانون رے
آکھن تو پیڑ بووے۔ کھایا چاہے آم رے | ہر بھج اپنا جان لے۔ تو آگو ہو جا آم رے
پتی۔ برتا۔ بھو کے مرین۔ اور بدھوا جا بن پائے | سادھ سنت کا جنگل ڈیرا۔ نال سنجر پر کھلا من رے

اُہرن کی چوری کری - کرے سوئی کا دان رے | چڑھ چوبارے دیکھن لاگی کب اُترین بلوان رے

کاغذ کی تو ناؤ بناوے - اُترا چاہے پار رے

کہین کبیر سُنو بھی سادھو - ہر بھج اُترین پار رے

بھجن

سیّان نکس گئے مین نا لڑی تھی!

دس دروازے - کایا نگر کے	نہ جانون - کون کھڑکی کھلی رہی
پانچ جیٹھنیان - دس دورنیان	نہ جانون مین - کون لڑی بھی
نا مین بولی - نا مین چالی	تانے دوپٹہ - اکیلی پڑی تھی

کہت "دُئی" کبیر کی بیٹی؟

ایسی بیاہی سے - کنواری بھلی تھی!

بھجن

پربھو میرے - شرن تیری مین آیا	بھجن با جھون - جنم برا سا گنوایا
تو ہی داتا - تو ہی جگدیش میرا	کرو کرپا - مین اک پتر ہون تیرا
بنا تیرے - نہین کوئی ہمارا	تو ہی سوامی - تو ہی پریتم پیارا
پیالا پریم کا - اپنے پلاؤ	پتا پتر ہین - اپنا بناؤ
حکم سارے بجا لا دین - تمہارے	سپھل جیون تب ہی ہو دے ہمارا
چھپئون ویدون کو - گھر گھر جا پھیلا دین	یہ مارگ موکش کا ہم کو بتا دین

نہین کوئی نہین بھائی ہے میرا
بھروسہ مجھکو ہے - کیول ہی تیرا

بھجن

لگا ایشور سے چت پیارے - اگر مکتی کو پانا ہے
وگرنہ یاس و حسرت کے سوا - کیا ہاتھ آنا ہے
یہ دنیا چندروزہ ہے - یہان رہنا نہین دایم
جوان ہو - پیر ہو طفلک سبھونکو چھوڑ جانا ہے
کروڑون مر گئے جودھا - جو بھارت کے ستارے تھے
نشان انکا کہان باقی - کہان انکا ٹھکانا ہے
بہار زندگی پر کس لئے پھولا پھرے نادان
خزان کو یاد رکھ جس کو نشان تیرا مٹانا ہے

بھجن

دل درویش - دنی سے نیارا
ایک دن نیارا - ہونا رے
باپ کہے - یہ پتر ہمارا
مان کہے - یہ جایا میرا
بہن کہے - بل بیر ہمارا
کال کہے - یہ کھا جا رے
چار دنا کی ہے زندگانی
مٹ گیا - کھیل کھلونا رے
کال للا کی - چھیان آگئی
بیاہ کیا - پھر گونا رے
پانی گدلا - صابن تھوڑا
کیا مل مل تن دھوتا رے
اندر داغ لگا قدرت کا
دیکھ دیکھ کیا روتا رے
کاغذ کی کشتی کھل جاوے
پانی بیچ بتاشہ رے

کہت کبیر۔ سُنو بھائی سادُھو

دُنیا عجب تماشا رے

بھجن

ڈر لاگے۔ اور ہانسی آوے۔ عجب زمانہ آیا رے

دھن دولت لے مال خزانہ۔ بیسوا ناچ نچایا رے
مُٹھی بھر اَن سنت کوئی مانگے۔ کہین نا ج نہین آیا رے

کتھا ہووے تہان نا جاوین۔ بجتا مونڈ بچایا رے
ہووے جہان کہین سوانگ تماشہ۔ تنک نہ نیند ستایا رے

بھنگ۔ تماکو سُلفہ۔ گانجھا۔ سوکھا خوب اڑایا رے
پر بھو چرنامرت نہ دھارو مدھوا چاکھن آیو رے

اُلٹی چلین چلی دُنیا مین۔ جا مین جیا گھبرایا رے

کہت کبیر سُنو بھائی سادھو پھر پیچھے پچھتایا رے

بھجن

جاگتے رہنا مسافرا! یہ ٹھگون کا گام ہے

آنکھین کھول اے بیخبر! کیا خواب غفلت مین پڑا
دِن تو سارا ہو چکا۔ اب سر پہ آئی شام ہے

تجھ سا غافل آجتک ہمنے کہین دیکھا نہین
رہنے والا ہے کہا کا! کیا تمھارا نام ہے

جاہلون کی بات کیا؟ چکر اگئے عاقل یہان
تجھکو بو سوجھے وہ کر۔ کہدیا اپنا کام ہے

تن برہنہ خالی ہاتھون سوئے پر کچھ بھے نہین

سوچ ہے تر بھے یہ آنٹ نہ تیری دام ہے

تمام شد

مہنتون کی پرارتھنا

یہ پُستک محمد تصدّق حسین ہیڈ کنسبل کنکھل نے بنائی ہے - اِسمین ہماری بھیک یعنی
خاندان کے تمام سچے سچے اور پورے حالات درج ہین -
یہ پُستک جھوٹے اور سچے سادھو کی شناخت اور تمیز کرنے مین بے مثل ہے -
اور تمام سادھووان کے فوٹو بھی اصلی اصلی ہین -
ہم لوگ اِس کتاب کے چھپ جانے سے نہایت ہی پرسندھ ہونگے اِسلئے کہ سچے
مہنت - اور سادھو - اور اُنکی بھیک یعنی کہ خاندان بدنامی سے محفوظ رہے گا -
جھوٹے سادھو جو کہ جرایم سنگین مثلاً دھوکہ دہی، چوری وغیرہ کرکے پبلک کو
نقصان اور دکھ دیتے ہین اُن بدمعاشان سے امن و امان ملجاویگی -
ہماری پرارتھنا یہ ہے کہ یہ پُستک منظور فرماکر اور اِسکی اجازت چھپوانے کی
مُصنّف مذکور کو دیجائے - یہ ہم مہنتون اور سادھوؤن پر سرکار دولتمدار کا بڑا ہی
بھاری احسان ہوگا اور ہم لوگ مہنت اور سادھو سرکار کو آسیس دینگے ؂

العبد
مہنت کشن داس جی مہاراج مُکھیا اکھاڑہ
یعنی بھیبرون اکھاڑہ کنکھل

العبد
مہنت گنگیسر گر بانی اکھاڑہ
کنکھل ضلع ہندی

العبد
بجرنگ داس بیراگی سادھو
کنکھل ضلع ہندی

العبد
ہیرا سنگھ کوٹھاری نرملہ اکھاڑہ
کنکھل ضلع ہندی

قطعۂ تاریخ

جناب مولوی حاجی محمد خانصاحب (غریب) سہارنپوری سب انسپکٹر پولیس پنشنر

واہ وا خوب چھپی ہے یہ کتاب نادر ۔ دیکھ کر کیون نہ کہین عالم چھپی ہے اچھی
خط بھی بے مثل ہے ۔ کاغذ بھی بہت صاف دبیز ۔ واقعی قابل انعام چھپی ہے اچھی

ہے طبیعت کو اگر فکر سن طبع غریب
لکھ ۔ بمنظوری حکام چھپی ہے اچھی
۱۳ ھ ۳۱

نوٹس

کتاب سادھو ۔ معروف بہ افشائے راز سادھوان کے جملہ حقوق

سید محمد تصدق حسین ہیڈ کنسٹبل
سہارنپور ۔ پولیس لائن ۔
نومبر سنہ ۱۹۱۳ء